﴿ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ	بہانے بنائیں گے تمہارے سامنے جب تم واپس جاؤ گے
اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا	ان کے پاس سو کہنا کہ بہانے نہ بناؤ،
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا	ہرگز نہیں کریں گے ہم اعتبار تمہارا، بے شک بتا دیئے ہیں ہم کو
اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ	اللہ نے تمہارے حالات، اور دیکھے گا آئندہ بھی اللہ
عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	تمہارا طرزِ عمل اور اس کا رسول بھی پھر لوٹائے جاؤ گے تم
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	اس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾	پھر وہ بتائے گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ﴿۹۴﴾
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا	یہ ضرور قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ	لوٹ کر جاؤ گے تم ان کے پاس تاکہ تم درگزر کرو ان سے
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ	سو چھوڑ دو تم ان کو ان کی حالت پر، بے شک وہ
رِجْسٌ ۙ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	سخت ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے،
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾	یہ بدلہ ہے ان برائیوں کا جو یہ کماتے رہے ﴿۹۵﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا	یہ قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے تاکہ راضی ہو جاؤ تم
عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ	ان سے، سو اگر راضی ہو بھی جاؤ تم ان سے
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾	تو بے شک اللہ راضی نہیں ہوتا نافرمان لوگوں سے ﴿۹۶﴾
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا	یہ بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں
وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَا	اور اسی قابل ہیں کہ نہ جانیں حدود ان احکام کے جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ	نازل فرمائے ہیں اللہ نے اپنے رسول پر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور ان بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا	اس کو جو خرچ کرتے ہیں یہ (اللہ کی راہ میں) چٹی
وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ	اور انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں (زمانے کی) گردشوں کا،
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ	انہی پر پڑے گردش بری اور اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾	سب کچھ سننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے ﴿٩٨﴾
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ	اور انہی بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ	اور بناتے ہیں وہ اسے جو خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ
عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ	اللہ کے ہاں اور رسول کی دعائے رحمت کا (ذریعہ)۔
اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ	ہاں! بے شک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے ان کے لیے،
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	ضرور داخل کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت میں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع	بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿٩٩﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ	اور وہ سبقت لے جانے والے جنہوں نے
الْاَوَّلُوْنَ	سب سے پہلے (دعوتِ ایمان پر) لبیک کہا
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	مہاجروں میں سے اور انصار میں سے
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ	اور وہ جو ان کے پیچھے آئے راست بازی کے ساتھ،
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ	راضی ہوگیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوگئے اس سے
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اور مہیا کر رکھے ہیں اس نے ان کے لیے ایسے باغات،
تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ

فِيْهَا اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

ان میں ہمیشہ اور یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۱۰۰﴾

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

اور ان میں سے بعض جو تمہارے گرد و پیش ہیں بدوی عرب

مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ

منافق ہیں اور کچھ اہلِ مدینہ میں بھی

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۟ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ

اڑے ہوئے ہیں نفاق پر، نہیں جانتے تم انہیں۔

نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ

ہم جانتے ہیں انہیں عنقریب ہم سزا دیں گے انہیں دوہری

ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ۚ

پھر وہ لوٹائے جائیں گے عذابِ عظیم کی طرف ﴿۱۰۱﴾

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اعتراف کر لیا ہے اپنے گناہوں کا،

خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا

ملا جلا دیا ہے انہوں نے (اعمال کو) ایک اچھا کام کیا

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ

اور دوسرا برا کام، امید ہے کہ اللہ توبہ قبول فرمالے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

ان کی۔ بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور مہربان ہے ﴿۱۰۲﴾

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

(اے نبیؐ) تم ان کے مالوں میں سے صدقہ

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

(تاکہ) پاک کرو تم انہیں اور تزکیۂ نفس کرو ان کا

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ

اس کے ذریعہ سے اور دعا کرو ان کے حق میں۔

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ

بے شک تمہاری دعا باعثِ تسکین ہے ان کے لیے۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

اور اللہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

ہی ہے جو قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں کی

وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ

اور شرفِ قبولیت بخشتا ہے ان کے صدقات کو اور بے شک

اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول فرمانے والا، بے حد مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا
ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا
بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ
اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ
اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ
اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ
فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ

اور کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو، سو دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال کو
اور اس کا رسول بھی اور مومن بھی۔ اور پھر تم عنقریب لوٹائے جاؤ گے
اس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپی
اور کھلی (سب باتوں) کو۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا
ان (سب اعمال) کے بارے میں جو تم کرتے رہے ﴿١٠٥﴾
اور کچھ دوسرے ہیں جن کا معاملہ منتوی ہے اللہ کا حکم آنے پر
خواہ سزا دے انہیں یا توبہ قبول فرمائے ان کی۔
کیونکہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد (دعوتِ حق کو)
نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے اور تفرقہ ڈالنے کے لیے
اہلِ ایمان کے درمیان اور اس (غرض) سے کہ وہ گھات لگانے کی جگہ بنے
اس کے لیے جو جنگ کر چکا ہے اللہ اور اس کے رسول سے
قبل ازیں۔ اور ضرور قسم کھا کر کہیں گے کہ نہیں ہے ہمارا ارادہ
مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے
کہ یقیناً یہ لوگ قطعی جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾
نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی۔ البتہ وہ مسجد،
بنیاد رکھی گئی ہے جس کی تقویٰ پر اول روز سے
زیادہ مستحق ہے اس بات کی کہ کھڑے ہو تم (عبادت کے لیے)
اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں

اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ	بہت زیادہ پاک رہنا اور اللہ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿۱۰۸﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ	کیا بھلا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت (مسجد) کی
عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ	اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی کی طلب پر بہتر ہے
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا	یا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر
جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ	کھائی کے جو گرنے والی ہو اور لے گرے اسے (اپنے ساتھ)
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ	جہنم کی آگ میں اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾	نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۱۰۹﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا	ہمیشہ بنی رہے گی ان کی یہ عمارت جو بنائی ہے انہوں نے
رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ	سبب بے یقینی کا ان کے دلوں میں الا یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾	ان کے دل۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر اور حکمت والا ہے ﴿۱۱۰﴾
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	بے شک اللہ نے خرید لی ہیں مومنوں سے
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ	ان کی جانیں اور ان کے مال اس کے بدلہ میں کہ
لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ	ملے گی ان کو جنّت۔ (یہ مومن) جنگ کرتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ	اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور
يُقْتَلُوْنَ ؕ وَعْدًا عَلَيْهِ	شہید ہوتے ہیں یہ (جنّت کا) وعدہ اللہ کے ذمے ہے
حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ	اور سچا ہے (جو اس نے کیا ہے) تورات میں، انجیل میں
وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى	اور قرآن میں اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا	اپنے عہد کا اللہ سے سو خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ	اپنے اس سودے پر جو تم نے ٹھہرایا ہے اللہ کے ساتھ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾	اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی ﴿١١١﴾
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ	(یہ کامیابی ہے) ان کے لیے جو توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے،
الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ	اس کی حمد و ثنا کرنے والے روزے رکھنے والے،
الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ	رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے
بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیکیوں کا اور منع کرنے والے برائیوں سے
وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ	اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾	اور خوشخبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنت کی) ﴿١١٢﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ	نہیں زیبا نبیؐ کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا	ایمان لا چکے ہیں، یہ بات کہ وہ مغفرت کی دعا کریں
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى	مشرکوں کے لیے اگرچہ ہوں وہ ان کے رشتہ دار
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ	اس کے بعد بھی کہ کھل چکی ہے ان پر
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾	یہ بات کہ وہ جہنمی ہیں ﴿١١٣﴾
وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ	اور نہیں تھی دعائے مغفرت ابراہیمؑ کی
لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ	اپنے باپ کے لیے مگر اس وعدہ کی بنا پر جو
وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ	کیا تھا انہوں نے اس سے لیکن جب کھل کر سامنے آگئی
لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ	ان کے یہ بات کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہو گئے وہ
مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ	اس سے۔ بے شک ابراہیمؑ
لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾	بڑے نرم دل اور بردبار تھے ﴿١١٤﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ — اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بعد
اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى — اس کے کہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں جب تک کہ (نہ)
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ — بیان کر دے ان کے لیے وہ چیزیں جس سے انہیں بچنا چاہیے۔
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ — بے شک اللہ ہر چیز کے بارے میں خوب جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ — بے شک اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ — اور زمین کی۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور مارتا ہے
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ — اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ — کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ — بے شک معاف فرما دیا اللہ نے نبیؐ کو اور ان مہاجرین
وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ — وانصار کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا نبیؐ کا
فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ — سخت تنگی کے وقت، اس کے بعد بھی کہ قریب تھا۔
يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ — کہ کجی پیدا ہو جائے دلوں میں ایک گروہ کے ان میں سے
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ — پھر معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔ بے شک وہ ان کے ساتھ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ — انتہائی شفقت کرنے والا، مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾
وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ — اور ان تینوں کو بھی جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔
حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ — یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی ان کے لیے
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ — زمین اپنی تمام تر وسعت کے باوجود اور بار ہو گئیں ان پر
اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ — اپنی جانیں اور جان لیا انہوں نے یہ کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ — اللہ سے بچنے کے لیے مگر خود اس کی ذات۔ پھر

تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مہربان ہوگیا اللہ ان پر تاکہ وہ توبہ کریں ۔ بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع	ہی ہے توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ﴿١١٨﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہو اللہ سے
وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾	اور ساتھ دو سچے لوگوں کا ﴿١١٩﴾
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ	نہیں زیبا تھا اہل مدینہ کو اور ان کو جو
حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ	ان کے گرد و نواح میں ہیں بدوی عرب کہ
يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وہ چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسول کو
وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ	اور نہ (ترجیح دیتا تھا کہ) فکر کریں اپنی جانوں کی
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	نبیؐ کی جان سے لاپروا ہو کر ، یہ اس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں
لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ	کہ نہیں پہنچتی انہیں پیاس اور نہ جسمانی مشقت
وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ	اور نہ بھوک اللہ کی راہ میں اور نہیں اٹھاتے وہ
مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ	کوئی ایسا قدم جو ناگوار ہو کفار کو اور نہیں حاصل کرتے وہ
مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ	دشمن پر کوئی کامیابی مگر لکھا جاتا ہے ان کے لیے
بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اس کے بدلہ میں ایک عملِ صالح اس لیے کہ اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ ۙ	نہیں ضائع کرتا اجر اچھا کام کرنے والوں کا ﴿١٢٠﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً	اور نہیں خرچ کرتے یہ کسی قسم کا خرچ چھوٹا ، نہ بڑا
وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا	اور نہیں طے کرتے یہ (سعیٔ جہاد میں) کوئی وادی
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ	مگر لکھا جاتا ہے ان کے حق میں تاکہ بدلہ دے ان کو اللہ
اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾	بہتر اس (عمل سے) جو وہ کرتے تھے ﴿١٢١﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا	اور نہیں تھا مومنوں پر ضروری کہ وہ نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لیے)
كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ	سب کے سب لیکن کیوں نہ ایسا ہوا کہ نکلتے
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ	ہر حصۂ آبادی میں سے کچھ لوگ
لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا	اس غرض سے کہ وہ سمجھ پیدا کریں دین کی اور خبردار کریں
قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ	اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ لوٹ کر آئیں ان کے پاس
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع	تاکہ وہ بچے رہیں (برے کاموں سے) ﴿١٢٢﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جنگ کرو ان سے جو
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا	تمہارے قریب ہیں کافروں میں سے اور چاہیے کہ پائیں وہ
فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا	تمہارے اندر سختی اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾	کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿١٢٣﴾
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ	اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو ان میں سے
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ	بعض لوگ (مذاق کے طور پر) کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا
زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا	بڑھایا ہے اس (سورت) نے ایمان؟ سو (سنو)
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ	کہ جو لوگ اہلِ ایمان ہیں ان کے لیے تو اضافہ کیا ہے (اس سورت نے)
اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾	ایمان میں اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اور رہ گئے وہ لوگ کہ ان کے دلوں میں
مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ	بیماری ہے سو بڑھاتی ہے (نازل ہونے والی سورت) ان کے لیے
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ	گندگی ان کی پہلی گندگی پر
وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾	اور وہ مرتے ہیں کفر ہی کی حالت میں ﴿١٢٥﴾

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے
فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا	ہر سال ایک دفعہ یا دو بار پھر بھی نہیں
يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾	توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ	اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت
نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ	تو دیکھنے لگتا ہے ان میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف۔
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ	کہ کہیں دیکھ تو (نہیں) رہا ہے تم کو کوئی، پھر
انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ	نکل جاتے ہیں وہ (مجلسِ نبویؐ سے) پھیر دیا ہے اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	ان کے دلوں کو اس بنا پر کہ یہ ایسے لوگ ہیں
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	جو نہیں سمجھ رکھتے ﴿۱۲۷﴾
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ	بلاشبہ آیا ہے تمہارے پاس (اے لوگو!) ایک رسولؐ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	تم ہی میں سے، ناگوار ہے اس کے لیے
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ	ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف پہنچائے اور حریص ہے
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ	تمہاری بھلائی کا اور مومنوں پر
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	بڑا شفیق، بے حد مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ	پھر اگر یہ منہ پھیرتے ہیں (تم سے) تو کہہ دو! (اے نبیؐ)
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ	کافی ہے میرے لیے اللہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	سوائے اس کے اور اسی پر میں نے بھروسہ کیا
وَهُوَ رَبُّ	اور وہ مالک ہے
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع	عرشِ عظیم کا ﴿۱۲۹﴾

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱)

اٰيَاتُهَا ۱۰۹ (۱۰) رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۱

الف۔لام۔را یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پُرحکمت ہے ①

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

کیا ہے، لوگوں کے لیے باعثِ تعجب؟ یہ (بات) کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ

وحی بھیجی ہم نے ایک آدمی کی طرف انہی میں سے کہ خبردار کرو

النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

لوگوں کو اور خوشخبری دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں،

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

کہ ہے ان کے لیے عزّت و سرفرازی کبھی پاس

رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ

ان کے رب کے (یہ سن کر) کہا کافروں نے کہ بے شک

هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲

یکھلا جادوگر ہے ②

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمائے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

آسمان اور زمین چھ دنوں میں

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ

پھر متمکن ہوا عرش پر، انتظام چلا رہا ہے (پوری کائنات کا)۔

مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ

نہیں ہے کوئی شفاعت کرنے والا مگر بعد اس کی اجازت کے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

یہی ہے اللہ تمہارا رب،

فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳

سو اسی کی عبادت کرو، پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟ ③

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ

اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا۔ بے شک اسی نے ابتدا کی

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ	خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جزا دے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	انصاف کے مطابق اور وہ لوگ جنہوں نے انکار حق کیا،
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ	ان کے لیے ہے پینے کو، کھولتا ہوا پانی اور عذاب دردناک
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴	اس بنا پر کہ وہ کفر کا رویہ اختیار کیے رہے ۝۴
هُوَالَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً	وہی تو ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی دینے والا
وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ	اور چاند کو روشن اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ	تاکہ معلوم کرو تم گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا)۔
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ	نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر برحق۔
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵	ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۝۵
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ	بلاشبہ ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات
وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶	ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ۝۶
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	یقیناً وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی
وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا	اور راضی ہو گئے ہیں دنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اسی پر
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷	اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ۝۷
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ	یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنم

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸

بدلہ میں ان (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے ۝۸

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ

اچھے کام، پہنچائے گا ان کو ان کا رب

بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ

بسبب ان کے ایمان کے (ان کی منزل پر) بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۹

ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، نعمت بھری جنتوں میں ۝۹

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

ان کی صدا وہاں (یہ ہوگی) پاک ہے تُو اے ہمارے مالک!

وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ

ان کی باہمی دعا بوقتِ ملاقات وہاں "سلام" ہوگی

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ

اور خاتمہ ان کی ہر بات کا (اس پر ہوگا) کہ سب تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰

اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا ۝۱۰

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ

اور اگر کہیں جلدی کرتا اللہ انسانوں کے لیے برا معاملہ کرنے میں

اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

اتنی ہی جلدی جتنی وہ بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں

لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ

تو پوری ہو جاتی ان کی مہلتِ عمل، سو چھوڑے دیتے ہیں ہم

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا

ان لوگوں کو جو نہیں توقّع رکھتے ہم سے ملنے کی

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱

کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ۝۱۱

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا

اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہم کو

لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ

پہلو کے بل لیٹے ہوئے یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر (ہر حالت میں)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ

پھر جب ٹال دیتے ہیں ہم اس پر سے اس کی مصیبت

مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ

تو گزر جاتا ہے وہ اس طرح کہ گویا اس نے کبھی پکارا ہی نہ تھا ہمیں

اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ

مصیبت کے وقت جو اسے پہنچی تھی، اس طرح

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ	خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وہ (اعمالِ بد) جو وہ کرتے رہے ﴿۱۲﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	اور البتہ ہلاک کر چکے ہیں ہم بہت سی قوموں کو تم سے پہلے
لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ	جب انھوں نے ظلم کی روش اختیار کی اور آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا	ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن وہ تیار ہی نہ تھے
لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ	اس بات کے لیے کہ ایمان لائیں۔ اسی طرح
نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	بدلہ دیتے ہیں ہم جرم کرنے والے لوگوں کو ﴿۱۳﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ	پھر بنایا ہم نے تم کو نائب زمین میں
مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	ان کے بعد تاکہ دیکھیں ہم کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۴﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور (اب یہ بھی) جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کو
اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ	ہماری آیات جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں وہ لوگ جو
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ	نہیں توقّع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی اور قرآن
غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ	علاوہ اس کے یا اس میں کچھ ترمیم کر دو۔
قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ	کہو! نہیں ہے یہ میرا اختیار کہ میں اس میں کوئی تبدیلی کروں
مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا	اپنی طرف سے نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو
يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ	وحی بھیجی جاتی ہے، میری طرف بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ	اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی،
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾	عذاب سے ایک بڑے ہولناک دن کے ﴿۱۵﴾
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ	(یہ بھی) کہہ دو! اگر چاہتا اللہ تو نہ پڑھ کر سناتا میں یہ

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ
تم کو اور نہ اللہ خبر تک دیتا تمہیں اس کی۔

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا
آخر گزار چکا ہوں میں تمہارے درمیان ایک عمر

مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾
اِس سے پہلے، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۶﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
سو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے

عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ
اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیات کو۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾
واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پا سکتے ایسے مجرم ﴿۱۷﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا

مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
ان کی جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا
اور کہتے ہیں کہ یہ (جن کو پوجتے ہیں ہم) ہماری سفارش کرنے والے ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـــُٔوْنَ اللّٰهَ
اللہ کے حضور۔ کہہ دو! کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ
ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
اور نہ زمین میں۔ پاک ہے اس کی ذات اور بلند ہے وہ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾
اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۱۸﴾

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور نہ تھے تمام انسان مگر ایک ہی اُمّت

فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
پھر آپس میں اختلاف کرنے لگے اور اگر نہ ہوتی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی تمہارے رب کی طرف سے

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا
تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ان باتوں کا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں ﴿۱۹﴾

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ
اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا	اس کے رب کی طرف سے ؟ سو کہہ دو ! حقیقت یہ ہے کہ
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ	غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو ،
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع	میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں ﴿۲۰﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا
مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ	بعد اس مصیبت کے جو پہنچتی ہے ان کو
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ	تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملے میں۔
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ	کہہ دو ! اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں۔
اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾	یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں ﴿۲۱﴾
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ	وہی تو ہے جو چلاتا ہے تم کو خشکی میں
وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ	اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم
فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ	کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں لوگوں کو
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا	موافق ہواؤں کی مدد سے اور خوش ہو جاتے ہیں وہ اس پر
جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ	تو یکایک آجاتی ہے اس (کشتی) پر بادِ مخالف
وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آنے لگتی ہیں ان پر موجیں ہر طرف سے
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ	اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یقیناً وہ اب گھر گئے ہیں (طوفان میں)
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	تو اس وقت دعائیں مانگتے ہیں اللہ سے خالص کر کے
لَهُ الدِّيْنَ ۥ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا	اس کے لیے اپنے دین کو کہ اگر نجات دے دی تو نے ہم کو
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ	اس (مصیبت) سے تو ضرور ہو جائیں گے ہم
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾	(تیرے) شکر گزار بندے ﴿۲۲﴾

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ	پھر جب وہ نجات دیتا ہے انہیں تو فوراً وہ (پھر)
يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق سے منحرف ہو کر۔
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ تمہاری بغاوت
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ	تمہارے اپنے ہی خلاف ہے (لوٹ لو) مزے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ	دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿۲۳﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	حقیقت یہ ہے کہ مثال دنیاوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ	اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	پھر خوب گھنی ہو گئی اس سے روئیدگی زمین کی
مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ	جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے۔
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا	یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی بہار
وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ	اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک
اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ	کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اٹھانے) پر
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا	تو آ گیا اس پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا	تو کر دیا ہم نے اس کو اجڑے ہوئے کھیت کی مانند
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ	گویا کہ کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل۔ اسی طرح
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۴﴾
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ دعوت دیتا ہے دارالسلام کی طرف۔

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے سیدھے راستے کی ﴿۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے، ہے بھلائی
وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ	اور مزید (انعام) اور نہ چھائے گی ان کے چہروں پر
قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	سیاہی اور نہ ذلت۔ یہی لوگ جنتی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ	اور جن لوگوں نے کمائیں برائیاں، بدلہ ہے برائی کا
بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	ویسا ہی (برا) اور مسلط ہوگی ان پر ذلت۔
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	اور نہیں ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔
كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ	(ان کے چہرے اتنے سیاہ ہوں گے) گویا ڈھانپ دیا گیا ہے
وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ	ان کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے
مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	جو سخت سیاہ ہو۔ یہی لوگ جہنمی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن جمع کریں گے ہم ان سب کو (اپنے حضور)
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ	ٹھہر جاؤ اپنی جگہ پر تم بھی اور تمہارے (خود ساختہ) شریک بھی۔
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ	پھر تفرقہ ڈالیں گے ہم ان کے درمیان
وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ	اور کہیں گے ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک،
مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾	نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت ﴿۲۸﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان

إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾
یقیناً تھے ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر ﴿۲۹﴾

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ
اس وقت جانچ لے گی ہر جان وہ (اعمال) جو

اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا
اس نے پہلے کیے تھے اور لوٹائے جائیں گے سب

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ
اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع
ان کے وہ (جھوٹے شریک) جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۳۰﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
(ان سے) پوچھو کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے

وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ
اور زمین سے یا کون مالک ہے تمہارے سننے

وَالْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ
اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون نکالتا ہے

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
جاندار کو بے جان سے اور (کون) نکالتا ہے بے جان کو

مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ
جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے تمام اُمور کا؟

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ
تو وہ ضرور کہیں گے۔ اللہ۔ سو کہو!

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾
کیا پھر نہیں ڈرتے تم؟ ﴿۳۱﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا
سو یہ ہے اللہ تمہارا رب، حقیقی پھر اب کیا (رہ گیا) ہے

بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ
حق کے بعد سوائے گمراہی کے۔

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾
آخر کس (غلط) سمت پھرائے جا رہے ہو تم؟ ﴿۳۲﴾

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
اس طرح سچ (ثابت) ہو گئی تمہارے رب کی بات

عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾
ان لوگوں پر جو فاسق تھے کہ "وہ نہیں ایمان لائیں گے" ﴿۳۳﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے

مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ
کوئی ایسا ہے جو ابتدا کرے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرے؟

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ	کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ابتدا بھی کرتا ہے تخلیق کی پھر
يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾	اس کا اعادہ بھی کرتا ہے۔ پھر کس الٹی راہ پر تم چلائے جا رہے ہو؟ ﴿۳۴﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ	کوئی ایسا ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف؟
قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ	کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے حق کی۔
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ	پھر بھلا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ مستحق ہے
اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ	اس بات کا کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پاتا
اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫	اِلّا یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے تو کیا ہو گیا ہے تم کو
كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾	کیسے (اُلٹے پُلٹے) فیصلے کرتے ہو تم؟ ﴿۳۵﴾
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ	اور نہیں پیروی کرتے ہیں ان میں اکثر لوگ مگر گمان اور قیاس کی۔
اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ	حالانکہ گمان نہیں پوری کرتا ضرورت حق کی ذرا بھی۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾	بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾
وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى	اور نہیں ہے یہ قرآن ایسا کہ گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے)
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ	بغیر اللہ (کی وحی) کے بلکہ (یہ تو) تصدیق ہے
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ	اس کی جو اس سے پہلے آ چکا ہے اور تفصیل ہے
الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ	الکتاب کی، نہیں کوئی شک اس میں
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾	یہ رب العالمین کی طرف سے ہے ﴿۳۷﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے گھڑ لیا ہے (خود نبیؐ نے)؟
قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ	کہو! اچھا تو (بنا) لاؤ ایک سورت اس جیسی

وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور بلالو (اس کام کے لیے) جن کو بلا سکتے ہو تم اللہ کے سوا،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾
اگر ہو تم سچے ﴿٣٨﴾

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا
حقیقت یہ ہے کہ جھٹلایا انہوں نے ان باتوں کو جو

لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ
نہیں آئیں گرفت میں ان کے علم کی اور نہیں آئی ان کے سامنے

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
(ابھی) اس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو دیکھ لو کیا ہوا

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾
انجام ظلم کرنے والوں کا ﴿٣٩﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ
اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے اس پر

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ
اور کچھ ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے اس پر۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾
اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان مفسدوں کو ﴿٤٠﴾

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ
اور اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کہہ دو، میرے لیے ہے

عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ
میرا عمل اور تمہارے لیے ہے تمہارا عمل۔ تم بَری ہو

مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا
ان اعمال (کی ذمہ داری) سے جو میں کرتا ہوں اور میں

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾
بَری ہوں ان اعمال (کی ذمہ داری) سے جو تم کرتے ہو ﴿٤١﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں

اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ
تمہاری طرف۔ تو بھلا تم سناؤ گے بہروں کو

وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾
اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں ﴿٤٢﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔

اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ
لیکن کیا تم راہ دکھاؤ گے اندھوں کو؟

وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	خواہ انہیں کچھ نہ سوجھتا ہو ﴿۴۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا	یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی
وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ	اور جس دن جمع کرے گا وہ انہیں تو (وہ ایسا محسوس کریں گے) گویا کہ
لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ	نہیں رہے تھے (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ	(جس میں وہ) جان پہچان کرتے رہے آپس میں یقینا
خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾	اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۴۵﴾
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ	خواہ ہم دکھا دیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا اٹھا لیں ہم تمہیں
فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ	تو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب کو، پھر
اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾	اللہ خود شاہد ہے اس پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ	اور ہر اُمّت کے لیے ایک رسول ہے پھر جب آجاتا ہے
رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ	ان کا رسول ان کے پاس تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے ان کے درمیان
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾	پورے انصاف کے ساتھ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں کہ کب پوری ہو گی تمہاری یہ دھمکی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۴۸﴾
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہو (ان سے کہ) نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	کسی نقصان کا اور نہ فائدے کا مگر وہ جو چاہے اللہ۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ اِذَا جَآءَ
ہر اُمّت کی ایک مُدّت (مہلت) مقرر ہے جب آجاتا ہے
اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
ان کا وقتِ مقرر تو نہیں پیچھے رہ سکتے وہ
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۴۹﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ
کہو! کبھی سوچا ہے تم نے کہ اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب
بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا
رات کو یا دن کو (تو تم کیا کر سکتے ہو) پھر آخر کیا ہے وہ چیز کہ
يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾
جلدی مچا رہے ہیں جس کے لیے یہ مجرم؟ ﴿۵۰﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ
کیا پھر جب (عذاب) آ ہی پڑے گا تب یقین کرو گے تم
بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ
اس کا؟ (اس وقت کہا جائے گا) کہ اب (مانا تم نے)؟
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
حالانکہ اسی کے لیے جلدی مچا رہے تھے تم ﴿۵۱﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا (اپنے اوپر)
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ
اب چکھو مزہ دائمی عذاب کا نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں
اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾
مگر اسی کا جو تم کماتے رہے ﴿۵۲﴾
وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ
اور دریافت کرتے ہیں تم سے کیا واقعی سچ ہے جو تم کہہ رہے ہو؟
قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ
کہو ہاں! قسم میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾
اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿۵۳﴾
وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
اور اگر کہیں ہو ہر اس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا،
مَا فِي الْاَرْضِ
وہ سب کچھ جو زمین میں ہے
لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ
تو وہ ضرور فدیہ میں دے دے اسے (عذاب سے بچنے کے لیے)
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے جب دیکھیں گے وہ

الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	عذاب کو۔ مگر فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾	انصاف کے مطابق اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿٥٤﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	سن رکھو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ	اور زمین میں اور یہ بھی سن رکھو کہ بے شک وعدہ اللہ کا
حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ	سچا ہے لیکن اکثر ان میں سے
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾	نہیں جانتے ﴿٥٥﴾
هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾	اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿٥٦﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ	اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ	تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفا ہے
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى	ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں اور ہدایت
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾	اور رحمت ہے مومنوں کے لیے ﴿٥٧﴾
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ	کہو! یہ (نزولِ قرآن) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ	سو اس پر چاہیے ان کو خوش ہونا۔ یہ بہتر ہے
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾	ان سب چیزوں سے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿٥٨﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ	کہو! کبھی تم نے سوچا کہ جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے
مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ	رزق پھر تم نے ٹھہرا لیا اس میں سے کچھ
حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ	حرام اور (کچھ) حلال۔ کہو! (ان سے) کیا اللہ نے
اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾	اجازت دی تھی (اس کی) تمہیں یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو تم؟ ﴿٥٩﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ	اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو گھڑتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اللہ پر جھوٹ (ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا) قیامت کے دن؟
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع	لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی ﴿٦٠﴾
وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ	اور نہیں ہوتے تم (اے نبیؐ) کسی حال میں
وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ	اور نہیں تلاوت کرتے تم کچھ قرآن میں سے
وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا	اور نہیں کرتے تم لوگ کوئی عمل مگر ہوتے ہیں ہم
عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	تمہارے پاس حاضر، جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں۔
وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ	اور نہیں پوشیدہ تمہارے رب سے
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا	ذرّہ کے برابر (کوئی چیز)، زمین میں اور نہ
فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ	آسمان میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس سے بھی
وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾	اور نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ (درج) ہے کتابِ مُبین میں ﴿٦١﴾
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا	یاد رکھو بے شک جو دوست ہیں اللہ کے، نہیں ہے
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾	کوئی خوف ان کے لیے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٢﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے ﴿٦٣﴾
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ان کے لیے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی میں
وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ	اور آخرت میں بھی نہیں بدل سکتیں باتیں
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾	اللہ کی یہ (خوشخبری) ہی ہے عظیم کامیابی ﴿٦٤﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	اور نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ	بے شک عزّت اللہ ہی کے لیے ہے ساری کی ساری۔
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۵	وہ ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ۝۶۵
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	یاد رکھو بے شک اللہ ہی کی ملک میں جو (بستے) ہیں آسمانوں میں
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ	اور جو (بستے) ہیں زمین میں اور نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	یہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا
شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	(دوسرے) شریکوں کو۔ نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں یہ مگر گمان کے
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝۶۶	اور نہیں ہیں یہ سوائے اس کے کچھ کہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں ۝۶۶
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (صنّاعی) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝۶۷	ان لوگوں کے لیے جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں ۝۶۷
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا	کہتے ہیں کہ بنایا ہے اللہ نے (کسی کو) بیٹا،
سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ	پاک ہے وہ (اس سے)۔ وہ تو بے نیاز ہے۔
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا	اسی کی ملک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ
فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	زمین میں۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی سند
بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اس (قولِ باطل) کی۔ کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۶۸	وہ باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے؟ ۝۶۸
قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	کہہ دو! یقیناً وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝۶۹	جھوٹ، وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے ۝۶۹

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا
تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں اس دنیا میں پھر ہمارے ہی پاس

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ
لوٹ کر آنا ہے ان کو پھر چکھائیں گے ہم انہیں مزہ سخت عذاب کا،

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۷۰﴾
اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے رہے ﴿۷۰﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ ۘ إِذْ قَالَ
اور سناؤ ان کو احوال نوحؑ کا جب کہا انہوں نے

لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ
اپنی قوم سے اے میری قوم اگر ہے ناقابل برداشت تمہارے لیے،

مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ
میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا اللہ کی آیات سنا کر

فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ
تو اللہ پر ہے میرا بھروسہ سو تم پختہ کرلو اپنی تدبیر مع اپنے شرکا کے

ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً
اس طرح کہ نہ رہے تمہارے معاملات میں تم کو کوئی شبہ

ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿۷۱﴾
پھر کر گزرو تم میرے ساتھ جو کرنا ہے اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿۷۱﴾

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ
پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو (میرا کیا نقصان ہے) نہیں مانگتا میں تم سے

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۙ
کوئی اجر نہیں ہے میرا اجر مگر ذمہ اللہ کے

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۷۲﴾
اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ رہوں میں فرمانبردار بن کر ﴿۷۲﴾

فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ
لیکن انہوں نے جھٹلایا اسے تو نجات دے دی ہم نے اسے

وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ
اور ان (لوگوں) کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں

وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا
اور بنایا ہم نے ان کو (زمین میں) خلیفہ اور غرق کر دیا ہم نے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ
ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیات کو۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۷۳﴾
سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ﴿۷۳﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا
پھر بھیجے ہم نے نوحؑ کے بعد کتنے ہی رسول

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ
ان کی قوم کی طرف سو وہ آئے ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
کھلی کھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ
چونکہ وہ جھٹلا چکے تھے اس کو پہلے۔ اس طرح

نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾
مُہر کر دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ﴿۷۴﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ
پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا
طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے اپنی نشانیاں دے کر

فَاسْتَكْبَرُوْا
تو انہوں نے (اپنی بڑائی کا) گھمنڈ کیا

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾
اور تھے وہ لوگ مجرم ﴿۷۵﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
پھر جب آیا ان کے سامنے حق ہماری طرف سے

قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾
تو انہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً ہے یہ کھلا جادو ﴿۷۶﴾

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ
کہا موسیٰؑ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں (یہ باتیں)

لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ
جبکہ وہ تمہارے سامنے آگیا ہے۔ کیا جادو ہے یہ؟

وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾
حالانکہ نہیں فلاح پاتے (کبھی) جادوگر ﴿۷۷﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا
انہوں نے کہا: کیا آیا ہے تُو ہمارے پاس؟ تاکہ تو ہمیں پھیر دے

عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
اس (طریقے) سے کہ پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو

وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ
اور حاصل ہو جائے تم دونوں کو سرداری اس ملک میں۔

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾
اور نہیں ہیں ہم تم دونوں کو ماننے والے کسی حالت میں ﴿۷۸﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ
اور کہا فرعون نے کہ حاضر کرو تم میرے پاس

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾
ہر قسم کے جادوگر، ماہر فن ﴿۷۹﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى
پھر جب آگئے جادوگر تو کہا ان سے موسیٰؑ نے

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾
کہ پھینکو جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے ﴿۸۰﴾

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا
پھر جب انہوں نے پھینکا تو کہا موسیٰؑ نے کہ یہ جو کچھ

جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تم لائے ہو یہ جادو ہے ۔ یقیناً اللہ

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
نیست و نابود کر دے گا اسے ۔ بے شک اللہ

لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾
نہیں سدھرنے دیتا کام مفسدوں کے ﴿۸۱﴾

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
اور سچ کر دکھائے گا اللہ، حق کو اپنے احکام سے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع
خواہ ناپسند ہی کیوں نہ کریں (یہ بات) مجرم ﴿۸۲﴾

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ
پس نہ ایمان لائے موسیٰؑ پر مگر چند نوجوان اس کی قوم میں سے

عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ
ڈرتے ڈرتے فرعون سے اور اپنے سرداروں سے

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ
کہ کہیں مبتلا نہ کر دیں وہ انہیں کسی مصیبت میں ۔ واقعہ یہ ہے

فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ
کہ فرعون کو غلبہ حاصل تھا ملک میں

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾
اور بے شک تھا وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے ﴿۸۳﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ
اور کہا موسیٰؑ نے، اے میری قوم! اگر

كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا
رکھتے ہو تم ایمان اللہ پر تو اسی پر بھروسہ کرو،

اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾
اگر ہو تم مسلمان ﴿۸۴﴾

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
تو انہوں نے کہا: اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
اے ہمارے مالک! نہ ڈالیو تو ہمیں

فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ ۙ
آزمائش میں ظالم لوگوں کے ہاتھوں ﴿۸۵﴾

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
اور نجات دے تو ہمیں اپنی رحمت کے صدقہ

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾	کافر لوگوں سے ﴿۸۹﴾
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا	کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لیے مصر میں چند گھر
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا	اور بناؤ اپنے ان گھروں کو قبلہ رُخ اور قائم کرو
الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾	نماز۔ اور خوشخبری سنا دو مومنوں کو ﴿۸۷﴾
وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ	اور کہا موسیٰؑ نے، اے ہمارے مالک! بے شک تو نے
اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً	نواز رکھا ہے فرعون اور اس کے سرداروں کو زینت سے
وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	اور مال و دولت سے دنیاوی زندگی میں
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا	اے ہمارے مالک! (کیا یہ) اس لیے ہے کہ گمراہ کریں یہ
عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ	تیرے راستے سے۔ اے ہمارے مالک! غارت کر دے
عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ	ان کے مال اور سخت کر دے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا	ان کے دلوں کو تاکہ وہ ایمان نہ لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾	جب تک کہ نہ دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿۸۸﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	فرمایا: یقیناً قبول ہو گئی تمہاری دعا
فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ	تو تم ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾	ان لوگوں کے طریقے کی جو کچھ نہیں جانتے ﴿۸۹﴾
وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ	اور گزار لے گئے ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ	تو پیچھا کیا ان کا فرعون اور اس کے لشکر نے
بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ	ظلم اور زیادتی کی غرض سے۔ حتیٰ کہ جب

اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ	ڈوبنے لگا وہ تو بول اٹھا میں ایمان لایا اس بات پر کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس ہستی کے کہ ایمان لائے ہیں
بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	جس پر بنی اسرائیل
وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾	اور میں بھی ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿۹۰﴾
آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ	(جواب ملا) کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ تو نافرمانی کرتا رہا
قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾	پہلے اور تھا تو فساد برپا کرنے والوں میں سے ﴿۹۱﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ	سو آج ہم بچا لیں گے تیرے جسم کو تاکہ بن جائے تُو
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ	ان لوگوں کے لیے جو تیرے بعد ہوں گے، نشانِ عبرت۔
وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور اگرچہ اکثریت انسانوں کی
عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾	ہماری نشانیوں سے غفلت برتتی ہے ﴿۹۲﴾
وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ	اور البتہ دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ	پسندیدہ اور کھانے کو دیں ہم نے انہیں پاکیزہ چیزیں،
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى	سو نہیں اختلاف کیا انہوں نے (باہم) مگر اس وقت کہ
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ	آ گیا ان کے پاس علم۔ بے شک تیرا رب فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ان کے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾	ان باتوں کا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿۹۳﴾
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ	اور اگر ہے تمہیں کوئی شک ان باتوں کے بارے میں جو
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ	ہم نے نازل کی ہیں تمہاری طرف تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو
يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	کہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾	لہٰذا ہرگز مت ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿۹۴﴾
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور ہرگز نہ ہونا ان میں سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	جھٹلایا اللہ کی آیات کو
فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾	ورنہ ہو جاؤ گے تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ﴿۹۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ	درحقیقت وہ لوگ کہ پورا ہو گیا ہے ان پر
كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾	قول تیرے رب کا، وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿۹۶﴾
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ	اور اگرچہ آجائیں ان کے سامنے ساری نشانیاں،
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾	جب تک کہ (نہ) دیکھ لیں وہ دردناک عذاب ﴿۹۷﴾
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ	پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو (عذاب دیکھ کر)
فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا	اور فائدہ پہنچایا ہو اس کو اس کے ایمان نے سوائے
قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا	قوم یونسؑ کے کہ جب ایمان لائے وہ لوگ ہٹا دیا ہم نے
عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ان سے ذلّت آمیز عذاب دنیا کی زندگی میں
وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾	اور بہرہ مند ہونے کا موقع دیا انہیں ایک مدّت تک ﴿۹۸﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے
مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ	جو بھی ہیں زمین میں سب کے سب۔
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ	تو کیا تم زبردستی کرو گے انسانوں پر
حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾	تاکہ ہو جائیں وہ مومن؟ ﴿۹۹﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ	جبکہ نہیں ہے اختیار کسی جان کو کہ ایمان لائے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ	بغیر اللہ کی اجازت کے۔ اور ڈالتا ہے وہ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ	(شرک وکفر کی) نجاست ان لوگوں پر جو
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾	عقل وسمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿١٠٠﴾
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ	کہو! ذرا دیکھو تو کیا کیا (نشانیاں) ہیں آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ	اور زمین میں۔ اور نہیں فائدہ پہنچاتیں نشانیاں
وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾	اور تنبیہات ان لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ﴿١٠١﴾
فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ	سو اب نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ بھی مگر انہی کے سے
اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	(برے) دنوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے۔
قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ	کہہ دو اچھا تو اب انتظار کرو اور میں بھی ہوں
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	تمہارے ساتھ شامل انتظار کرنے والوں میں ﴿١٠٢﴾
ثُمَّ نُنَجِّيْ	پھر (جب ایسا وقت آتا ہے تو) نجات دیتے ہیں ہم
رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائیں
كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ نجات دیں مومنوں کو ﴿١٠٣﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ	کہو اے انسانو! اگر ہو تم
فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ	مبتلا کسی شک میں میرے دین کے بارے میں
فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ	(تو سن لو) میں تو نہیں عبادت کروں گا ان کی جن کی
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔ بلکہ میں تو عبادت کروں گا
اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ	اس اللہ کی جس کے قبضے میں ہے تمہاری موت۔
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہو جاؤں میں ایمان والوں میں سے ﴿١٠٤﴾

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ
اور یہ کہ قائم رکھو اپنے آپ کو دین (اسلام) پر یکسو ہو کر۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾
اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿۱۰۵﴾

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ
اور مت پکارو اللہ کو چھوڑ کر ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں تمہیں

وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ
اور نہ نقصان پس اگر کہیں کیا تم نے ایسا تو یقیناً ہو جاؤ گے تم

اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾
ایسی صورت میں ظالموں میں سے ﴿۱۰۶﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا
اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے

كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ
کوئی دور کرنے والا اس کا مگر وہی اور اگر پہنچانا چاہے تمہیں

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ
کوئی بھلائی تو نہیں ہے کوئی پھیرنے والا اس کے فضل کو۔

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وہ پہنچاتا ہے اپنا فضل جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾
اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿۱۰۷﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ
کہو، اے انسانو یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق

مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
تمہارے رب کی طرف سے پس جو ہدایت حاصل کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
تو درحقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی فائدہ کے لیے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
اور جو گمراہ ہوگا تو درحقیقت اس کی گمراہی کا نقصان

عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾
اسی کو پہنچے گا اور نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ ﴿۱۰۸﴾

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى
اور پیروی کیے جاؤ اے رسولؐ! اس کی جو وحی کیا گیا ہے

اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى
تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ

يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ
فیصلہ کر دے اللہ اور وہی ہے

خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾
بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿۱۰۹﴾

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) (۱۱)

اٰيَاتُهَا ۱۲۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝۱

الف لام را۔ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں اس کی آیات پھر کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہیں حکیم و خبیر کی طرف سے ①

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝۲

کہ نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی یقیناً میں ہوں تمہارے لیے اس کی طرف سے خبردار کرنے والا اور بشارت دینے والا ②

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ

اور یہ کہ بخشش چاہو اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ تم اس کی طرف، دے گا وہ تمہیں بہترین سامانِ زندگی ایک وقتِ مقرر تک اور دے گا ہر زیادہ عمل کرنے والے کو اس کا زائد اجر۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝۳

اور اگر تم منہ پھیرو گے تو میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ③

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴

اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ④

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۵

دیکھو! یہ لوگ موڑتے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ یہ چھپ جائیں اللہ سے خبردار جس وقت ڈھانپتے ہیں یہ لوگ خود کو کپڑوں سے وہ جانتا ہے ہر وہ بات جو یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور یہ ہے کہ وہ پوری طرح باخبر ہے سینے کے بھیدوں سے ⑤

❖ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ	اور نہیں کوئی جاندار روئے زمین پر مگر اللہ کے ذمہ ہے
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا	اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اس کے رہنے کی جگہ
وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ	اور اس کے سونپے جانے کی جگہ۔ ہر (بات)
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶	درج ہے ایک کھلی کتاب میں ۝۶
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ	چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش
عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ	پانی پر (پیدا کیا تم کو) تاکہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون
اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ	بہتر ہے عمل کے لحاظ سے اور اگر تم کہتے ہو کہ یقیناً تم
مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ	دوبارہ اٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد تو فوراً بول اٹھتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ	وہ لوگ جو کافر ہیں، نہیں ہے یہ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷	مگر جادو کھلا ۝۷
وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ	اور اگر ہم مؤخر کرتے ہیں ان سے عذاب
اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ	ایک مقررہ مدت تک تو ضرور کہتے ہیں یہ لوگ
مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ	کہ کس چیز نے روک رکھا ہے اسے؟ یاد رکھو جس دن
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ	آئے گا وہ (عذاب) ان پر، نہیں ٹلے گا وہ ان سے
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸	اور گھیر لے گا ان کو وہ (عذاب) جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۝۸
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً	اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو مزہ اپنی کسی نعمت کا
ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ	پھر چھین لیتے ہیں وہ اس سے تو وہ
لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹	ضرور مایوس ہو کر ناشکرا ہو جاتا ہے ۝۹

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ	اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو (مزہ) نعمتوں کا بعد کسی تکلیف کے
مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ	جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو ضرور کہنے لگتا ہے وہ کہ دور ہوگئیں
السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ	سب سختیاں مجھ سے اور پھر وہ
لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰	پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے ۝۱۰
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا	سوائے ان لوگوں کے جو صبر کرتے ہیں اور کرتے ہیں
الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	نیک کام، یہی ہیں وہ لوگ جن کے لیے ہے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱	بخشش اور بڑا اجر ۝۱۱
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى	شاید کہ تم چھوڑنے والے ہو اس میں سے کچھ جو وحی کیا جارہا ہے
اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ	تمہاری طرف اور تنگ ہونے لگا ہے اس کی وجہ سے
صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ	تمہارا سینہ اس بنا پر کہ وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں اتارا گیا
عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ	اس پر کوئی خزانہ؟ یا (کیوں نہ) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ	حقیقت یہ ہے کہ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۲	اور اللہ ہی ہر چیز کا کارساز ہے ۝۱۲
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لی ہے اس نے یہ کتاب؟
قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ	کہہ دیجیے! اچھا لاؤ تم دس سورتیں اس کی مانند گھڑی ہوئی
وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	اور بلا لو جن جن کو تم بلا سکتے ہو (اپنے معبودوں میں سے مدد کے لیے)
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳	اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ۝۱۳
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا	پھر اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان رکھو
اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ نازل کی گئی ہے (یہ کتاب) اللہ کے علم سے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اور یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ کیا تم (اس امرِ حق کے آگے) سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟ ﴿۱۴﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا جو کوئی چاہتا ہے دنیا کی زندگی

وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اور اس کی رونق تو پورا پورا دیتے ہیں ہم بدلہ ان کو

اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ ان کے اعمال کا اسی دنیا میں اور ان کے ساتھ

فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں ہے ان کے لیے آخرت میں (کچھ)

اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا سوائے جہنم کے اور برباد ہو گیا وہ جو بنایا تھا انہوں نے

فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اس دنیا میں اور ضائع ہو گئے وہ سب (اعمال) جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶﴾

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ بھلا وہ لوگ جو رکھتے ہوں روشن دلیل اپنے رب کی طرف سے

وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ اور آجائے اس کے ساتھ ایک گواہ بھی اللہ کی طرف سے

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب، رہنمائی

وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ اور رحمت کے لیے (آ چکی تھی کیا ایسے لوگ قرآن کا انکار کر سکتے ہیں؟ نہیں بلکہ) یہ تو

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ ایمان لائیں گے اس پر اور جو انکار کرے گا اس کا

مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ گروہوں میں سے تو آگ ہے اس کا ٹھکانہ

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۣ پس نہ پڑنا تم کسی شک میں اس کے بارے میں۔

اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ یقیناً یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے لیکن (پھر بھی)

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ بہت سے انسان ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ۔

اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ	ایسے لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب کے حضور،
وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	اور کہیں گے گواہ کہ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا	جھوٹ گھڑا تھا اپنے رب پر ۔ سنو!
لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۸﴾	اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر ﴿۱۸﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ	اور چاہتے ہیں اس کو ٹیڑھا کرنا
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور یہی ہیں وہ لوگ جو آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾
اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ	وہ لوگ نہیں ہیں ایسے کہ عاجز کر سکیں (اللہ کو)
فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ	زمین میں اور نہیں ہے ان کا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ	اللہ کے سوا کوئی حمایتی ۔ دگنا دیا جائے گا
لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ	انہیں عذاب (کیونکہ شدّتِ کفر کی بنا پر) وہ نہ طاقت رکھتے تھے
السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	کوئی بات سننے کی اور نہ کچھ دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود خسارے میں ڈالا
اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ	اپنی جانوں کو اور گم ہو گئے ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾	وہ سب جن کو انہوں نے جھوٹ موٹ (معبود) بنا رکھا تھا ﴿۲۱﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	لازماً یہی لوگ آخرت میں
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾	سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ	نیک کام اور جھکے رہے اپنے رب کے حضور یہی لوگ ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾	اہلِ جنّت، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾
مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى	مثال ان دو گروہوں کی ایسی ہے جیسے (ایک شخص) اندھا،
وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ	بہرہ ہو اور (دوسرا شخص) دیکھنے اور سننے والا۔
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ	کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں، بطورِ مثال بھی؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع	پھر کیا نہیں غور کرتے تم؟ ﴿۲۴﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۙ	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
اِنِّىْ لَكُمْ	(اس نے کہا) یقیناً میں ہوں تمہارے لیے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ ۙ	خبردار کرنے والا صاف صاف ﴿۲۵﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا	(اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں) کہ نہ عبادت کرو کسی کی سوائے
اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ	اللہ کے، بے شک مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾	تم پر ایک دن (آجائے گا) دردناک عذاب ﴿۲۶﴾
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	تو کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے
مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا	کہ نہیں دیکھتے ہم تمہیں مگر ایک آدمی اپنے جیسا
وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ پیروی کی ہو تمہاری سوائے ان لوگوں کے
هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ	جو ہم میں سے ادنیٰ درجے کے ہیں، سطحی سوچ والے
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل ہے
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	بلکہ خیال کرتے ہیں ہم تمہیں جھوٹا ﴿۲۷﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	فرمایا، اے میری قوم! ذرا سوچو تو اگر قائم ہوں میں
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے

وَاٰتٰنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ	اور دی ہو اس نے مجھے اپنی رحمت بطورِ خاص
فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	اندھا رکھا گیا ہو اس سے تمہیں تو کیا ہم اس کے لیے مجبور کر سکتے ہیں تم کو؟
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾	جبکہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو ﴿۲۸﴾
وَیٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مَالًا ؕ	اور اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر مال وزر
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا	نہیں ہے، میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور نہیں ہوں میں
بِطَارِدِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ	پرے ہٹانے والا اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔
اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّیْۤ	یقیناً وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے بلکہ میں
اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	سمجھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو ﴿۲۹﴾
وَیٰقَوْمِ مَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ	اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر
طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾	میں نے دھتکار دیا انہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم (یہ بات)؟ ﴿۳۰﴾
وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىٕنُ اللّٰهِ	اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ	اور نہ میں جانتا ہوں غیب کی باتیں اور نہ میں کہتا ہوں
اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ	کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں
لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ	ان لوگوں کے بارے میں جن کو حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں
لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ	کہ ہرگز نہیں دے گا ان کو اللہ بھلائی۔
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ	اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے
اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾	یقیناً میں، اگر ایسا کہوں تو ضرور ظالموں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۳۱﴾
قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا	انہوں نے کہا: اے نوحؑ! یقیناً تو نے ہم سے جھگڑا کیا
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا	اور بہت جھگڑا کر لیا۔ پس اب لے آ ہم پر

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾
وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿۳۲﴾

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ
نوحؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ لائے گا تم پر عذاب اللہ، اگر

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾
چاہے گا اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿۳۳﴾

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
اور نہیں فائدہ پہنچا سکتی تمہیں میری خیر خواہی

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ
اگر میں چاہوں بھلا کرنا تمہارے ساتھ، اگر ہو

اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫
اللہ کا ارادہ کہ تمہیں گمراہ کرے۔ وہی تمہارا مالک ہے۔

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾
اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس نے اس (قرآن) کو؟

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ
کہو! اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو میرے اوپر ذمہ داری ہے

اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾
میرے جرم کی اور میں بری ہوں ان جرائم سے جو تم کرتے ہو ﴿۳۵﴾

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ
اور وحی کی گئی نوحؑ کی طرف کہ صورتِ حال یہ ہے

لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا
ہرگز نہیں ایمان لائیں گے تمہاری قوم میں سے مگر

مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ
صرف وہ جو ایمان لا چکے ہیں، سو تم غمگین نہ ہو

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾
ان (حرکتوں) پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۳۶﴾

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
اور بناؤ ایک کشتی ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
اور نہ بات کرنا تم مجھ سے ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾
ظلم کیا ہے۔ یقیناً وہ ڈوب کر رہیں گے ﴿۳۷﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
اور بنانے لگے (نوحؑ) کشتی اور جب بھی گزرتے اس کے پاس سے

مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ
سردار اس کی قوم کے تو مذاق اڑاتے اس کا۔

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا
نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ
عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ
قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ
سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ
اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾
وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫
وَنَادٰى نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا
وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ

نوحؑ فرماتے اگر تم مذاق اڑاتے ہو ہمارا تو یقیناً ہم بھی
مذاق اڑائیں گے تمہارا جیسے تم مذاق اڑا رہے ہو ﴿۳۸﴾
اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر آتا ہے
عذاب، رسوا کرنے والا اور پڑتا ہے کس پر
عذاب، ہمیشہ رہنے والا؟ ﴿۳۹﴾
یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا حکم اور جوش مارنے لگا وہ تنور
تو ہم نے کہا کہ سوار کر لو اس کشتی میں ہر قسم سے نر و مادہ
دو (جانور) اور اپنے گھر والوں کو سوائے ان کے کہ
پہلے صادر ہو چکا ہے ان کے بارے میں حکم
اور (انہیں بھی سوار کر لو) جو ایمان لے آئے ہیں اور نہیں
ایمان لائے تھے ان کے ساتھ مگر بہت کم (لوگ) ﴿۴۰﴾
اور کہا (نوحؑ نے) سوار ہو جاؤ اس (کشتی) میں،
اللہ ہی کے نام سے ہے اس کا چلنا بھی اور ٹھہرنا بھی۔
بے شک میرا رب بڑا معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿۴۱﴾
اور وہ چلتی رہی ان کو لے کر ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں
اور آواز دی نوحؑ نے اپنے بیٹے کو جو تھا دور کنارے پر،
اے بیٹے! سوار ہو جا ہمارے ساتھ
اور مت رہ کافروں کے ساتھ ﴿۴۲﴾
کہا اس نے کہ میں پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
جو مجھے بچالے گا پانی سے۔ (نوحؑ نے) کہا:

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا
نہیں ہے کوئی بچانے والا آج اللہ کے عذاب سے مگر

مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
(وہی بچے گا) جس پر وہ رحم فرمائے۔ اور اسی وقت حائل ہوگئی

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾
ان کے درمیان موج اور ہوگیا وہ شامل ڈوبنے والوں میں ﴿۴۳﴾

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ
اور حکم ہوا اے زمین! نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان!

اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ
تھم جا اور اتر گیا پانی اور چکا دیا گیا فیصلہ

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ
اور جا ٹھہری (کشتی) کوہِ جُودی پر اور کہا گیا (زبانِ حال سے)

بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾
کہ لعنت پڑ گئی ان لوگوں پر جو ظالم ہیں ﴿۴۴﴾

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ
اور پکارا نوحؑ نے اپنے رب کو اور عرض کیا: اے میرے مالک!

اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ
میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے

وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ
اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے

وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾
اور تُو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے ﴿۴۵﴾

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ
ارشاد ہوا: اے نوحؑ! واقعہ یہ ہے کہ وہ نہیں ہے

مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫
تمہارے گھر والوں میں سے۔ بے شک اس کے کام ہیں خراب

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا
لہٰذا نہ درخواست کرو تم مجھ سے ایسی جس کے بارے میں

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ
نہیں ہے تمہیں کچھ علم۔ البتہ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾
کہ (نہ) ہو جانا تم جاہلوں میں سے ﴿۴۶﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ
(نوحؑ نے) عرض کیا: اے میرے رب! میں

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ
تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ
وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا
وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ
مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ
سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾
تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ
اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ
وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ؕ
اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾
يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے اس کا علم اور اگر نہ کیا تو نے مجھے معاف
اور رحم (نہ) فرمایا تو ہو جاؤں گا میں برباد ﴿۴۷﴾
حکم ہوا: اے نوحؑ! اتر جاؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے
اور برکتیں نازل ہوں تم پر اور ان گروہوں پر جو
تمہارے ساتھ ہیں۔ اور کچھ گروہ ایسے ہیں
جنہیں دیں گے ہم (دنیاوی) فائدہ پھر پہنچے گا ان کو
ہماری طرف سے دردناک عذاب ﴿۴۸﴾
یہ خبریں ہیں غیب کی جو ہم وحی کر رہے ہیں
تمہاری طرف (اے نبیؐ)، نہیں جانتے تھے یہ باتیں تم
اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے، لہٰذا صبر کرو۔
یقیناً انجام کار متقیوں کے حق میں ہے ﴿۴۹﴾
اور عاد کی طرف (بھیجا ہم نے) ان کے بھائی ہودؑ کو۔
ہودؑ نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔
نہیں ہو تم (اپنے شرک میں) مگر جھوٹ گھڑنے والے ﴿۵۰﴾
اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس (خدمت) پر
کوئی صلہ۔ نہیں ہے میرا اجر مگر اس ہستی کے ذمہ جس نے
مجھے پیدا کیا۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۵۱﴾
اور اے میری قوم! معافی چاہو اپنے رب سے

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً
اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

پھر پلٹو اسی کی طرف، برسائے گا وہ آسمان سے تم پر
موسلا دھار بارش اور اضافہ کرے گا مزید قوت کا،
تمہاری موجودہ قوت میں اور مت موڑو منہ (بندگی سے)
مجرم بن کر ﴿۵۲﴾

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا
بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ
اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

انہوں نے کہا اے ہودؑ! نہیں لائے تم ہمارے پاس
کوئی صریح شہادت اور نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے
اپنے معبودوں کو تمہارے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم
تمہاری بات ماننے والے ﴿۵۳﴾

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ
بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ
قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ
وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾

نہیں کہتے ہم مگر یہی کہ مبتلا کر دیا ہے تم کو
ہمارے معبودوں میں سے کسی نے خرابی میں۔
ہودؑ نے فرمایا بے شک میں بناتا ہوں گواہ اللہ کو
اور تم بھی گواہ رہو کہ یقیناً میں بیزار ہوں
ان سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿۵۴﴾

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا
ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾

اللہ کے سوا، سو تدبیر کر لو تم میرے خلاف سب مل کر
پھر دو مجھے ذرا بھی مہلت ﴿۵۵﴾

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ
وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا
هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾

بے شک میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے
اور تمہارا بھی رب ہے نہیں ہے کوئی جاندار مگر
پکڑے ہوئے ہے وہ اس کی پیشانی کے بالوں کو۔
بے شک میرا رب (اللہ) ہے صراطِ مستقیم پر ﴿۵۶﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	پھر اگر منہ پھیرتے ہو تم تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تم کو
مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ	وہ پیغام جو دے کر بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف ۔
وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ	اور جانشین کر دے گا میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ
وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ	اور نہیں بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی ۔
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾	یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے ﴿۵۷﴾
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا	اور جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو نجات دی ہم نے ہودؑ کو
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ	اپنی رحمتِ خاص سے اور نجات دی ہم نے ان کو
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾	سخت عذاب سے ﴿۵۸﴾
وَتِلْكَ عَادٌ ۚ جَحَدُوْا	اور یہ ہے قوم عاد کہ انکار کیا تھا انہوں نے
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ	اپنے رب کی آیات کا اور نافرمانی کی اللہ کے رسولوں کی
وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾	اور مانتے رہے کہنا ہر ظالم سرکش کا ﴿۵۹﴾
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً	آخر کار آ پڑی ان پر اس دنیا میں بھی لعنت
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا	اور ہو گی قیامت کے دن بھی ۔ سنو! بلاشبہ عاد نے کفر کیا
رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ	اپنے رب کے ساتھ ۔ خبردار رہو پھٹکار پڑی عاد پر
قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾	جو قوم تھی ہودؑ کی ﴿۶۰﴾
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو ۔
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے ۔

وقف لازم

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
اسی نے پیدا کیا ہے تم کو زمین سے

وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
اور آباد کیا ہے تم کو اس میں سو معافی چاہو اس سے

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
پھر پلٹو اسی کی طرف بے شک میرا رب

قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾
قریب ہی ہے اور (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ﴿٦١﴾

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا
انہوں نے کہا: اے صالحؑ! تھے تم ہم میں

مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ
ایک ایسے شخص جس سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے

اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ
کیا منع کرتے ہو تم ہمیں اس سے کہ عبادت کریں ہم

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
ان کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا؟

وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
اور یقیناً ہم شک میں مبتلا ہیں اس (طریقے) کے بارے میں،

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾
دعوت دے رہے ہو تم ہمیں جس کی (اور اس پر) دل نہیں جمتا ﴿٦٢﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! ذرا غور کرو کہ اگر

كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
قائم ہوں میں ایک واضح شہادت پر اپنے رب کی طرف سے

وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ
اور سرفراز کیا ہو اس نے مجھے اپنی رحمت سے پھر کون

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ؕ
بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر نافرمانی کروں میں اس کی

فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾
اور نہیں اضافہ کر سکتے تم میرے لیے سوائے نقصان کے ﴿٦٣﴾

وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ
اور اے میری قوم! یہ ہے اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے

اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ
ایک نشانی تو چھوڑے رکھو اسے کہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں

وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
اور مت چھونا اس کو برائی سے ورنہ آلے گا تمہیں

عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾
عذاب، بہت جلد آنے والا ﴿٦٤﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ
لیکن انہوں نے اسے مار ڈالا تب صالحؑ نے کہا،

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ
عیش کرلو تم اپنے گھروں میں تین دن۔

ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾
یہ وعدہ ہے (اللہ کا) جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿۶۵﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا
پھر جب آپہنچا ہمارا عذاب تو بچالیا ہم نے صالحؑ کو

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ
اپنی رحمتِ خاص سے اور (محفوظ رکھا) رسوائی سے اس دن کی۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾
بے شک تیرا رب ہی طاقت والا اور زبردست ہے ﴿۶۶﴾

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے ایک زبردست دھماکے نے

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾
اور پڑے رہ گئے وہ اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿۶۷﴾

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ
گویا کہ وہ کبھی بسے ہی نہ تھے ان میں۔ سن لو! بے شک

ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ
ثمود نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ

اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع
سن لو! پھٹکار ہے ثمود پر ﴿۶۸﴾

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ
اور البتہ آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا
خوشخبری لے کر انہوں نے کہا، سلام

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ
ابراہیمؑ نے بھی کہا، سلام ہو تم پر پھر کچھ دیر نہ گزری

اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾
کہ لے آئے ابراہیمؑ ایک بچھڑا بھنا ہوا ﴿۶۹﴾

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ
پھر جب دیکھا ابراہیمؑ نے کہ ان کے ہاتھ نہیں بڑھتے ہیں

اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
کھانے پر تو کھٹک گئے ان سے اور محسوس کرنے لگے دل میں

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ
ان سے خوف۔ انہوں نے کہا، ڈرو نہیں

إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾
ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوط کی طرف ﴿٧٠﴾

وَٱمْرَأَتُهُۥ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ
اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی (یہ سن کر) وہ ہنس دی

فَبَشَّرْنَٰهَا بِإِسْحَٰقَ
تو خوشخبری دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی

وَمِن وَرَآءِ إِسْحَٰقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾
اور بعد اسحٰقؑ کے یعقوبؑ کی ﴿٧١﴾

قَالَتْ يَٰوَيْلَتَىٰٓ ءَأَلِدُ
اس نے کہا ہائے میری کم بختی! کیا میرے ہاں بچہ ہوگا؟

وَأَنَا۠ عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِى
حالانکہ میں بوڑھی ہو چکی ہوں اور یہ میرے میاں بھی

شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾
بوڑھے ہیں۔ یقیناً یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿٧٢﴾

قَالُوٓا۟ أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ ٱللَّهِ
فرشتوں نے کہا کیا تعجب کرتی ہو تم اللہ کے حکم پر؟

رَحْمَتُ ٱللَّهِ وَبَرَكَٰتُهُۥ عَلَيْكُمْ
رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر

أَهْلَ ٱلْبَيْتِ ۚ إِنَّهُۥ
اے (ابراہیمؑ کے) گھر والو یقیناً اللہ ہے

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾
نہایت قابل تعریف اور بڑی شان والا ﴿٧٣﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَٰهِيمَ ٱلرَّوْعُ
پھر جب دور ہو گئی ابراہیمؑ کی گھبراہٹ

وَجَآءَتْهُ ٱلْبُشْرَىٰ
اور مل گئی انہیں (اولاد کی) خوشخبری

يُجَٰدِلُنَا فِى قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾
تو اس نے جھگڑنا شروع کر دیا ہم سے قوم لوطؑ کے بارے میں ﴿٧٤﴾

إِنَّ إِبْرَٰهِيمَ لَحَلِيمٌ
حقیقت میں ابراہیمؑ بڑے تحمل والے

أَوَّٰهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾
نرم دل اور ہم سے لَو لگانے والے ہیں ﴿٧٥﴾

يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَآ ۖ إِنَّهُۥ
اے ابراہیمؑ! چھوڑ دو یہ خیال، صورت حال یہ ہے

قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ
کہ آ چکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور اب یقیناً

ءَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾
آ کر رہے گا ان پر عذاب، نہ ٹلنے والا ﴿٧٦﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	پھر جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس
سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	تو بہت ناگوار گزرا انہیں ان کا آنا اور دل میں کڑھنے لگے
وَّقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ﴿۷۷﴾	اور کہنے لگے یہ دن ہے بڑی مصیبت کا ﴿۷۷﴾
وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ	اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے لوگ)
یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ	بے اختیار دوڑتے ہوئے اس کی طرف اور پہلے بھی
كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ قَالَ	کیا کرتے تھے وہ برے کام (انہیں دیکھ کر) کہا لوطؑ نے:
یٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ	اے میری قوم! یہ ہیں میری بیٹیاں، یہ زیادہ پاکیزہ ہیں
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ	تمہارے لیے پس ڈرو اللہ سے اور نہ رسوا کرو مجھے
فِیْ ضَیْفِیْ ؕ اَلَیْسَ	میرے مہمانوں کے معاملہ میں۔ کیا نہیں ہے
مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ﴿۷۸﴾	تم میں کوئی بھلا آدمی؟ ﴿۷۸﴾
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا	انہوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے ہمیں
فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ	تیری بیٹیوں سے کوئی رغبت
وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ ﴿۷۹﴾	اور یقیناً تو جانتا ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں؟ ﴿۷۹﴾
قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ	لوطؑ نے کہا: کاش! ہوتی میرے پاس تمہارے مقابلہ کی
قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰى رُكْنٍ	طاقت یا میں پناہ لے سکتا کسی سہارے کی
شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾	جو بہت مضبوط ہوتا ﴿۸۰﴾
قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا	فرشتوں نے کہا: اے لوطؑ! بے شک ہم
رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ	بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہیں
یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ	پہنچ سکیں گے یہ تم تک سو چل پڑو اپنے گھر والوں کو لے کر

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ
اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ
اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً
مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ ع
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ
وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾
وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

کسی حصے میں رات کے اور نہ پیچھے پلٹ کر دیکھے
تم میں سے کوئی مگر تمہاری بیوی (جو ساتھ نہ جائے گی)۔
واقعہ یہ ہے کہ اس پر بھی وہی آفت آنے والی ہے جو
ان لوگوں پر آئے گی۔ بے شک ان کی تباہی کا وقتِ مقرر
صبح کا ہے۔ کیا نہیں ہے صبح بہت قریب؟ ﴿٨١﴾
پھر جب آیا ہمارا عذاب تو کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ
اور برسائے ہم نے اس پر پتھر
کھنگر کے، لگاتار ﴿٨٢﴾
جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں اور نہیں ہے وہ بستی
ان ظالموں سے کچھ دور ﴿٨٣﴾
اور (بھیجا ہم نے) مدین والوں کی طرف ان کے بھائی
شعیبؑ کو، انہوں نے کہا، اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
نہیں ہے تمہارا کوئی خدا (قابلِ عبادت) سوائے اس کے
اور نہ کمی کرو ناپ اور تول میں،
بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں (آج) خوشحال
اور (اگر تم باز نہ آئے) تو مجھے اندیشہ ہے تمہارے بارے میں
ایک ایسے دن کے عذاب کا جو سب کو گھیر لے گا ﴿٨٤﴾
اور اے میری قوم! پورا کیا کرو ناپ اور تول
انصاف کے ساتھ اور نہ گھاٹا دیا کرو لوگوں کو

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا	ان کی چیزوں میں اور مت پھرو تم
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾	زمین میں فساد مچاتے ہوئے ﴿۸۵﴾
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ	اللہ کی (دی ہوئی) بچت بہتر ہے تمہارے لیے،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا	اگر ہو تم مومن، اور نہیں ہوں میں
عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾	تم پر پہرے دار ﴿۸۶﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ	انھوں نے کہا، اے شعیبؑ! کیا تیری نماز
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا	تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم (پوجنا) چھوڑ دیں انہیں جن کو
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ	پوجا کرتے تھے ہمارے آباؤ اجداد یا (نہ) کریں ہم
فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ	اپنے مالوں میں وہ تصرف جو ہم چاہتے ہیں؟
اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾	بس تم ہی تو رہ گئے ہو بردبار اور نیک چلن آدمی! ﴿۸۷﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	شعیبؑ نے کہا، اے میری قوم! دیکھو تو اگر ہوں میں قائم
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ	اور عطا کیا ہو اس نے مجھے اپنے ہاں سے اچھا رزق ۔
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ	اور نہیں ہے میرا یہ ارادہ کہ میں خلاف کروں اس بات کے،
اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا	منع کر رہا ہوں جس سے میں تم کو۔ نہیں چاہتا میں مگر
الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ	اصلاح کرنا اپنی بساط کے مطابق اور نہیں ہے مجھے توفیق
اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾	اور اسی سے میں رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾
وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ	اور اے میری قوم! کہیں مجرم نہ بنا دے تم کو میری مخالفت

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ	ایسا (مجرم) کہ آپڑے تم پر ویسا ہی (عذاب) جیسا کہ آیا تھا
قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ	قومِ نوحؑ پر یا قومِ ہودؑ پر یا قوم صالحؑ پر۔
وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾	اور نہیں ہے قومِ لوطؑ تم سے کچھ زیادہ دور (۸۹)
وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ	اور معافی مانگو تم اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ اسی کی طرف۔
اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾	بے شک میرا رب ہے مہربان اور بہت محبت کرنے والا (۹۰)
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا	انہوں نے کہا: اے شعیبؑ! نہیں سمجھتے ہم بہت سی
مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا	تیری باتیں اور ہم یقیناً دیکھتے ہیں تمہیں اپنے درمیان
ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫	کمزور اور اگر نہ ہوتی برادری تمہاری تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیتے
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾	اور نہیں ہو تم ہم پر کچھ غالب (۹۱)
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ	شعیبؑ نے کہا: اے میری قوم! کیا میری برادری
اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	زیادہ طاقتور ہے تمہارے لیے اللہ سے؟
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ	اور اسی لیے ڈال رکھا ہے تم نے اللہ کو پسِ پشت۔
اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾	بے شک میرا رب تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے (۹۲)
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اور اے میری قوم! کام کیے جاؤ تم اپنے طریقہ پر
اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ	اور میں بھی کام کر رہا ہوں (اپنے طریقہ پر)۔ عنقریب
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ	معلوم ہو جائے گا تم کو کہ کس پر آتا ہے عذاب
يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ	جو اسے رسوا کر دے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے
وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾	اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۹۳)
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا	اور جب آیا ہمارا فیصلۂ عذاب تو بچا لیا ہم نے شعیبؑ کو

وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا	اپنی رحمتِ خاص سے اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے
الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا	ایک سخت دھماکے نے پھر وہ پڑے رہ گئے
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾	اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿۹۴﴾
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا	گویا کہ کبھی نہیں رہے تھے وہ ان میں سن لو! لعنت ہے
لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾	مدین والوں پر جیسی لعنت پڑی ثمود پر ﴿۹۵﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	اور یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾	اور کھلی سند کے ﴿۹۶﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے،
فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ	پس پیروی کی انہوں نے فرعون کے حکم کی اور نہیں
اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾	تھا حکم فرعون کا درست ﴿۹۷﴾
يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ	پھر پہنچا دے گا انہیں جہنم میں اور بہت برا ہے
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾	وہ مقام جہاں وہ اتارے جائیں گے ﴿۹۸﴾
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً	اور پیچھے لگ گئی ان کے اس دنیا میں لعنت
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ	اور (الگ جائے گی) قیامت کے دن بھی۔ بہت برا ہے
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾	وہ انعام جو انہیں دیا گیا ﴿۹۹﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ	یہ ہیں چند خبریں بستیوں کی جو بیان کر رہے ہیں ہم
عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ	تمہارے سامنے ان میں کچھ اب بھی قائم ہیں

وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾	اور (کچھ) مٹ چکی ہیں ﴿۱۰۰﴾
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ ظلم کیا انہوں نے
اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ	خود ہی اپنی جانوں پر اور نہ بچایا ان کو ان کے معبودوں نے
الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	جنہیں پکارتے تھے وہ اللہ کے سوا ذرا بھی،
لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ	جب آگیا فیصلۂ عذاب تیرے رب کا۔
وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾	اور نہ اضافہ کیا انہوں نے ان کے لیے سوائے تباہی و بربادی کے ﴿۱۰۱﴾
وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ	اور ایسی ہی ہوا کرتی ہے پکڑ تیرے رب کی،
اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ	جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو ظلم کرتے ہوئے۔
اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾	بے شک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے ﴿۱۰۲﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ	یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو
خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ	ڈرتا ہے عذابِ آخرت سے۔ وہ ایک دن ہوگا
مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ	کہ جمع کیے جائیں گے جس میں سب انسان اور
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾	وہ دن ہے (جس میں) سب حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۰۳﴾
وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا	اور نہیں دیر کر رہے ہیں ہم اس کے لانے میں مگر
لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾	ایک مدّت کے لیے جو گنی چنی ہے ﴿۱۰۴﴾
يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا	جب وہ دن آئے گا نہ بات کر سکے گا کوئی جاندار مگر
بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ	اس کی اجازت سے پھر ان میں سے کچھ
شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾	بدبخت ہوں گے اور (کچھ) نیک بخت ﴿۱۰۵﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ	سو وہ لوگ جو بدبخت ہیں وہ تو آگ میں ہوں گے

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾
وہ اس میں چلائیں گے اور دھاڑیں گے ﴿۱۰۶﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
اور زمین اِلَّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾
بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے ﴿۱۰۷﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ
اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت ہیں سو جائیں گے وہ جنّت میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
اور زمین اِلَّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔

عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾
یہ بخشش ہوگی بے انتہا ﴿۱۰۸﴾

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا
سو کبھی نہ پڑنا تم دھوکے میں ان کے بارے میں جن کی

يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ
عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت کرتے یہ

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
مگر اسی طرح جس طرح عبادت کرتے رہے ہیں

اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا
ان کے باپ دادا اس سے پہلے اور یقیناً ہم

لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۰
ضرور پورا پورا دیں گے ان کو ان کا حصہ بے کم و کاست ﴿۱۰۹﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب پھر اختلاف کیا گیا

فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
اس کے بارے میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات پہلے سے طے شدہ

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ
تیرے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
ان کے درمیان۔ اور واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ

لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ
شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کے بارے میں

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾
جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۱۱۰﴾

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ
رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ
وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا
تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾
وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ
النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا
مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ
مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ
عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ
اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اور بے شک سب کو ضرور اور بہر حال پورا پورا بدلہ دے کر رہے گا
تیرا رب ان کے اعمال کا۔ بے شک وہ ان حرکتوں سے جو
یہ کر رہے ہیں پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۱۱﴾
سو ثابت قدم رہو تم بھی جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے
اور وہ بھی جو تائب ہو کر تمہارے ساتھ ہیں اور نہ
تجاوز کرنا تم حدودِ (بندگی) سے۔ بے شک اللہ
تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾
اور نہ جھکنا ان لوگوں کی طرف جو ظالم ہیں ورنہ لپیٹ میں آجاؤ گے تم بھی
جہنم کی اور نہ ہوگا تمہارے لیے اللہ کے سوا (بچانے والا)
کوئی اور سرپرست پھر نہ ملے گی تمہیں مدد بھی (اللہ کی طرف سے) ﴿۱۱۳﴾
اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند پہلی ساعتوں میں
رات کی۔ بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں
برائیوں کو۔ یہ یاددہانی ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے ﴿۱۱۴﴾
اور ثابت قدم رہو، جان لو! اللہ نہیں ضائع کرتا
اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۱۱۵﴾
پھر کیوں نہ ہوئے ان قوموں میں سے
جو تم سے پہلے تھیں ایسے اہلِ خیر جو منع کرتے
فساد برپا کرنے سے زمین میں، ہاں اگر ہوئے بھی تو تھوڑے سے جن کو
ہم نے بچا لیا ان میں سے اور پیچھے پڑے رہے ظالم لوگ

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ	ان (لذتوں) کے جن کا سامان انہیں فراوانی سے دیا گیا تھا
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	اور وہ کر رہے وہ مجرم ﴿۱۱۶﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى	اور نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ تباہ کرتا بستیوں کو
بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	ناحق جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور بنا دیتا انسانوں کو ایک ہی جماعت
وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	مگر رہیں گے وہ ہمیشہ باہم اختلاف کرتے ﴿۱۱۸﴾
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ	مگر جن پر رحمت ہے تیرے رب کی اور اسی (امتحان) کے لیے
خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ	اس نے پیدا کیا ہے انہیں اور پوری ہو گئی تیرے رب کی یہ بات
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں اور انسانوں سے سب سے ﴿۱۱۹﴾
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ	اور یہ سب جو بیان کر رہے ہیں ہم تمہارے سامنے احوال رسولوں کے
مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ	یہ اس لیے ہے کہ تسلی دیں ہم اس سے تمہارے دل کو اور آ گیا ہے تمہارے پاس
فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اسی میں حق اور (اس میں) نصیحت اور یاد دہانی ہے ایمان والوں کے لیے ﴿۱۲۰﴾
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا	اور کہہ دیجیے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لا رہے جیسے کہ تم کام کیے جاؤ
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	اپنے طریقہ پر، ہم کام کرتے ہیں (اپنے طریقہ پر) ﴿۱۲۱﴾
وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور اسی کی طرف
يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات سو اسی کی عبادت کرو
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور بھروسہ رکھو اسی پر اور نہیں ہے تیرا رب کچھ بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	ان کاموں سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۲۳﴾

اٰيَاتُهَا ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (۵۳) رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الف۔ لام۔ را یہ آیات ہیں اس کتاب کی

الْمُبِيْنِ ۝۱ جو (اپنا مدعا) صاف صاف بیان کرتی ہے ①

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲ تاکہ تم اسے سمجھو ②

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ ہم بیان کر رہے ہیں تمہارے سامنے (اے نبیؐ)

اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ بہترین قصہ، اسی ذریعہ سے جس سے ہم نے وحی کیا ہے تم پر

هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ یہ قرآن اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے

لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳ بالکل بے خبر ③

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ (یہ اس وقت کا ذکر ہے) جب کہا یوسفؑ نے اپنے باپ سے

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ ابا جان! یہ واقعہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے (خواب میں)

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہے،

رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴ دیکھتا ہوں میں انہیں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ④

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ باپ نے کہا، بیٹے! نہ بیان کرنا اپنا خواب

عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چل کریں گے تیرے ساتھ

كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ کوئی چال۔ یقیناً شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵ — دشمن ہے کھلا ۝۵

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ — اور اسی طرح (جیسے تو نے دیکھا ہے) منتخب کرے گا تجھے

رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ — تیرا رب اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تہ تک پہنچنا

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ — اور پوری کرے گا اپنی نعمت تم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا — اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح جیسے وہ پورا کر چکا ہے اس نعمت کو

عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ — تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر

اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ — بے شک تیرا رب ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝۶

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ — حقیقت یہ ہے کہ ہیں یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں

اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ — بہت سی نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے ۝

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ — (یہ اس وقت کی بات ہے) جب کہا تھا انہوں نے کہ یوسفؑ

وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا — اور اس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو

مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ — ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ۚ۸ — سچی بات یہ ہے کہ ہمارے باپ صریحاً غلطی پر ہیں ۝۸

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا — قتل کر دو یوسفؑ کو یا پھینک دو اسے کسی جگہ

يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ — تاکہ خالص ہو جائے تمہارے لیے توجہ تمہارے باپ کی

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ — اور ہو جانا تم اس کے بعد نیکوکار ۝۹

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا — کہا ایک کہنے والے نے انہی میں سے مت قتل کرو تم

يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ — یوسفؑ کو بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں،

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ — نکال لے جائے گا اسے کوئی آتا جاتا قافلہ،

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰	اگر تمہیں ضرور کچھ کرنا ہی ہے ۝۱۰
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا	(اس مشورہ کے بعد) انہوں نے کہا: اباجان!
مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ	کیا بات ہے کہ آپ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے یوسفؑ کے معاملہ میں
وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝۱۱	حالانکہ ہم اس کے سچے خیرخواہ ہیں ۝۱۱
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ	بھیج دیجیے اسے ہمارے ساتھ کل تاکہ وہ کھائے پیئے،
وَيَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲	اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے ۝۱۲
قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا	باپ نے کہا: مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے کہ تم لے جاؤ
بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ	اسے اور مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں کھا جائے اسے بھیڑیا
وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝۱۳	جبکہ تم اس کی طرف سے غافل ہو ۝۱۳
قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ	وہ کہنے لگے اگر کھالیا اسے بھیڑیے نے (ہمارے ہوتے ہوئے)
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۱۴	جبکہ ہم ایک جتھا ہیں تب تو ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوں گے ۝۱۴
فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا	پھر جب لے گئے وہ اسے اور طے کرلیا انہوں نے
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ	کہ ڈال دیں اسے اندھے کنویں میں تو وحی کی ہم نے
اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	یوسفؑ کی طرف (ایک وقت آئے گا) کہ جتاؤ گے تم اُن کو
بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۵	اِن کی یہ حرکت اور یہ بے خبر ہیں (اپنے فعل کے نتائج سے) ۝۱۵
وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝۱۶	اور آئے وہ اپنے باپ کے پاس شام کو، روتے پیٹتے ۝۱۶
قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا	انہوں نے کہا: اباجان! واقعہ یہ ہے کہ ہم لگے ہوئے تھے
نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ	دوڑ کا مقابلہ کرنے میں اور چھوڑ دیا تھا ہم نے یوسفؑ کو
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ	اپنے سامان کے پاس تو کھالیا اسے بھیڑیے نے۔

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا — اور نہیں کریں گے آپ یقین ہماری بات کا،
وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ — اگرچہ ہوں ہم سچے ﴿۱۷﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ — اور لگا لائے وہ اس کی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ — باپ نے کہا: بلکہ گھڑلی ہے تمہارے نفس نے ایک بات۔
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ — اب صبر ہی بہتر ہے اور اللہ ہی سے مدد مانگی جاسکتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ — اس کے بارے میں جو تم بیان کر رہے ہو ﴿۱۸﴾
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ — اور آیا ایک قافلہ تو بھیجا انہوں نے اپنے سقے کو
فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى — اور اس نے ڈالا ڈول (یوسفؑ کو دیکھ کر) بول اٹھا: خوشخبری ہو
هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً — یہ تو لڑکا ہے۔ اور چھپالیا انہوں نے اسے پونجی سمجھ کر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ — اور اللہ ہی کو علم تھا اس کا جو وہ کر رہے تھے ﴿۱۹﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ — اور بیچ دیا انہوں نے اسے تھوڑی سی قیمت پر،
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا — چند درہموں کے بدلہ میں اور تھے وہ
فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ — اس سے بیزار ﴿۲۰﴾
وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ — اور کہا اس شخص نے جس نے خریدا تھا اسے مصر میں
لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى — اپنی بیوی سے، اسے اچھی طرح رکھنا کچھ عجب نہیں
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ — کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنالیں ہم اسے بیٹا۔
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۙ — اور اس طرح قدم جمائے ہم نے یوسفؑ کے سرزمین (مصر) میں
وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ — اور یہ اس لیے کیا کہ سکھائیں ہم اس کو معاملہ فہمی۔
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ — اور اللہ غالب ہے کر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾	انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۲۱﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ	پھر جب پہنچ گئے یُوسفؑ اپنی جوانی کی عمر کو
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ	تو عطا فرمائی ہم نے اُسے حکمت اور علم۔
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾	اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۲۲﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا	اور پھسلایا اسے اس عورت نے جس کے گھر میں وہ تھا
عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ	کہ اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکے اور بند کر لیے سب دروازے
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ	اور کہنے لگی: بس آجاؤ۔ یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ،
اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ	بے شک اللہ میرا رب ہے اس نے مجھے اچھی منزلت بخشی ہے۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	واقعہ یہ ہے کہ نہیں فلاح پاتے ظالم لوگ ﴿۲۳﴾
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ	اور یقیناً بڑھی وہ اس کی طرف اور بڑھتے وہ (یوسفؑ) بھی
بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ	اس کی طرف اگر نہ دیکھ لیتے وہ بُرہان اپنے رب کی
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ	ایسا ہی ہوا تاکہ دور کر دیں ہم اس سے بدی اور بے حیائی۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾	بے شک وہ (تھا) ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے ﴿۲۴﴾
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ	اور بڑھے وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف
وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ	اور پھاڑ دی اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے
وَاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ	اور موجود پایا ان دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے کے پاس
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ	(اسے دیکھتے ہی) وہ بولی نہیں سزا ہے اس شخص کی جو ارادہ کرے
بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ	تیری گھر والی کے ساتھ بدکاری کا سوائے اس کے کہ
يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾	اسے قید کر دیا جائے یا (دیا جائے اسے) عذاب دردناک ﴿۲۵﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدْتُّنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ
یُوسفؑ نے کہا کہ یہی پھسلا رہی تھی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لیے

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ
اور شہادت دی ایک گواہ نے اس عورت کے خاندان میں سے

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
کہ اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا آگے سے تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾
اور یوسفؑ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
اور اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا پیچھے سے

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾
تو وہ عورت جھوٹی ہے۔ اور یوسفؑ سچا ہے ﴿۲۷﴾

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
پھر جب دیکھا شوہر نے کہ یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہے پیچھے سے

قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ
تو کہنے لگا: یقیناً یہ تم عورتوں کی چالبازیاں ہیں۔

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾
بے شک تمہاری چالیں غضب کی ہوتی ہیں ﴿۲۸﴾

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ
اے یوسفؑ! درگزر کرو اس معاملہ سے

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۠
اور اے عورت تو معافی مانگ اپنے قصور کی،

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾
بے شک تو ہی تھی خطا کار ﴿۲۹﴾

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ
اور چرچا کرنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا
کہ عزیز کی بیوی پیچھے پڑی ہوئی ہے اپنے غلام کے

عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا
مطلب برآری کے لیے یقیناً اسے دیوانہ کر دیا ہے

حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
محبت نے۔ بے شک ہم پاتے ہیں اس عورت کو کھلی گمراہی میں ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ
پھر جب سنی اس نے ان کی عیارانہ باتیں تو بلا بھیجا

اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
انہیں اور آراستہ کی ان کے لیے تکیہ دار مجلس

وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ
اور دی ہر ایک عورت کو ان میں سے ایک چھری اور

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا
کہا (یوسفؑ سے) نکل آ ان کے سامنے ۔ پھر جب

رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ
دیکھا ان عورتوں نے یوسفؑ کو دنگ رہ گئیں اور کاٹ بیٹھیں

اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا
اپنے ہاتھ اور بولیں حاشا للہ نہیں ہے یہ شخص

بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾
انسان ۔ نہیں ہے یہ مگر کوئی بزرگ فرشتہ ﴿۳۱﴾

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ
عزیز کی بیوی نے کہا لو! یہ ہے وہ شخص

لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ
جس کے بارے میں تم مجھ پر باتیں بنا رہی تھیں اور ہاں

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اپنا مطلب نکالنے کے لیے

فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ
مگر یہ بچ نکلا اور اگر کہیں نہ کیا اس نے

مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ
وہ کام جو میں کہہ رہی ہوں اسے تو ضرور قید کیا جائے گا

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
اور ہوگا بہت ذلیل و خوار ﴿۳۲﴾

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ
یوسفؑ نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ

اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا
مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کام کے

يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا
کہ بلاتی ہیں یہ عورتیں مجھے جس کے لیے ۔ اور اگر نہ

تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ
دفع کرے گا تو مجھ سے ان کی چالیں تو دام میں پھنس جاؤں گا میں

اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾
ان کے اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے ﴿۳۳﴾

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ
پھر قبول فرمالی اس کی دعا اس کے رب نے اور دفع کر دیں

عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
اس سے ان کی چالیں ۔ بے شک وہی ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾
سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ﴿۳۴﴾

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا
پھر سوجھا ان لوگوں کو اس کے بعد بھی کہ دیکھ چکے تھے وہ

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ	نشانیاں (یوسفؑ کی صداقت کی) کہ اسے قید کر دیں
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع	ایک مدت کے لیے ﴿۳۵﴾
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ	اور داخل ہوئے یوسفؑ کے ساتھ قید خانے میں دو جوان
قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ	کہا ان میں سے ایک نے کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ	کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب اور کہا دوسرے نے
اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ	کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ	روٹیاں، کھا رہے ہیں پرندے اس میں سے
نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ	بتائیے ہمیں ان کی تعبیر۔
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾	یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۳۶﴾
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ	یوسفؑ نے کہا نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا
تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ	جو ملتا ہے تمہیں مگر میں بتا دوں گا تم کو خواب کی تعبیر اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ذٰلِكُمَا مِمَّا	کہ آئے (وہ) تمہارے پاس یہ ان (علوم) میں سے ہے جو
عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ	سکھائے ہیں مجھ کو میرے رب نے کیونکہ میں نے چھوڑ دیا ہے
مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	ان لوگوں کا مذہب جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	اور جو آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿۳۷﴾
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ	اور پیروی کر لی ہے میں نے اپنے باپ دادا کے دین کی
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ	(یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (کی)۔ نہیں ہے ہمارا
اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ	یہ کام کہ شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ	فضل ہے اللہ کا ہم پر اور تمام انسانوں پر لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾	بہت سے انسان شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	اے میرے قید خانہ کے رفیقو! کیا بہت سے متفرق رب
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾	بہتر ہیں یا اللہ جو ایک ہے اور سب پر غالب ہے؟ ﴿۳۹﴾
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً	جن کی بندگی کرتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر وہ صرف چند نام ہیں
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ	جو رکھ لیے ہیں تم نے خود اور تمہارے باپ دادا نے،
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند۔
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا	نہیں ہے حکومت (کسی کی) سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ
تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ	بندگی کرو تم (کسی کی) سوائے اس کے یہی ہے طریق زندگی
الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾	سیدھا اور صحیح مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں ﴿۴۰﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا	اے میرے قید خانہ کے رفیقو! ایک تو تم میں سے
فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ	پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا
فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ	تو اسے سولی پر چڑھایا جائے گا پھر کھائیں گے پرندے
مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ	اس کے سر کو (نوچ نوچ کر) فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا
الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ	جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ﴿۴۱﴾
وَقَالَ لِلَّذِيْ	اور کہا یوسفؑ نے اس شخص سے جس کے بارے میں
ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا	یوسفؑ کا خیال تھا کہ وہ نجات پائے گا ان دونوں میں سے
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۖ فَاَنْسٰىهُ	کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلا دیا اس کو
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ	شیطان نے اپنے آقا سے ذکر کرنا (یوسفؑ کا)
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع	تو پڑے رہے یوسفؑ قید خانے میں کئی سال ﴿۴۲﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ
اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ
كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾
قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا
نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾
وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا
وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا
اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾
يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ
سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ
يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور کہا (ایک روز) بادشاہ نے، میں نے (خواب میں) دیکھا ہے
کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی، کھا رہی ہیں ان کو
سات دبلی گائیں اور سات اناج کی بالیں ہیں ہری بھری
اور (سات بالیں ہیں) دوسری سوکھی۔ اے اہلِ دربار!
مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں، اگر
تم خوابوں کی تعبیر بتا سکتے ہو ﴿۴۳﴾
انہوں نے کہا: یہ جھوٹے خواب ہیں اور نہیں
ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر سے کچھ باخبر ﴿۴۴﴾
اور کہا، اس شخص نے جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) میں سے
اور اسے یاد آیا ایک مدت کے بعد (تو اس نے کہا) میں
بتاؤں گا تمہیں اس کی تعبیر، مجھے (یوسفؑ کے پاس) بھیج دیجیے ﴿۴۵﴾
اے یوسفؑ، اے سراپا راستی! بتاؤ ہمیں تعبیر کہ
سات موٹی گائیں ہیں جنہیں کھا رہی ہیں سات دبلی (گائیں)
اور سات (اناج کی) بالیں ہیں ہری بھری اور دوسری (سات بالیں)
سوکھی، تاکہ میں (تعبیر لے کر) واپس جاؤں لوگوں کے پاس
تاکہ ان کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر اور آپ کا مقام و مرتبہ) ﴿۴۶﴾
یوسفؑ نے کہا، کھیتی باڑی کرو گے تم سات سال تک لگاتار
پھر جو فصل کاٹو تم تو اسے رہنے دینا اس کی بالوں میں سوائے
تھوڑی مقدار کے جس میں سے تم کھاؤ گے ﴿۴۷﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) بہت سخت،

يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ
جو کھا جائیں گے وہ (ذخیرہ) جسے جمع کیا ہوگا تم نے

لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾
اس (وقت) کے لیے البتہ تھوڑا بچے گا جو تم نے محفوظ کر رکھا ہوگا ﴿۴۸﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ
پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال جس میں خوب بارشیں ہوں گی

النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾
لوگوں کے لیے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا
اور (یہ تعبیر سن کر) کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے۔ پھر جب

جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ
آیا یوسفؑ کے پاس شاہی قاصد تو یوسفؑ نے کہا، واپس جاؤ

اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
اپنے آقا کے پاس اور پوچھو اس سے کہ کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا

الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ
جنہوں نے کاٹ لیے تھے اپنے ہاتھ۔ بے شک میرا رب

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾
ان کی چالوں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۵۰﴾

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ
بادشاہ نے پوچھا کیا تجربہ ہے تمہارا اس وقت کا جب

رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ
تم نے پھسلایا تھا یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے۔ وہ بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ
حاشا للہ! نہیں پائی ہم نے اس میں ذرا بھی برائی۔

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ڰ
بولی عزیز کی بیوی۔ اب کھل کر سامنے آگیا ہے حق،

اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
میں نے ہی اس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾
اور واقعہ یہ ہے کہ وہ بالکل سچا ہے ﴿۵۱﴾

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ
(یوسفؑ نے کہا) اس سے میری غرض یہ تھی کہ جان لے (عزیز)

اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ
کہ میں نے نہیں کی تھی خیانت اس کے ساتھ اس کی غیر حاضری میں

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿۵۲﴾
اور (یہ بھی) کہ اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا کوئی چال خیانت کرنے والوں کی ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ
اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا
كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ
لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾
قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ
اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ
یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ
نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ
وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع
وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا
عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور نہیں برأت کرتا ہوں میں اپنے نفس کی بھی
بے شک نفس تو ضرور اکساتا ہے بدی پر،
اِلّا یہ کہ کسی پر رحمت ہو میرے رب کی۔
بے شک میرا رب ہے بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۳﴾
اور کہا بادشاہ نے لاؤ میرے پاس اس کو
تاکہ مخصوص کرلوں میں اسے اپنے لیے۔ پھر جب
گفتگو کی اُن سے تو بادشاہ نے کہا: بے شک آپ آج سے
ہمارے ہاں قدر و منزلت والے اور امانتدار ہیں ﴿۵۴﴾
یوسفؑ نے کہا: مامور کردو مجھے ملک کے خزانوں پر،
بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ﴿۵۵﴾
اور اس طرح اقتدار عطا کیا ہم نے یوسفؑ کو ملک میں
تاکہ وہ جگہ بنالے اپنے لیے اس میں جہاں چاہے۔
نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں
اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۵۶﴾
اور یقیناً اجر آخرت کا زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ کا رویہ اختیار کرتے ہیں ﴿۵۷﴾
اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے
اس کے ہاں تو پہچان لیا اس نے انہیں اور وہ
اس کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ
ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ
مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ
اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا
خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾
فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا
كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ
وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾
قَالُوْا سَنُرَاوِدُ
عَنْهُ اَبَاهُ
وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾
وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا
بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ
اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾
فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا
الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ
اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا

اور جب تیار کروایا ان کا سامان تو (ان سے) کہا
کہ لے کر آنا تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو
جو باپ کی طرف سے ہے، کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں
پورا پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں
بہترین مہمان نواز ہوں ﴿۵۹﴾
پھر اگر نہ لائے تم میرے پاس اسے تو (یہ سمجھو کہ) نہیں
ہے کوئی غلہ تمہارے لیے میرے پاس
اور نہ تم میرے قریب پھٹکنا ﴿۶۰﴾
انہوں نے کہا کہ ہم ضرور آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے
اس کے بارے میں اس کے باپ کو
اور یقیناً ہم (ایسا) کر لیں گے ﴿۶۱﴾
اور یوسف نے کہا: اپنے خادموں سے کہ رکھ دو
ان کی نقدی ان کے سامان میں تاکہ وہ پہچان لیں اسے
جب لوٹ کر جائیں اپنے گھر والوں کے پاس،
تاکہ وہ پھر لوٹ کر آئیں ﴿۶۲﴾
پھر جب واپس پہنچے وہ اپنے باپ کے پاس
تو انہوں نے کہا: ابا جان! انکار کر دیا گیا ہے ہمیں
غلہ دینے سے (آئندہ کے لیے) تو بھیج دیجیے ہمارے ساتھ
ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لا سکیں اور یقیناً ہم

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾
اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ﴿۶۳﴾

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ
یعقوبؑ نے کہا: نہیں بھروسہ کرتا میں تم پر اس کے معاملہ میں

اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ
مگر ویسا ہی جیسا بھروسہ کیا تھا میں نے تم پر

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ
اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔ اچھا! اللہ

خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾
بہترین محافظ ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ﴿۶۴﴾

وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا
اور جب کھولا انہوں نے اپنا سامان (اور) پائی انہوں نے

بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا
اپنی نقدی جو لوٹا دی گئی تھی ان کی طرف تو انہوں نے کہا

يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا
اباجان! ہمیں اور کیا چاہیے۔ یہ رہی ہماری نقدی

رُدَّتْ اِلَيْنَا ؕ وَنَمِيْرُ
جو لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور رسد لے کر آئیں گے ہم

اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا
اپنے گھر والوں کے لیے اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی

وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾
اور زیادہ ملے گا ایک اونٹ بھر غلہ، یہ غلہ مفت کا ہوگا ﴿۶۵﴾

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ
یعقوبؑ نے کہا: میں ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ

حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
جب تک کہ (نہ) دو تم مجھے پختہ عہد اللہ کے نام کا

لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے اِلّا یہ کہ

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ
گھیر ہی لیے جاؤ تم۔ پھر جب دے دیا انہوں نے باپ کو

مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا
پختہ عہد تو یعقوبؑ نے کہا کہ اللہ ہے اس بات پر جو

نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾
ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ﴿۶۶﴾

وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
اور یعقوبؑ نے کہا: میرے بیٹو! نہ داخل ہونا تم (سب)

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا
ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِیْ عَنْكُمْ
مختلف دروازوں سے اور نہیں بچا سکتا میں تم کو
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
اللہ (کی مشیت) سے ذرا بھی، نہیں چلتا حکم کسی کا سوائے
لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ
اللہ کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اسی پر
فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
بھروسہ کرنا چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو ﴿۶۷﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ
اور جب داخل ہوئے وہ اسی طرح جیسے حکم دیا تھا انہیں
اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ
ان کے باپ نے۔ (یہ تدبیر) نہیں بچا سکتی تھی اُن کو
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً
اللہ کی مشیت سے ذرا بھی، ہاں! ایک خواہش تھی
فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ
یعقوبؑ کے دل میں جسے انہوں نے پورا کر لیا۔
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا
اور بے شک وہ صاحبِ علم تھے اس لیے کہ
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
ہم نے انہیں تعلیم دی تھی لیکن اکثر
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾
انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ○
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی
اور جب پہنچے وہ یوسفؑ کے پاس تو رکھ لیا یوسفؑ نے
اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا
اپنے پاس اپنے بھائی کو (اور) کہا بے شک میں ہی
اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ
تمہارا بھائی ہوں، لہٰذا تم نہ ہونا غمگین
بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾
ان باتوں پر جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
پھر جب لدوانے لگے ان کا سامان تو رکھ دیا
السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ ثُمَّ اَذَّنَ
ایک پیالہ سامان میں اپنے بھائی کے پھر اعلان کیا
مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾
ایک پکارنے والے نے، اے قافلے والو! یقیناً تم تو چور ہو ﴿۷۰﴾
قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَیْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾
وہ بولے متوجہ ہو کر ان کی طرف، کیا چیز کھو گئی ہے تمہاری ﴿۷۱﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ
جواب دیا نہیں مل رہا ہمیں پیمانہ بادشاہ کا اور جو شخص

جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ
لائے گا اسے ایک اونٹ بھر غلہ ہے (اس کے لیے)

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾
اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ﴿۷۲﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
وہ بولے: اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں آئے ہم

لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ
اس غرض سے کہ فساد کریں زمین میں

وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
اور نہ ہیں ہم چوریاں کرنے والے ﴿۷۳﴾

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ
انہوں نے کہا: تو کیا سزا ہے چور کی؟

اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾
اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے ﴿۷۴﴾

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ
انہوں نے کہا: اس کی سزا؟ جس کے سامان میں ملے پیمانہ

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
سو اسی کو دھر لیا جائے اس کی سزا میں۔ اسی طرح

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾
ہمارے ہاں سزا دی جاتی ہے ایسے ظالموں کو ﴿۷۵﴾

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ
پھر شروع کیا (تلاش کرنا) ان کے تھیلوں میں

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا
اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کر لیا پیمانہ

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا
اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اس طرح تدبیر کی ہم نے

لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ
یوسفؑ کی خاطر (کیونکہ) نہ تھا اسے اختیار کہ وہ پکڑتا اپنے بھائی کو

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
بادشاہ کے قانون کے مطابق الّا یہ کہ چاہتا اللہ۔

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
بلند کر دیتے ہیں ہم مرتبے جس کے چاہیں۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾
اور تمام علم والوں سے بالاتر ایک علم والا ہے ﴿۷۶﴾

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ
انہوں نے کہا: اگر اس نے چوری کی ہے (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ

سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ
چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ
اور پی گئے ان کی اس بات کو یوسفؑ اپنے دل ہی دل میں

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ
اور نہ ظاہر کیا اس کا کوئی ردِّ عمل ان کے سامنے ،

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ
(بس اتنا) کہا کہ تم تو بدتر ہو درجے میں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
اور اللہ بہتر جانتا ہے

بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾
حقیقت اس بات کی جو تم کہہ رہے ہو ﴿۷۷﴾

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا
وہ بولے: اے عزّت مآب! واقعہ یہ ہے کہ اس کا باپ

شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا
بہت بوڑھا ہے لہٰذا آپ رکھ لیں ہم میں سے کسی ایک کو

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾
اس کی جگہ۔ یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۷۸﴾

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ
یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ اس سے کہ ہم پکڑیں

اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا
کسی کو سوائے اس شخص کے کہ ملا ہو ہمیں اپنا سامان

عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع ۹
جس کے پاس سے بیشک ہم ہوں گے اگر ہم ایسا کریں ظالم ﴿۷۹﴾

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا
پھر جب وہ ناامید ہو گئے یوسفؑ سے تو علحدہ ہو گئے۔

نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ
باہم مشورہ کرنے کے لیے۔ کہا: اُن کے بڑے (بھائی) نے

اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ
کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے والد نے لیا ہے

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ
تم سے عہد اللہ کے نام پر اور اس سے پہلے بھی

مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ
جو قصور کر چکے ہو تم یوسفؑ کے معاملہ میں۔

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ
لہٰذا ہرگز نہ چھوڑوں گا میں اس جگہ کو جب تک کہ (نہ) اجازت دیں

لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ
مجھے میرے والد یا فیصلہ کر دے اللہ

لِیْ ؕ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۰﴾
میرے حق میں۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾

اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْكُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ
تم واپس جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو: ابا جان!

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ
تمہارے بیٹے نے چوری کی ہے اور نہیں بیان کرتے ہیں ہم

اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا
مگر وہ جو ہم جانتے ہیں اور نہیں ہم

لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۱﴾
غیب کی باتوں کے نگہبان ﴿۸۱﴾

وَسْـَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ
اور آپ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے

كُنَّا فِیْهَا وَالْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا
جس میں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلے سے بھی ہم آئے ہیں

فِیْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾
جس کے ساتھ اور بے شک ہم بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
(اس پر) یعقوبؑ نے کہا: نہیں بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے لیے

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ
تمہارے نفس نے ایک بات، تو صبر ہی بہتر ہے۔

عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ؕ
امید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ
بے شک وہی ہے سب کچھ جاننے والا

الْحَكِیْمُ ﴿۸۳﴾
اور ہر کام حکمت کے مطابق کرنے والا ﴿۸۳﴾

وَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَقَالَ یٰۤاَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ
اور منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہنے لگے ہائے یوسفؑ!

وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ
اور سفید ہو گئیں ان کی آنکھیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۸۴﴾
اس غم کی وجہ سے اور وہ دل ہی دل میں غم کھاتے رہے ﴿۸۴﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ
بیٹوں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ تو لگے ہی رہیں گے یاد میں

یُوْسُفَ حَتّٰی تَكُوْنَ حَرَضًا
یوسفؑ کی یہاں تک کہ آپ غم میں گھل جائیں گے

اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِیْنَ ﴿۸۵﴾
یا ہلاک ہو جائیں گے ﴿۸۵﴾

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا
بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾
يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ
وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ
مَسَّنَا وَاَهْلَنَا
الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ
تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ
بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾
قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ
قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۫
قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ
مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ

یعقوبؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں فریاد کرتا ہوں
اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور اور میں جانتا ہوں
من جانب اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾
اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسفؑ کو
اور اس کے بھائی کو اور مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے
واقعہ یہ ہے کہ نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے
مگر کافر لوگ ﴿۸۷﴾
پھر جب آئے وہ یوسفؑ کے پاس تو کہنے لگے: اے عزیز مصر!
پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے خاندان کو
سخت مصیبت اور ہم لائے ہیں پونجی حقیر سی
سو پوری دے دو تم ہمیں بھرتی (غلے کی) اور
خیرات کرو (ہمارے بھائی کو آزاد کر کے) ہم پر۔ بے شک اللہ
جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ﴿۸۸﴾
یوسفؑ نے کہا: "تمہیں معلوم ہے کیا کیا تھا تم نے
یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ جبکہ تم جاہل تھے؟" ﴿۸۹﴾
وہ چونک کر بولے: ہیں! کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟
آپ نے جواب دیا: ہاں، میں ہی یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔
یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر۔ واقعہ یہ ہے
کہ جو شخص ڈرتا ہے (اللہ سے) اور صبر کرتا ہے تو بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾
اللہ نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۹۰﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ
انہوں نے کہا: واللہ! ضرور فضیلت بخشی ہے تم کو اللہ نے

عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾
ہم پر اور یقیناً ہم ہی تھے خطا کار ﴿۹۱﴾

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ
یوسفؑ نے کہا، کوئی گرفت نہیں تم پر آج۔ معاف کرے

اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾
اللہ تمہیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ
لے جاؤ یہ میری قمیص اور ڈالنا اسے

عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ
چہرے پر میرے والد کے تو لوٹ آئے گی ان کی بینائی

وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع
اور لے آؤ میرے پاس تم اپنے گھر والوں کو سب کو ﴿۹۳﴾

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ
پھر جب روانہ ہوا قافلہ (مصر سے) تو کہا

اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ
ان کے والد نے (کنعان میں) بے شک مجھے آ رہی ہے خوشبو

يُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾
یوسفؑ کی، اگر تم یہ نہ سمجھو کہ میں سٹھیا گیا ہوں ﴿۹۴﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾
وہ بولے واللہ! آپ تو پڑے ہوئے ہیں اپنے قدیم خبط میں ﴿۹۵﴾

فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ
پھر جونہی آیا خوشخبری لانے والا اور ڈال دی اس نے قمیص

عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ
ان کے منہ پر تو لوٹ آئی ان کی بینائی

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْۤ
یعقوبؑ نے کہا، کیا نہ کہا تھا میں نے تم سے کہ بے شک میں

اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾
جانتا ہوں من جانب اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا
انہوں نے کہا: ابا جان! دعا کیجیے ہمارے لیے کہ بخشے جائیں

ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾
ہمارے گناہ، بے شک تھے ہم خطا کار ﴿۹۷﴾

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ
یعقوبؑ نے کہا: ضرور بخشش طلب کروں گا میں تمہارے لیے

رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾
اپنے رب سے۔ بے شک وہی ہے غفور و رحیم ﴿۹۸﴾

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی
پھر جب پہنچے (یہ لوگ) یُوسفؑ کے پاس تو اس نے جگہ دی

اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ
اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جاؤ مصر میں

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾
اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے ﴿۹۹﴾

وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ
اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر

وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ
اور گر پڑے سب یُوسفؑ کے آگے سجدے میں۔

وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ
(اس وقت) یوسفؑ نے کہا: ابا جان! یہ ہے تعبیر

رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا
میرے خواب کی جو میں نے دیکھا تھا پہلے۔ کر دکھایا ہے اسے

رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ
میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر کہ

اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ
نکالا اس نے مجھے قید خانہ سے اور لے آیا آپ سب کو

مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ
دیہات سے اس کے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا

الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ
شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ
بے شک میرا رب غیر محسوس تدبیریں کرتا ہے

لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
اپنی مشیت (پوری) کرنے کے لیے، بے شک وہ ہے

الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾
ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ﴿۱۰۰﴾

رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ
اے میرے مالک! یقیناً عطا کی تو نے مجھے حکومت

وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ
اور علم سکھایا تو نے مجھے باتوں کی تہ تک پہنچنے کا۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ
اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے تو ہی

وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
سرپرست ہے میرا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی،

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾
موت دینا مجھے اسلام پر اور شامل کرنا مجھے نیک لوگوں میں ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ
یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کر رہے ہیں ہم

اِلَیْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ
تمہاری طرف، حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس جب

اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
انہوں نے ایک متفقہ فیصلہ کیا تھا اور وہ سازشیں کر رہے تھے ﴿۱۰۲﴾

وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
اور نہیں ہیں اکثر انسان خواہ تم کتنا ہی چاہو

بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾
اس پر یقین کرنے والے ﴿۱۰۳﴾

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ
حالانکہ نہیں مانگتے تم ان سے اس (خدمت) پر کوئی اجر

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع
نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہاں والوں کے لیے ﴿۱۰۴﴾

وَكَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں،

یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ
گزرتے ہیں یہ ان پر سے اس حالت میں کہ یہ

عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
ادھر ذرا دھیان نہیں دیتے ﴿۱۰۵﴾

وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا
اور نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر اللہ پر مگر

وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾
اس طرح کہ وہ (اس کے ساتھ دوسروں کو) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۰۶﴾

اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ
تو کیا یہ بے خوف ہیں اس بات سے کہ آپڑے ان پر کوئی آفت

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ
اللہ کے عذاب کی یا آپہنچے قیامت کی گھڑی

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
اچانک جبکہ انہیں خبر ہی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ۟
کہہ دو یہی ہے میرا راستہ کہ دعوت دیتا ہوں میں اللہ کی طرف

عَلٰى بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ
سمجھ بوجھ کے ساتھ میں بھی اور وہ سب لوگ بھی جو میرے پیروکار ہیں

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾
اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿۱۰۸﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے (رسول) مگر وہ بھی سب مرد تھے،
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ	وحی بھیجی تھی ہم نے ان کی طرف بستیوں والوں میں سے۔
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے؟
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	متقی ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۰۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ	یہاں تک کہ جب مایوس ہو گئے رسول
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا	اور وہ (کافر) سمجھنے لگے کہ انہیں جھوٹا ڈرایا گیا تھا
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ	تو آ گئی رسولوں کے پاس ہماری مدد، پھر ہم نے بچا لیا
مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ	جس کو چاہا اور نہیں ٹالا جاتا
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ﴿۱۱۰﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ	یقیناً ہے ان کے قصوں میں
عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ	سامانِ عبرت عقلمند لوگوں کے لیے۔
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى	نہیں ہے یہ بات کچھ گھڑی ہوئی
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ	بلکہ یہ تصدیق ہے ان کتابوں کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ	اس سے پہلے موجود ہیں اور تفصیل ہے
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى	ہر چیز کی اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ	و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲	اہلِ ایمان ہیں ﴿۱۱۱﴾

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶) (۱۳)

اٰیَاتُهَا ۴۳ رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ

الف۔لام۔میم۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔

وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے

الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①

وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ①

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے

تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

(جیسا کہ) تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو۔

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے۔

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں

لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کر لو ②

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ

اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں

فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ

اس میں پہاڑوں کے لنگر اور (جاری کر دیے) دریا

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ

اور ہر طرح کے پھلوں کے، پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے

اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ

قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③

ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ③

اٰیاتُھا ۴۳ | سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶) | رُکوعاتُھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ

الف۔لام۔میم۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔

وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے

الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①

وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ①

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے

تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

(جیسا کہ) تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو۔

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے۔

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں

لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کر لو ②

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ

اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں

فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ

اس میں پہاڑوں کے لنگر اور (جاری کر دیے) دریا

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ

اور ہر طرح کے پھلوں کے پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے

اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ

قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③

ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ③

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ
اور زمین میں خطے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے،

وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں،

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى
جڑے ہوئے تنوں والے اور اکہرے جو سیراب ہوتے ہیں

بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ
ایک ہی پانی سے لیکن فضیلت دیتے ہیں ہم

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ
بعض کو بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝۴

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ
اور اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل ہے

قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا
ان کی یہ بات کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی تو کیا ہم

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
پیدا کیے جائیں گے از سر نو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اور یہی وہ لوگ ہیں

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
کہ پڑے ہوں گے طوق ان کی گردنوں میں اور یہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵
جہنمی ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝۵

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے برائی کے لیے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ
بھلائی سے پہلے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ گزر چکی ہیں

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ
ان سے پہلے بہت سی مثالیں (عذاب کی) اور بے شک تیرا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ
معاف کرنے والا ہے انسانوں کو ان کے ظلم کے باوجود۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶
اور یقیناً تیرا رب بہت سخت عذاب دینے والا بھی ہے ۝۶

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے (حق کو ماننے سے) انکار کیا ہے،

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
کیوں نہ اتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے؟

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ
حقیقت یہ ہے کہ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو

وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۧ
اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہوا ہے ⑦

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ
اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ اٹھائے پھرتی ہے ہر

اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ
مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر

وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ
اور جو بڑھتا ہے اور ہر چیز کے لیے

عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ⑧
اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے ⑧

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ⑨
وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے ⑨

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ
یکساں ہے (اس کے لیے) تم میں سے خواہ کوئی

اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ
آہستہ بات کرے یا کوئی زور سے (بات کرے)

وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَ
اور وہ بھی جو چھپا ہوا ہو رات (کی تاریکی) میں یا

سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ⑩
چل پھر رہا ہو دن (کی روشنی) میں ⑩

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
اس کے مقرر کیے ہوئے نگران لگے ہوئے ہیں بندے کے آگے بھی

وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
اور اس کے پیچھے بھی جو اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ
اللہ کے حکم سے حقیقت یہ ہے کہ اللہ نہیں بدلتا

مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
حالت کسی قوم کی جب تک کہ (نہ) بدلے وہ ان (اوصاف) کو جو

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ
اس میں ہیں۔ اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کی

سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ
شامت لانے کا تو نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اس کا،

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾
اور نہیں ہے ان کا اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ﴿۱۱﴾

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وہی تو ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی، ڈرانے

وَّطَمَعًا وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾
اور امید دلانے کے لیے اور اٹھاتا ہے بھاری بادلوں کو ﴿۱۲﴾

وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
اور تسبیح کرتی ہے رعد، اس کی حمد کے ساتھ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ
اور فرشتے بھی (تسبیح کرتے ہیں اس کی) اس سے ڈرتے ہوئے

وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا
اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گراتا ہے ان کو

مَنْ یَّشَآءُ وَهُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ
جس پر چاہے جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوتے ہیں اللہ کے بارے میں

وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾
حالانکہ وہ مالک ہے زبردست قوت کا ﴿۱۳﴾

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ
اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ

مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ
اللہ کے سوا وہ جواب نہیں دے سکتے ان کو

بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ
کسی بات کا (انہیں پکارنا تو) ایسا ہے جیسے کوئی شخص پھیلائے

كَفَّیْهِ اِلَى الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ
اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آپہنچے وہ اس کے منہ میں،

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ
اور نہیں ہے وہ پہنچنے والا اس تک۔ اور نہیں ہے پکارنا

الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
کافروں کا مگر بے کار ﴿۱۴﴾

وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
اور اللہ ہی کے آگے سجدہ کر رہے ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
اور زمین میں خوشی سے یا زبردستی

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾
اور ان کے سایے بھی (سجدہ کرتے) ہیں صبح و شام ﴿۱۵﴾

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
پوچھو! کون ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا؟

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ
کہو اللہ۔ کہو! کیا پھر بھی تم نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا	ایسے کارساز، جو نہیں اختیار رکھتے خود کو بھی نفع پہنچانے کا
وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى	اور نہ نقصان پہنچانے کا؟ کہو! کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا
وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ	اور آنکھوں والا یا کہیں برابر ہو سکتی ہیں تاریکیاں
وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	اور روشنی؟ کیا ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے ایسے شریک
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ	جنہوں نے پیدا کیا ہے کچھ جس طرح اللہ نے پیدا کیا ہے
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ	جس کی وجہ سے مشتبہ ہو گیا ہے تخلیق کا معاملہ ان پر؟
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	کہو اللہ ہی ہے پیدا فرمانے والا ہر چیز کا
وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾	اور وہ ہے یکتا اور زبردست ﴿۱۶﴾
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ	اسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہ نکلے
اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا	ندی نالے (اس کو لے کر) اپنے اپنے ظرف کے مطابق
فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	پھر اوپر لے آیا سیلاب، پھولا ہوا جھاگ۔
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ	اور ان (دھاتوں) میں بھی جن کو تپاتے ہیں آگ میں
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	بنانے کے لیے زیور یا سامان، جھاگ اٹھتا ہے ویسا ہی۔
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ	اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق و باطل کی۔
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	سو جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے
وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ	اور جو چیز فائدہ پہنچاتی ہے انسانوں کو وہ باقی رہ جاتی ہے
فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ	زمین میں۔ اسی طرح بیان کرتا ہے
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ﴿۱۷﴾	اللہ مثالیں (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۷﴾
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے قبول کر لی (دعوت) اپنے رب کی،

الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ	بھلائی ہے۔ اور وہ جنہوں نے نہیں قبول کی (دعوت) اس کی
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ	اگر ہوں ان کے پاس وہ (خزانے) جو زمین میں ہیں
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	سب کے سب اور اتنے ہی اس کے ساتھ (اور بھی)
لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ	تو ضرور فدیہ میں دے دیں وہ اسے (اپنی نجات کے لیے)۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬	یہی وہ لوگ ہیں کہ (لیا جائے گا) ان سے بری طرح حساب
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾	اور ان کا ٹھکانا ہوگا جہنّم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۱۸﴾
اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ	تمہارے رب کی طرف سے وہ حق ہے،
كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا	وہ مانند ہو سکتا ہے اس کے جو اندھا ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ۙ	سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل و شعور کے مالک ہیں ﴿۱۹﴾
الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	جو پورا کرتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو
وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ۙ	اور نہیں توڑتے (اس عہد کو) مضبوط باندھنے کے بعد ﴿۲۰﴾
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ	اور وہ جو ملاتے ہیں ان (رشتوں) کو، حکم دیا اللہ نے
بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ	جن کے بارے میں کہ انہیں ملایا جائے اور ڈرتے ہیں
رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾	اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں سخت حساب کا ﴿۲۱﴾
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا	اور جو (راہ حق کے مصائب و آلام پر) صبر کرتے ہیں
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	رضا جوئی کے لیے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا	اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے اُن کو چھپا کر
وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور علانیہ اور دور کرتے ہیں بھلائی سے برائی کو۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾	یہی ہیں وہ لوگ کہ ہے ان کے لیے آخرت کا گھر ﴿۲۲﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ	(یعنی) ایسے باغ جو ابدی قیام گاہ ہوں گے،
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ	داخل ہوں گے وہ اس میں اور وہ بھی جو نیک ہوں گے
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ	ان کے آباؤ اجداد میں سے اور بیویوں میں سے
وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ	اور اولاد میں سے۔ اور فرشتے آئیں گے
عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾	ان کے پاس (استقبال کے لیے) ہر دروازے سے ﴿۲۳﴾
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ	(اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر بسبب اس صبر کے جو کیا تم نے
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾	بس کیا ہی خوب ہے آخرت کا گھر ﴿۲۴﴾
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ	اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو بعد
مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ	اس کو پختہ کر لینے کے اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ	کہ حکم دیا ہے اللہ نے ان کے ملانے کا اور فساد مچاتے ہیں
فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ	زمین میں، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان پر لعنت
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾	اور ان کے لیے ہے برا گھر ﴿۲۵﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	اللہ فراخی دیتا ہے رزق میں جسے چاہے
وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ	اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے) اور مگن ہیں یہ دنیاوی زندگی میں
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ	اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں
اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾	مگر ایک حقیر فائدہ ﴿۲۶﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ	اور کہتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ	اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ کہو بے شک

اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ
اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راستہ دکھاتا ہے
اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾
اپنی طرف (آنے کا) اس کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی طرف) ﴿۲۷﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ
(یعنی) وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور اطمینان پاتے ہیں
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
ان کے دل اللہ کے ذکر سے۔ یاد رکھو اللہ ہی کی یاد سے
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾
اطمینان نصیب ہوتا ہے دلوں کو ﴿۲۸﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام،
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾
خوش نصیبی ہے ان کے لیے اور اچھا ٹھکانا ﴿۲۹﴾
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ
اسی طرح رسول بنا کر بھیجا ہے ہم نے تم کو ایک ایسی قوم میں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا
کہ گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی قومیں، تاکہ پڑھ کر سناؤ تم
عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
انہیں وہ (پیغام) جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ
حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں رحمٰن کا۔ کہہ دو! وہی میرا رب ہے،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا، اسی پر میرا بھروسہ ہے
وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾
اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے ﴿۳۰﴾
وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
اور اگر ہوتا کوئی قرآن کہ چلنے لگتے (اس کی تاثیر سے) پہاڑ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ
یا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی اس کے زور سے زمین یا بول پڑتے
بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ
(اس کے اثر سے) مرے (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے) والقصہ ہے کہ
لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ
اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اختیار سارا۔ کیا نہیں اطمینان ہوا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
ان لوگوں کو جو مومن ہیں کہ اگر چاہتا اللہ
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ
تو ضرور ہدایت دے دیتا سب انسانوں کو اور ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا
قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ
حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۳۱

یہ کافر لوگ کہ پہنچتی رہے گی ان کو ان کرتوتوں کے نتیجے میں
کوئی نہ کوئی آفت یا نازل ہوتی رہے گی قریب ان کے گھروں کے
یہاں تک کہ آپہنچے اللہ کا وعدہ۔ یقیناً اللہ
نہیں خلاف کرتا اپنے وعدہ کے ۳۱

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ
كَانَ عِقَابِ ۳۲

اور بالیقین مذاق اڑایا جا چکا ہے بہت سے رسولوں کا
تم سے پہلے بھی مگر ڈھیل دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے
کفر کیا تھا پھر پکڑ لیا ہم نے ان کو۔ پس (دیکھ لو) کیسا
(سخت) تھا میرا عذاب! ۳۲

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ ۭ
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ
قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ
اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنْ هَادٍ ۳۳

پھر بھلا وہ (ذات) جو نگران ہے ہر جاندار کے اعمال پر
جو اس نے کمائے ہیں (تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں جیسی ہو سکتی ہے)؟
پھر بھی ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے شریک۔
کہو (ان سے) ذرا ان کے نام تو لو کیا خبر دے رہے ہو تم اللہ کو
ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ زمین میں
یا یہ محض ایک کہنے کی بات ہے (جس میں حقیقت کوئی نہیں)؟
حقیقت یہ ہے کہ خوشنما بنا دیے گئے ہیں ان لوگوں کے لیے جو منکر ہیں
ان کے فریب اور روک دیا گیا ہے انہیں راہِ راست سے
اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے پھر اس کو
کوئی ہدایت دینے والا ۳۳

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ان کے لیے ہے عذاب دنیاوی زندگی میں بھی

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ
اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾
اور نہ ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿۳۴﴾

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ
کیفیت اس جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اہلِ تقویٰ سے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا
(یہ ہے) کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، اس کے پھل

دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۣ
دائمی اور سایے (لازوال)۔ یہ ہے انجام متقی لوگوں کا

وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾
اور انجام منکرینِ حق کا ہے جہنم ﴿۳۵﴾

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ
اور وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب، خوش ہوتے ہیں وہ

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ
اس سے جو نازل کیا گیا ہے تم پر اور انہی کے گروہوں میں

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ
ایسے بھی ہیں جو انکار کرتے ہیں بعض باتوں کا کہہ دو! واقعہ یہ ہے

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ
کہ حکم دیا گیا ہے مجھے صرف یہ کہ میں بندگی کروں اللہ کی اور نہ

اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا
شریک ٹھہراؤں (کسی کو) اس کے ساتھ اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں میں

وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾
اور اسی کی طرف ہے میرا لوٹنا ﴿۳۶﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ
اور اسی (ہدایت) کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے (تم پر) یہ

حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ
فرمانِ عربی اور اگر کہیں پیروی کی تم نے ان کی خواہشات کی

بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ
اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس حقیقی علم تو نہ ہوگا تمہارے لیے

مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾
اللہ کے مقابلے میں کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
اور بے شک بھیجے ہیں ہم نے بہت سے رسول تم سے پہلے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا
اور بنایا تھا ہم نے انہیں بیوی بچوں (والا)، اور نہیں

كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا
ہے طاقت کسی رسول کی کہ لا دکھائے کوئی نشانی (از خود) بغیر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾
اللہ کے اذن کے ہر دور کے لیے ہے ایک کتاب ﴿۳۸﴾

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ
اور مٹا دیتا ہے اللہ جو کچھ چاہتا ہے

وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ
اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اسی کے پاس ہے

اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾
اصل کتاب ﴿۳۹﴾

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ
اور (ہمیں اختیار ہے) خواہ دکھا دیں ہم تم کو

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ
کچھ حصہ اس (برے انجام) کا جس سے ہم ڈرا رہے ہیں ان کو

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
یا اٹھا لیں ہم تمہیں، بس تمہارا کام تو پہنچانا ہے

وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾
اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿۴۰﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آ رہے ہیں اس سرزمین پر

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
اور تنگ کر رہے ہیں اس (کے دائرے) کو ہر طرف سے۔

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ
اور اللہ حکومت کر رہا ہے، نہیں ہے کوئی نظر ثانی کرنے والا

لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾
اس کے فیصلوں پر اور وہ جلد لینے والا ہے حساب ﴿۴۱﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اور بے شک بڑی چالیں چل چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ
لیکن (فیصلہ کُن) چال تو اللہ ہی کی ہے پوری کی پوری، وہ جانتا ہے

مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ
جو کماتا ہے ہر متنفس اور عنقریب جان لیں گے یہ منکرینِ حق

لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾
کہ کس کے لیے ہے آخرت کا گھر ﴿۴۲﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں کہ نہیں ہو تم بھیجے ہوئے (اللہ کے)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ
کہہ دو! کافی ہے اللہ گواہی کے لیے میرے اور تمہارے درمیان

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع
اور (کافی ہے) وہ شخص جس کے پاس ہے آسمانی کتاب کا علم ﴿۴۳﴾

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۱۴) (۷۲)

اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
الف۔لام۔را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے

اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
تمہاری طرف تاکہ نکالو تم انسانوں کو تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
روشنی کی طرف، ان کے رب کی توفیق سے،

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾
اس کے راستے کی طرف جو زبردست ہے اور نہایت قابلِ تعریف ہے ①

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
(یعنی) اللہ جو مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
اور جو زمین میں ہے۔

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِۨ ﴿۲﴾
اور تباہی ہے کافروں کے لیے، سخت عذاب (کی وجہ) سے ②

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
وہ (کافر) جو ترجیح دیتے ہیں دنیا کی زندگی کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾
اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں ③

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ
اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر بولتا تھا وہ زبان

قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ
اپنی قوم کی تاکہ کھول کر سمجھائے انہیں پھر گمراہ کر دیتا ہے اللہ

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾
اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ④

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ (اور حکم دیا تھا) یہ کہ نکالو اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اور یاد دلاؤ انہیں تاریخِ الٰہی کے (سبق آموز) واقعات۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ بے شک اِس میں بڑی نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے ۵

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اللہ کے اس احسان کو جو اس نے تم پر کیا جبکہ

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ اس نے نجات دلائی تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ جو پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۶

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ اور (یاد کرو وہ وقت) جب خبردار کر دیا تھا (تم کو) تمہارے رب نے

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) بے شک

عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷ میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ۷

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ اور کہا تھا موسیٰؑ نے کہ خواہ کافر ہو جاؤ تم اور وہ لوگ بھی جو

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ زمین میں ہیں، سب کے سب۔

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ تو بے شک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ۸

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان (کے حالات) کی جو تم سے پہلے تھے

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛؕ (یعنی) قوم نوحؑ اور عاد و ثمود

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ لَا يَعْلَمُهُمْ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ
لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی
سوائے اللہ کے، آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول
کھلی نشانیاں لے کر تو دبا لیے انہوں نے اپنے ہاتھ
اپنے مونہوں میں اور کہنے لگے کہ ہم نہیں مانتے اس کو جو
تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور ہم درحقیقت
شک میں مبتلا ہیں ان باتوں کے بارے میں جس کی
تم ہمیں دعوت دے رہے ہو اور متردد ہیں ۝۹
کہا ان کے پیغمبروں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے
جو پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟
وہ تمہیں بلا رہا ہے تاکہ معاف فرما دے تمہارے قصور
اور مہلت دے تم کو ایک مدتِ مقررہ تک۔
انہوں نے کہا کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے۔
تم چاہتے ہو یہ کہ روک دو تم ہمیں ان (معبودوں) سے جن کی
عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔
اچھا! تو لاؤ ہمارے پاس کوئی کھلی سند ۝۱۰
کہا ان سے ان کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم
مگر آدمی تمہاری طرح کے، لیکن اللہ نوازتا ہے
جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے
اختیار میں ہمارے کہ لا دیں تمہیں کوئی سند

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	مگر اللہ کے اِذن سے۔ اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾	چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ﴿۱۱﴾
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ	اور کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ بھروسہ کریں ہم اللہ پر
وَقَدْ هَدٰىنَا	جبکہ بے شک ہدایت دی ہے اس نے ہمیں
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ	ہماری (زندگی کی) راہوں میں؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	ان تکالیف پر جو تم ہمیں پہنچا رہے ہو اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع	چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ﴿۱۲﴾ ع ۱۲
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ	اور کہا ان لوگوں نے جو منکر تھے اپنے رسولوں سے
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ	کہ ہم بہر حال نکال باہر کریں گے تم کو اپنے ملک سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ	یا تمہیں لوٹنا پڑے گا ہماری ملّت میں تو وحی بھیجی ان کی طرف
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	ان کے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو ﴿۱۳﴾
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	اور ضرور آباد کریں گے ہم تمہیں اس سرزمین میں ان کے بعد
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ	یہ (انعام) ہے اس کا جو خوف رکھتا ہے میرے حضور جوابدہی کا
وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾	اور ڈرتا ہے میری وعید سے ﴿۱۴﴾
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ	اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور ناکام ہو گیا
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾	ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دشمن ﴿۱۵﴾
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ	(پھر) اس کے بعد آگے جہنّم ہے
وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾	اور پلایا جائے گا اسے (وہاں) پانی کچ لہو کا ﴿۱۶﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا لیکن نہ پی سکے گا

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ
عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨ اشْتَدَّتْ بِهِ
الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ
مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾
وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا
مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا
لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا

اور بڑھے گی اس کی طرف موت ہر طرف سے
لیکن وہ مر نہ سکے گا اور ہوگا اس کے آگے
ایک سخت عذاب (اس کا منتظر) ﴿۱۷﴾
مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ (یہ ہے کہ)
ان کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اڑا دیا ہو
آندھی نے ایک طوفانی دن میں۔ نہ پا سکیں گے وہ
اپنے کمائے ہوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل)۔
یہی ہے گمراہی پرلے درجہ کی ﴿۱۸﴾
کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے
آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ؟ اگر چاہے وہ
تو لے جائے تمہیں اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ﴿۱۹﴾
اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل ﴿۲۰﴾
اور پیش ہوں گے اللہ کے حضور سب پھر کہیں گے کمزور لوگ
ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے (دنیا میں) یقیناً ہم تو تھے
تمہارے تابع تو کیا تم بچا سکو گے ہمیں
اللہ کے عذاب سے ذرا بھی؟ وہ جواب دیں گے
اگر راہ دکھائی ہوتی ہمیں اللہ نے (نجات کی)
تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے۔ (اب تو) یکساں ہے ہمارے لیے
خواہ روئیں پیٹیں ہم یا صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾
نہیں ہے ہمارے لیے بچنے کی کوئی صورت ﴿۲۱﴾

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ
اور کہے گا شیطان جب چکا دیا جائے گا فیصلہ

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا، سچا وعدہ

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ
اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا لیکن میں نے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ
لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ
میں نے تم کو دعوت دی تھی اور تم نے لبیک کہا میری دعوت پر

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو۔

مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ
اور نہ میں تمہارا فریادرس ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو۔

اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ
میں بری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو

اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ
تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا دنیا میں

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾
بے شک ظالموں کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۲﴾

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور کیے انہوں نے نیک کام، جنتوں میں، بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ
اپنے رب کے اذن سے۔ ان کی باہمی دعا بوقتِ ملاقات

فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾
وہاں "سلام" ہوگی ﴿۲۳﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
کیا نہیں دیکھتے تم کہ کیسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ نے مثال

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
"کہ کلمۂ طیبہ" ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے

اَصْلُهَا ثَابِتٌ
جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں

وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾
اور اس کی شاخیں آسمان تک (پہنچی ہوئی) ہیں ﴿۲۴﴾

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ
جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اذن سے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لیے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾
تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ﴿۲۵﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۣ
اور مثال کلمۂ خبیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے

اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ
جو اکھاڑ پھینکا جائے زمین کی بالائی سطح سے،

مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾
نہیں ہے اس کے لیے کوئی استحکام ﴿۲۶﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہلِ ایمان کو

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
قولِ حق (کی برکت) سے دنیاوی زندگی میں بھی

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ
اور آخرت میں بھی اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾
اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ﴿۲۷﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے بدل ڈالا

نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا
اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اتارا

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾
اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ﴿۲۸﴾

جَهَنَّمَ ۭ يَصْلَوْنَهَا ۭ
(یعنی) جہنم میں، جھلسے جائیں گے وہ اس میں۔

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾
اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
اور گھڑ رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے کچھ ہم سر

لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ
تاکہ بھٹکا دیں وہ (انہیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجیے

تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾
کہ عیش کر لو کیونکہ آخر کار تمہارا انجام دوزخ ہی ہے ﴿۳۰﴾

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع ۵ ۱۸ ۱۲
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ

کہہ دیجیے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں
کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو
ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی
اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن
کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سوداگری اور نہ دوستیاں ﴿۳۱﴾
یہ اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا
اس (کے ذریعہ) سے ہر قسم کی پیداوار کو بطور رزق تمہارے لیے
اور مسخر کیں تمہارے لیے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں
اللہ کے حکم سے اور مسخر کیا تمہارے لیے دریاؤں کو ﴿۳۲﴾
اور مسخر کیا تمہارے لیے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جا رہے ہیں
اور مسخر کیا اس نے تمہارے لیے رات کو اور دن کو ﴿۳۳﴾
اور عطا فرمادی اس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اس سے مانگی
اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کر سکتے اس کا احاطہ
حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾
اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے،
اے میرے رب! بنا دے تو اس شہر کو امن کا گہوارہ
اور بچائے رکھنا تو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ
ہم پوجا کریں بتوں کی ﴿۳۵﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى
عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۳۸﴾
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ
عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ
اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۹﴾
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

اے میرے رب! واقعہ یہ ہے کہ ان دیویوں نے گمراہ کر دیا ہے
بہت سے انسانوں کو سو جو میری پیروی کرے گا
وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو یقیناً تو
بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۶﴾
اے ہمارے مالک! صورت حال یہ ہے کہ میں نے بسایا ہے
اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی
تیرے محترم گھر کے قریب۔ اے ہمارے مالک!
اس لیے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز سو کر دے تُو
انسانوں کے دلوں کو مائل ان کی طرف
اور رزق دے تو انہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے،
شاید کہ وہ شکر گزار بنیں ﴿۳۷﴾
اے ہمارے مالک! یقیناً تو جانتا ہے ہر وہ بات جو
ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہوا
اللہ سے کچھ بھی زمین میں
اور نہ آسمانوں میں ﴿۳۸﴾
شکر اللہ کا جس نے بخشے ہیں مجھے
اس بڑھاپے میں اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ (جیسے بیٹے)۔
بلاشبہ میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کو ﴿۳۹﴾
اے میرے مالک! بنا تو مجھے قائم رکھنے والا نماز کو

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ رَبَّنَا
اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے) اے ہمارے مالک!

وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾
اور قبول فرمالے تو میری دعا کو ﴿۴۰﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
اے ہمارے مالک! معاف کر دیجیو مجھے اور میرے والدین کو

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾
اور تمام مومنوں کو اس دن جب قائم ہوگا حساب ﴿۴۱﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
اور ہرگز نہ سمجھنا اللہ کو بے خبر ان کاموں سے جو کرتے ہیں

الظّٰلِمُوْنَ ۚ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
ظالم۔ واقعہ یہ ہے کہ ڈھیل دے رہا ہے وہ انہیں اس دن کے لیے

تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾
کہ پتھرا جائیں گی اس دن آنکھیں ﴿۴۲﴾

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ
دوڑے چلے آرہے ہوں گے (یہ ظالم) اٹھائے ہوئے اپنے سر،

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ
نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی ان کی آنکھیں

وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾
اور ان کے دل اڑے جا رہے ہوں گے ﴿۴۳﴾

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ
اور خبردار کر دو انسانوں کو اس دن سے جب آئے گا ان پر

الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ
عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا اے ہمارے مالک!

اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ
مہلت دے ہمیں تو تھوڑی مدت تک تاکہ ہم قبول کریں

دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ
تیری دعوت اور پیروی کریں ہم تیرے پیغمبروں کی۔

اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ
(جواب ملے گا) کیا نہیں قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے تم

مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾
اس سے پہلے کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال ﴿۴۴﴾

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ
حالانکہ تم آباد تھے گھروں میں ان لوگوں کے جنہوں نے

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
ظلم کیا تھا اپنے اوپر اور واضح ہو چکا تھا تم پر کہ کیا

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا
سلوک کیا تھا ہم نے ان کے ساتھ اور بیان کر دی ہیں ہم نے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ تمہارے لیے ہر قسم کی مثالیں ﴿۴۵﴾

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا

مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ ان کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تھیں ان کی چالیں

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ ایسی کارگر کہ ٹل جائیں ان سے پہاڑ بھی ﴿۴۶﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ سو ہرگز خیال نہ کرنا تم اللہ کو خلاف کرنے والا

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اپنے وعدوں کے جو اس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں یقیناً اللہ ہے

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؕ ﴿۴۷﴾ زبردست اور انتقام لینے پر قادر ﴿۴۷﴾

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ اس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور پیش ہوں گے سب اللہ کے حضور

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ جو یکتا ہے اور زبردست قوت کا مالک ﴿۴۸﴾

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ اور دیکھو گے تم مجرموں کو اس دن

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۚ ﴿۴۹﴾ کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں ﴿۴۹﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى ان کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہوئے ہوں گے

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ ان کے چہروں پر آگ (کے شعلے) ﴿۵۰﴾

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا۔

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۵۱﴾

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لیے تاکہ انہیں خبردار کیا جائے

بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ اس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود یکتا ہے

وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ اور اس لیے بھی کہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو عقل و شعور رکھتے ہیں ﴿۵۲﴾

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) (۵۴)

اٰیَاتُهَا ۹۹ رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱

الف۔لام۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی اور قرآنِ مبین کی ①

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

قریب ہے وہ وقت کہ شدید آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں

لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲

کہ کاش! ہوتے وہ مسلمان ②

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا

(اے نبیؐ) چھوڑ دو انہیں کہ کھائیں پئیں اور مزے کریں

وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ

اور بھلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں اِن کی جھوٹی امیدیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳

سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ③

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا

اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر تھا اس کی ہلاکت کے لیے

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴

ایک نوشتہ (پہلے سے) طے شدہ ④

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

نہیں آگے نکل سکتی کوئی قوم اپنے (ہلاکت کے) وقتِ مقرر سے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵

اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

اور وہ کہتے ہیں، اے وہ شخص نازل ہوا ہے جس پر

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶

قرآن، یقیناً تم تو ضرور دیوانے ہو ⑥

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

کیوں نہیں لے آتے تم ہمارے سامنے فرشتوں کو،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷

اگر ہو تم سچے؟ ⑦

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ

(کہہ دو) نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو

إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوٓا	مگر حق یعنی فیصلۂ عذاب کے ساتھ اور نہیں دی جاتی
إِذًا مُّنظَرِينَ ﴿٨﴾	اس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں) انہیں مہلت ﴿٨﴾
إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ	بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتابِ نصیحت
وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ﴿٩﴾	اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ﴿٩﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول
مِن قَبْلِكَ فِى شِيَعِ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾	تم سے پہلے بھی پہلی قوموں میں ﴿١٠﴾
وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی رسول
إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾	مگر وہ اس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے ﴿١١﴾
كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُۥ فِى قُلُوبِ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾	اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں ﴿١٢﴾
لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ	(لہٰذا) نہیں ایمان لایا کرتے وہ اس (ذکر) پر
وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾	اور بے شک رہا ہے طریقہ یہی پہلے لوگوں کا ﴿١٣﴾
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ	اور اگر کہیں کھول دیتے ہم ان پر کوئی دروازہ آسمان کا
فَظَلُّوا۟ فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾	اور وہ دن دہاڑے اس پر چڑھنے لگتے ﴿١٤﴾
لَقَالُوٓا۟ إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَٰرُنَا	تب بھی ضرور کہتے یہ لوگ کہ درحقیقت مخمور ہیں ہماری آنکھیں
بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾ ع	نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ﴿١٥﴾
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِى ٱلسَّمَآءِ بُرُوجًا	اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے بُرج
وَزَيَّنَّٰهَا لِلنَّٰظِرِينَ ﴿١٦﴾	اور آراستہ کر دیا ہے انہیں دیکھنے والوں کے لیے ﴿١٦﴾
وَحَفِظْنَٰهَا مِن كُلِّ شَيْطَٰنٍ رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾	اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے انہیں ہر شیطانِ مردود سے ﴿١٧﴾
إِلَّا مَنِ ٱسْتَرَقَ ٱلسَّمْعَ	الّا یہ کہ کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
تب پیچھا کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ ﴿۱۸﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اسے اور ڈالے ہیں اس میں

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
(پہاڑوں کے) لنگر اور اگائی ہم نے اس میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾
ہر چیز متناسب مقدار میں ﴿۱۹﴾

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ
اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں روزی کے اسباب

وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾
اور ان کے لیے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق ﴿۲۰﴾

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس

خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ
اس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اسے

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾
مگر ایک مقرر مقدار میں ﴿۲۱﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا
اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہوا پھر برساتے ہیں ہم

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ
آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اس سے تم کو

وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اسے جمع کر کے رکھ سکو ﴿۲۲﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ
اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں

وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾
اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے ان لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں

مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں

الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں ﴿۲۴﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ
اور یقیناً تیرا رب ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ بے شک وہ ہے

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع
بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۲۵﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۲۶﴾

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾
آگ کی لپٹ سے ﴿۲۷﴾

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے،

اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
بے شک میں بنانے والا ہوں آدمی،

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۲۸﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
پھر جب پورا بنا چکوں میں اسے اور پھونک دوں اس میں

مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾
اپنی روح تو گر جانا تم اس کے لیے سجدے میں ﴿۲۹﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾
پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب ﴿۳۰﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
سوائے ابلیس کے انکار کیا اس نے اس سے کہ ہو وہ

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾
شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿۳۱﴾

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ
اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! کیا ہوا تجھے

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾
کہ شامل نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں؟ ﴿۳۲﴾

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ
اس نے کہا: نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو

خَلَقْتَهٗ
جسے پیدا کیا ہے تُو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۳۳﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾
اللہ نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے ﴿۳۴﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ
اور بے شک تیرے اوپر لعنت ہے

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾	روزِ جزا تک ﴿۳۵﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	اس نے کہا: اے میرے رب! تو پھر مہلت دے تو مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾	اس دن تک جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۳۶﴾
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾	ارشاد ہوا اچھا! تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۷﴾
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾	اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿۳۸﴾
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	اس نے کہا: اے میرے مالک! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے
لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ	(اس لیے) میں ضرور دلفریبیاں پیدا کروں گا ان کے لیے زمین میں
وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور ضرور بہکاؤں گا میں انہیں سب کو ﴿۳۹﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	ماسوائے تیرے اُن بندوں کے ان میں سے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۴۰﴾
قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾	ارشاد ہوا یہ ہے، راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا ﴿۴۱﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ	بے شک جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے ان پر
سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ	کوئی اختیار مگر (ہو گا تیرا اختیار) ان پر جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾	تیری پیروی کریں گے، بہکے ہوؤں میں سے ﴿۴۲﴾
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾	اور بیشک جہنّم کا وعدہ ہے ان سب سے ﴿۴۳﴾
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ	اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾	ان میں سے حصہ ہے تقسیم شدہ ﴿۴۴﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾	یقیناً متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۵﴾
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ،

اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾	بے خوف و خطر ﴿۴۶﴾
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہوگی ان کے دلوں میں
مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا	کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾	بیٹھیں گے مسندوں پر آمنے سامنے ﴿۴۷﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ	نہ پہنچے گی انہیں وہاں کوئی تکلیف
وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾	اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾
نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا	(اے نبیؐ) خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾	بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ﴿۴۹﴾
وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾	اور (یہ بھی) کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے ﴿۵۰﴾
وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾	اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ﴿۵۱﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ	جب وہ آئے اس کے پاس تو انہوں نے کہا: سلام (ہو تم پر)
قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾	ابراہیمؑ نے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے ﴿۵۲﴾
قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا	انہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾	بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک صاحبِ علم لڑکے کی ﴿۵۳﴾
قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	ابراہیمؑ نے کہا کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے
عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ	اس کے باوجود کہ آ گیا ہے مجھے بڑھاپے نے؟
فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾	سوچو تو سہی! یہ کیسی خوشخبری دے رہے ہو تم ﴿۵۴﴾
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ	انہوں نے کہا، ہم نے آپ کو خوشخبری دی ہے سچی
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾	سو نہ ہونا تم ناامیدوں میں سے ﴿۵۵﴾

وقف لازم

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ
ابراہیمؑ نے کہا کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾
سوائے گمراہ لوگوں کے ﴿۵۶﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾
ابراہیمؑ نے کہا اچھا! کیا ہے تمہاری مُہم اے فرشتو؟ ﴿۵۷﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۙ﴿۵۸﴾
انہوں نے کہا کہ بے شک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف ﴿۵۸﴾

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۵۹﴾
سوائے آلِ لوطؑ کے، بے شک ہم بچالیں گے انہیں، سب کو ﴿۵۹﴾

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۙ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا
البتہ لوطؑ کی بیوی کہ مقدر کر دیا ہے ہم نے کہ وہ
لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾
ضرور ہوگی شامل پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۬ الْمُرْسَلُوْنَ ۙ﴿۶۱﴾
پھر جب آئے آلِ لوطؑ کے پاس فرشتے ﴿۶۱﴾

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾
لوطؑ نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی ﴿۶۲﴾

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا
وہ بولے: نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس وہ (عذاب)
كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾
جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ ﴿۶۳﴾

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾
اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿۶۴﴾

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
سو چل پڑو اپنے اہل وعیال کو لے کر کچھ رات رہے
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ
اور خود چلو اُن کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے
اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾
کوئی اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿۶۵﴾

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ
اور فیصلہ کن انداز میں بتا دی ہم نے اسے یہ بات کہ جڑ
هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾
ان لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے ﴿۶۶﴾

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾
اور آئے شہر والے (لوطؑ کے پاس) خوشیاں مناتے ﴿۶۷﴾

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۙ﴿۶۸﴾
لوطؑ نے کہا: دیکھو! یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿۶۸﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾	اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رُسوا نہ کرو ﴿۶۹﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ	انہوں نے کہا: کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾	(کہ ٹھیکیدار نہ بنو) سب دنیا والوں کے ﴿۷۰﴾
قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ	لوطؑ نے کہا یہ میری بیٹیاں ہیں اگر
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾	تمہیں کچھ کرنا ہی ہے ﴿۷۱﴾
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ	قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبیؐ) بے شک وہ
لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾	اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿۷۲﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾	آخر کار آلیا انہیں ایک سخت دھماکے نے سورج نکلتے وقت ﴿۷۳﴾
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا	پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے
عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾	ان پر پتھر کھنگر کے ﴿۷۴﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾	اہلِ بصیرت کے لیے ﴿۷۵﴾
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾	اور وہ بستی واقع ہے ایک شارع عام پر ﴿۷۶﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾	اہلِ ایمان کے لیے ﴿۷۷﴾
وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾	اور یقیناً تھے اہلِ ایکہ بھی سخت ظالم ﴿۷۸﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	سو انتقام لیا ہم نے ان سے بھی۔
وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾	اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر ﴿۷۹﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾	اور یقیناً جھٹلایا اہلِ حجر نے رسولوں کو ﴿۸۰﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا	اور بھیجیں ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں
فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾	لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے ﴿۸۱﴾
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ	اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں
بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾	اپنے گھر اور بے خوف و مطمئن تھے ﴿۸۲﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾	آخر کار آلیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے صبح سویرے ﴿۸۳﴾
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾	سو نہ کام آیا ان کے جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿۸۴﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	اور اس کو بھی جو ان کے درمیان ہے مگر بامقصد۔
وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	اور جان لو کہ فیصلہ کی گھڑی ضرور آکر رہے گی
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾	سو درگزر کرو تم ان سے اچھے انداز میں ﴿۸۵﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾	بے شک تیرا رب ہی ہے خالق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۸۶﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا	اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات)
مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾	بار بار دہرائی جانے والی اور قرآن عظیم بھی ﴿۸۷﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا	نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم اس کی طرف جو
مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا	ساز و سامان (دنیوی) دیا ہے ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو
مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ	ان میں سے اور نہ غم کھاؤ ان پر،
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾	اور شفقت سے پیش آؤ مومنوں کے ساتھ ﴿۸۸﴾
وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا	اور کہو بے شک میں تو ہوں
النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾	صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿۸۹﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا	(ایسی ہی تنبیہ) جیسی ہم نے بھیجی تھی
عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾	ان فرقوں میں بٹ جانے والوں کی طرف ﴿۹۰﴾
الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ	جنہوں نے کر ڈالا تھا (اپنے) قرآن کو
عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾	ٹکڑے ٹکڑے ﴿۹۱﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	پس قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور باز پرس کریں گے
اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾	ان سب سے ﴿۹۲﴾
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ﴿۹۳﴾
فَاصْدَعْ بِمَا	سو اے نبیؐ ڈنکے کی چوٹ اعلان کر دو ان باتوں کا جن کا
تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾	تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اور پرواہ نہ کرو مشرکوں کی ﴿۹۴﴾
اِنَّا كَفَيْنٰكَ	یقیناً ہم کافی ہیں تمہاری طرف سے (خبر لینے کو)
الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾	ان مذاق اڑانے والوں کی ﴿۹۵﴾
الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ	وہ (مذاق اڑانے والے) جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾	دوسرے معبود، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۹۶﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ	اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ سخت کوفت ہوتی ہے تمہارے دل کو
بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾	ان باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ﴿۹۷﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	پس تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾	اور ہو جاؤ شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿۹۸﴾
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى	اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی یہاں تک کہ
يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾	آ جائے تم پر امرِ یقینی (موت) ﴿۹۹﴾

(۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰)

اٰیاتھا ۱۲۸ رکوعاتھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ	آیا چاہتا ہے فیصلہ اللہ کا، لہٰذا نہ جلدی مچاؤ تم اس کے لیے۔
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱	پاک ہے وہ اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ①
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ	وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا	جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ متنبہ کر دو
اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝۲	کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو ②
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	پیدا کیا ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق۔
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳	اونچی ہے اس کی ذات اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ③
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ	اس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۴	تو یکایک وہ ہو گیا کھلا جھگڑالو ④
وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ	اور چوپائے، پیدا کیا ہے اللہ نے ان کو بھی، تمہارے لیے ہے
فِيْهَا دِفْٓءٌ وَّ مَنَافِعُ	ان میں جاڑے کا سامان اور ہر طرح کے فائدے
وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۵	اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ⑤
وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ	اور تمہارے لیے ان میں جمال بھی ہے جب
تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶	شام کو واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت لے جاتے ہو ⑥
وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ	اور اٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک

لَمْ تَكُونُوا بٰلِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ
کہ نہ تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر مگر مشقت اٹھا کر۔

إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝٧
بے شک تمہارا رب ہے بڑا ہی شفیق اور مہربان ۝٧

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ
اور (اسی نے پیدا کیے) گھوڑے اور خچر اور گدھے

لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ
تاکہ سوار ہو تم ان پر اور زینت کے لیے۔ اور پیدا فرماتا ہے وہ

مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝٨
ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے ۝٨

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ
اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ دکھانا

وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ
جب کہ کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر چاہتا وہ

لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝٩ ع
تو ضرور ہدایت دے دیتا وہ تم کو سب کو ۝٩

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم
وہی تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لیے،

مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ
جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ (اگتے) ہیں

فِيهِ تُسِيمُونَ ۝١٠
جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو ۝١٠

يُنۢبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ
پیدا کرتا ہے وہ تمہارے لیے اس پانی سے کھیتی، زیتون،

وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ
کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝١١
ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ۝١١

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ
اور اس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لیے رات اور دن کو

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں

بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
اس کے حکم سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝١٢
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝١٢

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾
وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾
وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾
وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾
اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ
لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اس نے تمہارے لیے زمین میں،
کئی طرح کے ہیں ان کے رنگ اور قسمیں، بے شک اس میں بھی
ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿۱۳﴾
اور وہی تو ہے جس نے مسخر کر رکھا ہے سمندر کو
تاکہ کھاؤ تم اس میں سے گوشت، تر و تازہ
اور نکالو تم اس میں سے سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو
اور دیکھتے ہو تم کشتیوں کو کہ چلتی ہیں وہ پانی کو چیرتی ہوئی اس میں،
اور اس لیے بھی تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل (اپنا معاش)
اور تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۱۴﴾
اور رکھ دیے اس نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر
کہ کہیں ڈھلک نہ جائے تمہیں لے کر اور (جاری کر دیئے) دریا
اور (بنائے) راستے تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۵﴾
اور نشانیاں (بھی بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ پاتے ہیں ﴿۱۶﴾
سو بھلا وہ ذات جو پیدا فرماتی ہے ان کی طرح ہو سکتی ہے جو
کچھ نہیں پیدا کرتے سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾
اور اگر تم گننا چاہو اللہ کی نعمتوں کو تو نہیں گن سکتے تم ان کو۔
بے شک اللہ ہے بہت ہی زیادہ بخشنے والا مہربان ﴿۱۸﴾
اور اللہ جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو
اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور وہ (معبود) جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا،

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝٢٠
نہیں پیدا کرسکتے وہ کوئی چیز بھی بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں ۝٢٠

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ
مردہ ہیں، زندگی سے عاری اور نہیں جانتے

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝٢١
کہ کب انہیں (دوبارہ) اٹھایا جائے گا ۝٢١

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
تمہارا معبود، معبود یکتا ہے سو جو لوگ نہیں ایمان رکھتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ
آخرت پر، ان کے دل منکر ہیں

وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٢٢
اور وہ گھمنڈ میں پڑے ہوئے ہیں ۝٢٢

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
بلاشبہ یقیناً اللہ جانتا ہے ہر اس بات کو جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ
یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝٢٣
واقعہ یہ ہے کہ اللہ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ۝٢٣

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ
اور جب پوچھا جاتا ہے ان سے کہ کیا ہے یہ جو نازل کیا ہے

رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٤
تمہارے رب نے تو کہتے ہیں کہ قصے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی ۝٢٤

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ
(یہ اس لیے کہتے ہیں) تاکہ اٹھائیں وہ اپنے بوجھ

كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ
پورے کے پورے قیامت کے دن

وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ
اور ان کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصہ سمیٹیں جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝٢٥
بغیر علم کے۔ دیکھو تو کتنا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھا رہے ہیں ۝٢٥

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
یقیناً (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ
تو اکھیڑ دی اللہ نے ان کے مکر کی عمارت بنیادوں سے

فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ
اور گر پڑی ان پر اس کی چھت اوپر سے

وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ
وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ
الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ
مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾
وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

اور آن پڑا ان پر عذاب ایسے رخ سے
جس کے بارے میں انہیں گمان بھی نہ تھا ﴿٢٦﴾
پھر روزِ قیامت ذلیل و خوار کرے گا انہیں اللہ
اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک کہ
جھگڑے کیا کرتے تھے تم ان کے بارے میں؟ تو کہیں گے
وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا یقیناً ذلت اور رسوائی ہے
آج اور بدبختی بھی کافروں کے لیے ﴿٢٧﴾
وہ (کافر) جن کی روح قبض کرتے ہیں فرشتے
اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر
تو فوراً وہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں اور کہتے ہیں نہیں کرتے تھے ہم
کوئی برائی (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں
یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم کرتے رہے ﴿٢٨﴾
سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنم کے،
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں سو بہت ہی برا
ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کے لیے ﴿٢٩﴾
اور پوچھا جاتا ہے ان لوگوں سے جو متقی تھے کیا نازل کیا ہے
تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں بہت بہتر (کلام)۔
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے اس دنیا میں بھی
بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہت اچھا۔

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ اور کیا ہی خوب ہے گھر متقیوں کا ﴿۳۰﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا جنتیں، ہمیشہ رہنے کی، داخل ہوں گے (متقی لوگ) ان میں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا بہہ رہی ہوں گی اِن کے نیچے نہریں، ان کے لیے ہوگا وہاں

مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ جو وہ چاہیں گے، اسی طرح

يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ اللہ بدلہ دیتا ہے متقیوں کو ﴿۳۱﴾

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ اس حالت میں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں، کہتے ہیں ان سے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ سلام ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنت میں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ بدلے میں ان (اعمال) کے جو تم کرتے رہے ﴿۳۲﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر اس بات کا کہ آجائیں ان کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ فرشتے یا آجائے عذاب تیرے رب کا۔

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے۔

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے لیکن

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿۳۳﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ آخر کار پہنچیں انہیں خرابیاں ان کے کرتوتوں کی اور گھیر لیا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع انہیں اسی (عذاب) نے جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے ﴿۳۴﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ

مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ تو نہ پوجتے اللہ کے سوا کسی چیز کو ہم اور نہ

اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ ہمارے آباؤ اجداد اور نہ حرام ٹھہراتے بغیر اس (کے حکم) کے

مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
کسی چیز کو۔ ایسا ہی کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے،

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ
سو نہیں ہے رسولوں پر (کچھ ذمہ داری)

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾
سوائے کھول کھول کر پیغام پہنچا دینے کے ﴿۳۵﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا
اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
(یہ حکم دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی اور اجتناب کرو

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ
طاغوت (کی بندگی) سے۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جن کو

هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
ہدایت دی اللہ نے اور انہی میں سے کچھ ایسے تھے

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا
جن پر مسلّط ہو گئی گمراہی۔ سو چلو پھرو

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾
انجام جھٹلانے والوں کا ﴿۳۶﴾

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ
اگر تم حریص ہو ان کی ہدایت کے لیے تو بھی بے شک اللہ

لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ
نہیں ہدایت دیا کرتا اس شخص کو جسے اس نے گمراہ کر دیا ہو

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
اور نہ ہو گا ان کا کوئی مددگار بھی ﴿۳۷﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ
اور قسم کھا کر کہتے ہیں اللہ کے نام کی، سخت ترین قسم کہ

لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى
نہیں اٹھائے گا اللہ اسے جو مر جاتا ہے کیوں نہیں (اٹھائے گا)

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
یہ وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
لیکن بہت سے انسان نہیں جانتے ﴿۳۸﴾

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ
(یہ دوبارہ اٹھانا) اس لیے ہو گا تاکہ کھول دے ان کے سامنے

الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ
وہ حقیقت، اختلاف کرتے تھے یہ جس میں

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اور اس لیے کہ جان لیں کافر کہ یقیناً وہی تھے جھوٹے ﴿۳۹﴾

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ درحقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم اسے (پیدا کرنا) چاہیں بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی خاطر اس کے بعد بھی کہ ان پر ظلم ہو چکا تھا ضرور ٹھکانا دیں گے ہم انہیں دنیا میں بھی اچھا اور اجرِ آخرت تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش! جانتے لوگ یہ بات ﴿۴۱﴾

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔـلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے تم سے پہلے بھی (کسی کو) مگر وہ مرد ہی تھے کہ وحی بھیجا کرتے تھے ہم ان کی طرف سو پوچھ لو اہلِ ذکر سے، اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ (بھیجا تھا ان کو) کھلی نشانیاں اور کتابیں دے کر اور اتارا ہم نے تم پر بھی یہ ذکر تاکہ کھول کھول کر بیان کرو تم انسانوں کے سامنے وہ تعلیم جو نازل کی گئی ہے ان کے واسطے اور تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۴۴﴾

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ کیا پھر بے خوف ہیں وہ جو چالبازیاں کر رہے ہیں؟ اس سے کہ دھنسا دے اللہ ان کو زمین میں یا آن پڑے ان پر عذاب ایسے رخ سے (جس کے بارے میں) انہیں گمان بھی نہ تھا ﴿۴۵﴾

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا	یا ان کو پکڑ لے چلتے پھرتے تو نہیں
هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾	ہیں یہ لوگ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) ﴿۴۶﴾
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ	یا پکڑے انہیں اس حالت میں کہ کھٹکا لگا ہوا ہو انہیں (مصیبت کا)۔
فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾	سو بے شک تمہارا رب ہے بہت شفیق اور مہربان ﴿۴۷﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ	کیا نہیں دیکھتے یہ ان کی طرف جو پیدا کی ہیں اللہ نے
مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ	مختلف چیزیں، لوٹتے ہیں ان کے سایے دائیں طرف سے
وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ	اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو
وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور وہ سب اظہارِ عجز کر رہے ہیں ﴿۴۸﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے آگے سربسجود ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	اور جو ہیں زمین میں، ہر قسم کے جاندار اور فرشتے بھی
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور وہ کبر نہیں کرتے ﴿۴۹﴾
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ	وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے جو ان پر بالادست ہے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ السجدة ع	اور کرتے ہیں وہی جو انہیں حکم ملتا ہے ﴿۵۰﴾
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ	اور فرمایا اللہ نے کہ مت بناؤ معبود، دو،
اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	درحقیقت وہ تو بس ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے،
فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾	سو تم صرف مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۱﴾
وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں
وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ	اور اسی کی عبادت و اطاعت ہمیشہ لازم ہے۔
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾	تو کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ ﴿۵۲﴾

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ
اور جو تمہیں حاصل ہے کسی قسم کی نعمت سو وہ اللہ ہی کی عطا کردہ ہے

ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
پھر جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾
تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو ﴿٥٣﴾

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ
پھر جب دور کر دیتا ہے وہ تکلیف تم سے تو یکایک ایک گروہ

مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾
تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ﴿٥٤﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ
تاکہ ناشکری کریں ان نعمتوں کی جو ہم نے انہیں عطا کی تھیں

فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾
سو عیش کر لو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿٥٥﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا
اور مقرر کرتے ہیں یہ ان کے لیے جن کے بارے میں

لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ
یہ کچھ نہیں جانتے، حصہ اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے۔

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ
قسم اللہ کی، ضرور پوچھا جائے گا تم سے

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾
ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے ﴿٥٦﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ
اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں

سُبْحٰنَهٗ ۙ
— حالانکہ پاک ہے وہ ان کمزوریوں سے —

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾
اور اپنے لیے (بیٹے) جو انہیں مرغوب ہیں ﴿٥٧﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى
اور جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی کی

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ ﴿٥٨﴾
تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم کھا رہا ہوتا ہے ﴿٥٨﴾

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا
وہ چھپا پھرتا ہے لوگوں سے اس بری خبر پر جو

بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ
اسے سنائی گئی، (سوچتا ہے) کہ کیا رہنے دے اس کو ذلت کے باوجود

اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ
یا دبا دے اسے مٹی میں؟ دیکھو تو کیسے برے ہیں

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾	وہ فیصلے جو یہ کرتے ہیں ﴿٥٩﴾
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ	بری صفات۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اعلیٰ ترین صفات۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾	اور وہی ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿٦٠﴾
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ	اور اگر گرفت فرمائے اللہ انسانوں کی بسبب ان کے ظلم کے
مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ	تو نہ باقی چھوڑے زمین پر کوئی جاندار لیکن
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	مہلت دیتا ہے وہ ان کو ایک وقتِ مقرر تک۔
فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	پھر جب آجاتا ہے ان کا وقتِ مقرر تو نہ پیچھے ہو سکتے ہیں
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾	ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿٦١﴾
وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ	اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے وہ اُمور جن کو ناپسند کرتے ہیں (اپنے لیے)
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ	اور بولتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ کہ یقیناً ہم ہی کو ملے گی
الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ	بھلائی۔ لازماً ان کے لیے تو آگ ہی ہے
وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾	اور یہ کہ وہ سب سے پہلے ڈالے جائیں گے (اس میں) ﴿٦٢﴾
تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ	قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان قوموں کی طرف
مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	جو تم سے پہلے تھیں لیکن خوشنما بنا کر دکھائے ان کو شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ	ان کے کرتوت سو وہی ہے سرپرست ان لوگوں کا آج
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾	اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٦٣﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب
اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ	مگر اس غرض سے کہ تم کھول کھول کر بیان کرو ان لوگوں کے سامنے

الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى
وہ باتیں جن میں اختلاف کرتے ہیں یہ اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾
اور رحمت ہے (یہ) ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿٦٤﴾

وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ
اور اللہ ہی نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد بے شک اس میں

لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ ع ۷
بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿٦٥﴾

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ
اور یقیناً ہے تمہارے لیے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق۔

نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ
پلاتے ہیں ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے

مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا
گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ

سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾
جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾

وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ
اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے کچھ ایسے ہیں

تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ
بناتے ہو تم ان سے نشہ اور بہترین رزق۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
بے شک اس میں بھی بڑی نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿٦٧﴾

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ
اور وحی کر دی تیرے رب نے شہد کی مکھی کو

أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا
کہ بنا پہاڑوں میں چھتے

وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾
اور درختوں پر اور ان (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں ﴿٦٨﴾

ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي
پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرتی رہ

سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ
اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر۔

يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
نکلتا ہے ان کے پیٹ سے ایک مشروب مختلف ہیں

اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
جس کے رنگ اس میں شفا ہے انسانوں کے لیے۔ یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾
ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۶۹﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ
اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو پہنچائے جاتے ہیں بدترین عمر میں

لِكَيْ لَا يَعْلَمَ
تاکہ (وہ ایسے بوڑھے ہو جائیں کہ) نہ جان سکیں

بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی۔ یقیناً اللہ ہے

عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾
سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا ﴿۷۰﴾

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ
اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر

فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
رزق میں۔ سو نہیں ہیں وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے

بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
(ایسے) کہ دے دیں اپنا رزق اپنے مملوکوں کو

فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ
تاکہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر (کے حصے دار)۔

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾
تو کیا پھر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں یہ ﴿۷۱﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے

اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بیویاں پھر عطا کیے تمہیں تمہاری بیویوں میں سے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تمہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ
پاکیزہ چیزیں۔ تو کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں

وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾
اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں ﴿۷۲﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو جو نہیں اختیار رکھتے

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ان کو رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے

شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾
ذرا بھی اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں ﴿۷۳﴾

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سو مت گھڑو اللہ کے لیے مثالیں۔ بے شک اللہ

يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾
جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا
دیتا ہے اللہ ایک مثال کہ ایک بندہ جو غلام ہے (دوسرے کا)

لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ
اور نہیں اختیار رکھتا ذرا بھی اور (دوسرا) وہ شخص کہ

رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا
عطا کیا ہو ہم نے اس کو اپنی طرف سے اچھا رزق

فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ
سو وہ خرچ کرتا ہو اس میں سے چھپے اور کھلے۔

هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ
بھلا کہیں برابر ہو سکتے ہیں یہ دونوں؟ (ہرگز نہیں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
(یہ بات) نہیں جانتے ﴿۷۵﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ
اور دیتا ہے اللہ مثال کہ دو شخص ہیں، ایک ان میں سے

اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ
گونگا ہے، نہیں قدرت رکھتا وہ کچھ کرنے کی

وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا
اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر، جدھر بھی

يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ
بھیجے وہ اسے نہ لائے وہ کوئی بھلائی۔ کیا برابر ہو سکتا ہے

هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ
یہ اور وہ شخص جو حکم دیتا ہو انصاف کا

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع ۱۰/۷
اور قائم ہو سیدھے راستے پر؟ ﴿۷۶﴾

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ
اور اللہ ہی کے لیے خاص ہے پوشیدہ حقائق کا علم (جو ہیں)

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ
آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ
مگر مانند آنکھ جھپکنے کے بلکہ وہ اس سے بھی جلد تر ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾
بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٧٧﴾

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ
اور یہ اللہ ہی ہے جس نے نکالا ہے تم کو پیٹوں سے

أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۙ
تمہاری ماؤں کے اس حال میں کہ نہ جانتے تھے تم کچھ

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ
اور اس نے عطا فرمائے تم کو کان اور آنکھیں

وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾
اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)، تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿٧٨﴾

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ
کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں

فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا
فضائے آسمانی میں؟ نہیں تھام رکھا ہے ان کو مگر

اللَّهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
اللہ نے۔ بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿٧٩﴾

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّن بُيُوتِكُمْ
اور اللہ ہی نے بنایا ہے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو

سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم
جائے سکون اور بنائے ہیں اسی نے تمہارے لیے

مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا
چوپایوں کی کھال سے بھی گھر جنہیں تم ہلکا پاتے ہو

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ
جس دن سفر کرتے ہو اور جس دن قیام کرتے ہو تم

وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا
اور چوپائیوں کی اون اور پشم اور بالوں سے (بنائے تمہارے لیے طرح طرح کے

أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾
سامان، استعمال کرنے کے لیے ایک وقتِ مقرر تک ﴿٨٠﴾

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا
اور اللہ ہی نے بنائے ہیں تمہارے لیے اس میں سے جو

خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ
اس نے پیدا فرمائے سایے اور بنائیں

لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ
تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور بنایا

لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ
تمہارے لیے لباس جو بچاتا ہے تم کو گرمی سے

وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ
اور وہ لباس بھی جو حفاظت کرتا ہے تمہاری لڑائی کی حالت میں۔

كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ
اس طرح تکمیل کرتا ہے وہ اپنی نعمتوں کی تم پر،

لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾
تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿٨١﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ تمہارے ذمہ تو

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾
کھول کھول کر پیغام پہنچانا ہے ﴿٨٢﴾

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا
پہچانتے ہیں یہ اللہ کے احسان کو پھر انکار کرتے ہیں اس کا

وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾
اور اکثر لوگ ان میں سے ناشکر گزار ہیں ﴿٨٣﴾

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ

ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
پھر نہ اجازت دی جائے گی ان کو جو کافر ہیں (بولنے کی)

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾
اور نہ ان سے توبہ لی جائے گی ﴿٨٤﴾

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ
اور جب دیکھیں گے ظالم لوگ عذاب کو تو نہ ہلکا کیا جائے گا

عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾
ان سے (عذاب) اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿٨٥﴾

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا
اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا تھا

شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا
اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو تو کہیں گے اے ہمارے رب!

هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو
یہی ہیں ہمارے وہ شرکا جنہیں ہم پکارتے تھے

مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ
تجھے چھوڑ کر تو وہ (شرکا) دیں گے انہیں جواب

إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾
یقیناً تم بڑے جھوٹے ہو ﴿٨٦﴾

وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ
اور ہو جائیں گے اللہ کے حضور اس دن سرنگوں

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾
اور گم ہو جائیں گے ان کے وہ (جھوٹ) جو وہ گھڑا کرتے تھے ﴿٨٧﴾

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ
شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع ۱۸
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ
وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ
غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکتے رہے راہ سے
اللہ کی، زیادہ دیں گے ہم انہیں عذاب بڑھ کر (دوسرے) عذاب سے
اس بنا پر کہ وہ فساد برپا کرتے رہے ﴿۸۸﴾
اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ
ان پر انہی میں سے اور لائیں گے ہم تمہیں (اے نبیؐ)
شہادت دینے کے لیے ان لوگوں پر اور نازل کی ہے ہم نے
تم پر یہ کتاب جو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے
ہر بات اور ہدایت و رحمت ہے
اور بشارت ہے حکم ماننے والوں کے لیے ﴿۸۹﴾
یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا
اور دیتے رہنے کا قرابت داروں کو اور منع کرتا ہے
بے حیائی سے، برے کاموں سے اور ظلم و زیادتی سے،
نصیحت کرتا ہے تم کو، تاکہ تم یاد رکھو ﴿۹۰﴾
اور پورا کرو اللہ کا عہد جب بھی تم نے اس سے کوئی عہد کیا ہو
اور مت توڑو قسمیں بعد ان کو پختہ کرنے کے
اور جبکہ بنا چکے ہو تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ۔
بے شک اللہ جانتا ہے اس کو جو تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾
اور نہ ہو جانا تم اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا
اپنے کاتے ہوئے سوت کو یعنی بعد (اسے) مضبوط کرنے کے

اَنۡكَانًا ؕ تَتَّخِذُوۡنَ اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًا	ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ کہ بناؤ تم اپنی قسموں کو حربہ مکر و فریب کا
بَيۡنَكُمۡ اَنۡ تَكُوۡنَ اُمَّةٌ	آپس (کے معاملات) میں، تاکہ ہو جائے ایک گروہ
هِىَ اَرۡبٰى مِنۡ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا	زیادہ فائدے میں دوسرے گروہ سے۔ حقیقت یہ ہے کہ
يَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ	آزمائش میں ڈالتا ہے تم کو اللہ اس (عہد و پیمان) سے۔
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَـكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اور ضرور کھول دے گا تم پر روزِ قیامت
مَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۲﴾	ان باتوں کی حقیقت جس میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۹۲﴾
وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ	اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم سب کو
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ	ایک ہی اُمّت (اور تم میں اختلاف نہ ہوتا) مگر
يُّضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ	وہ گمراہی میں ڈالتا ہے جسے چاہے اور راہِ راست دکھاتا ہے
مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسۡـئَلُنَّ	جسے چاہے۔ اور ضرور تم سے باز پُرس ہو کر رہے گی
عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾	ان اعمال کی جو تم کرتے رہے ﴿۹۳﴾
وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًا بَيۡنَكُمۡ	اور نہ بناؤ تم اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ
فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا	اس طرح کہ لڑکھڑا جائیں قدم جمنے کے بعد
وَتَذُوۡقُوا السُّوۡۤءَ بِمَا	اور چکھنا پڑے تم کو مزہ برے نتائج کا اس بنا پر کہ
صَدَدۡتُّمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ	تم نے روکا تھا اللہ کی راہ سے۔
وَلَـكُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۹۴﴾	اور ملے تم کو بڑا عذاب ﴿۹۴﴾
وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ	اور نہ بیچ ڈالو تم اللہ کے عہد کو حقیر معاوضہ کے بدلے۔
اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرٌ	یقیناً وہ جو اللہ کے پاس ہے وہی ہے بہتر
لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۵﴾	تمہارے لیے، اگر تم جانو ﴿۹۵﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۲ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ

جو کچھ تمہارے پاس ہے، ختم ہو جائے گا اور جو
اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے
اور ضرور دے کر رہیں گے ہم ان لوگوں کو جنہوں نے
صبر سے کام لیا ان کا اجر کہیں بہتر
ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ﴿۹۶﴾
جو کوئی کرے گا نیک عمل خواہ مرد ہو یا عورت
بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ضرور بسر کرائیں گے ہم اسے (دنیا میں)
اچھی زندگی اور بدلہ میں دیں گے ہم انہیں (آخرت میں)
ان کا اجر کہیں بہتر ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ﴿۹۷﴾
پھر جب پڑھنے لگو تم قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو
اللہ کی شیطانِ مردود سے ﴿۹۸﴾
واقعہ یہ ہے کہ نہیں ہے اسے کوئی اختیار ان لوگوں پر جو
ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۹۹﴾
اس کا زور تو چلتا ہے، بس انہی لوگوں پر جو
سرپرست بنا لیتے ہیں اسے اور ان لوگوں پر جو
اس (کے بہکانے) سے شرک کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾
اور جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ
حالانکہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے؟ تو یہ کہتے ہیں
کہ بس تم خود ہی گھڑ لیتے ہو (یہ کلام)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾

دراصل اکثر لوگ ان میں سے (حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿١٠١﴾

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ

کہہ دو کہ نازل کیا ہے اسے رُوح القدس نے

مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

تمہارے رب کی طرف سے بالکل ٹھیک ٹھیک

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى

تاکہ ثابت قدم رکھے ایمان والوں کو اور ہدایت

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾

وبشارت ہے فرمانبرداروں کے لیے ﴿١٠٢﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ

اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور کہیں گے

اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ

کہ درحقیقت سکھاتا ہے اس کو ایک آدمی حالانکہ زبان

الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ

اس شخص کی اشارہ کرتے ہیں یہ جس کی طرف عجمی ہے

وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾

اور اس قرآن کی زبان عربی ہے جو فصیح ہے ﴿١٠٣﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ

نہیں ہدایت دیتا انہیں اللہ

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾

اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿١٠٤﴾

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ

حقیقت یہ ہے کہ گھڑتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ

نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾

اور یہی لوگ ہیں جھوٹے ﴿١٠٥﴾

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ

جس نے کفر کیا اللہ کے ساتھ ایمان لانے کے بعد

اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ

سوائے اس شخص کے جو مجبور کر دیا گیا ہو اور اس کا دل

مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ

مطمئن ہو ایمان پر (وہ تو معذور ہے) اس کے برعکس

مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کر لیا

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ	تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے
وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾	اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿١٠٦﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے پسند کر لیا دنیا کی زندگی کو
عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي	آخرت کے مقابلہ میں اور یقیناً اللہ نہیں راہ (نجات) دکھاتا
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾	ان لوگوں کو جو حق کا انکار کرتے ہیں ﴿١٠٧﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ	یہ وہ لوگ ہیں کہ مُہر لگا دی ہے اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ	ان کے دلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾	اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں ﴿١٠٨﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ	لازماً یہی لوگ
فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾	آخرت میں خسارے میں رہنے والے ہیں ﴿١٠٩﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ	بخلاف اس کے یقیناً تیرا رب ان لوگوں کے حق میں
هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا	جنہوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائش میں ڈالے گئے
ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ	پھر انہوں نے جہاد کیا (اللہ کی راہ میں) اور ثابت قدم رہے
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا	بے شک تیرا رب ان آزمائشوں کے بعد
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع	یقیناً ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿١١٠﴾
يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ	(ان سب کا فیصلہ اس دن ہوگا) جس دن آئے گا ہر متنفس،
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى	کوشش کرتا ہوا اپنے بچاؤ کی اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ	ہر متنفس کو اس کے اعمال کا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾	اور ان میں سے کسی پر ظلم نہیں ہوگا ﴿١١١﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً
اور دیتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی

كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا
جو تھی امن اور اطمینان والی، پہنچتا تھا انہیں

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ
ان کا رزق بافراغت ہر جگہ سے

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا
پھر ناشکری کی ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی تو چکھایا انہیں

اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا
اللہ نے مزہ بھوک اور خوف کا بسبب ان (کرتوتوں) کے جو

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
وہ کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
اور یقیناً آیا ان کے پاس ایک رسول انہی میں سے

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ
لیکن جھٹلایا انہوں نے اسے سو آپکڑا انہیں عذاب نے

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
اس بنا پر کہ وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
لہٰذا اے لوگو! کھاؤ تم اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو

اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا
اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور شکر ادا کرو

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾
اللہ کی نعمتوں کا، اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
حقیقت یہ ہے کہ اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ
خون، سؤر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
نام (غیر اللہ کا اس پر، پھر جو مجبور ہو جائے

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
تو بے شک اللہ ہے معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۱۵﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ
اور نہ کہہ دیا کرو تم ایسے ہی جو آجائے تمہاری زبان پر

الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ
جھوٹ موٹ کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
تاکہ بہتان باندھو تم اللہ پر جھوٹ کا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
بے شک وہ لوگ جو بہتان باندھتے ہیں اللہ پر

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ ؕ
جھوٹ کے وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ
(جھوٹ کا) فائدہ تھوڑا سا ہے اور ایسے لوگوں کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾
دردناک عذاب ﴿۱۱۷﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
اور ان لوگوں پر بھی جو یہودی کہلائے حرام کیا تھا ہم نے

مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ
وہ سب کچھ جو بیان کیا ہے تمہارے لیے اس سے پہلے

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے ان پر بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا
پھر بھی بے شک تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو کر گزرتے ہیں

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا
کوئی برائی نادانی سے پھر توبہ کر لیتے ہیں

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ
اس کے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لیتے ہیں تو بے شک تیرا رب ہے

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع ۱۵ ۱۲
اس توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا اور مہربان ﴿۱۱۹﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً
واقعہ یہ ہے کہ ابراہیمؑ تھا اپنی ذات سے ایک پوری اُمّت،

قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ
مطیعِ فرمان اللہ کا، سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہنے والا۔

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۲۰﴾

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ
شکر ادا کرنے والا اللہ کی نعمتوں کا۔ منتخب کر لیا تھا اسے اللہ نے

وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾
اور ڈال دیا تھا اسے سیدھی راہ پر ﴿۱۲۱﴾

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ
اور دی تھی ہم نے اسے دنیا میں بھلائی اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ — آخرت میں یقیناً ہوگا صالحین میں سے ﴿۱۲۲﴾

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ — پھر وحی بھیجی ہم نے تمہاری طرف کہ پیروی کرو ابراہیمؑ کے طریقہ کی

حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ — یکسو ہو کر اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۲۳﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَي الَّذِيْنَ — حقیقت یہ ہے کہ نافذ کیا گیا تھا "سبت" ان لوگوں پر جنہوں نے

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ — اختلاف کیا تھا اس کے (احکام میں) اور یقیناً تیرا رب

لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ — ضرور فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ — ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۱۲۴﴾

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ — دعوت دو اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ — اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور مباحثہ کرو لوگوں سے ایسے طریقہ سے

هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ — جو بہترین ہو بے شک تیرا رب ہی خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ — اس کو جو بھٹک گیا اس کے راستے سے اور وہی

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ — بہتر جانتا ہے ان کو جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۲۵﴾

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ — اور اگر تم بدلہ لو تو تکلیف پہنچاؤ اسی قدر جس قدر تکلیف پہنچائی گئی تمہیں

وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ — اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۶﴾

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ — (اے نبیؐ) صبر کیے جاؤ اور نہیں ہے تمہارا صبر مگر اللہ کی توفیق سے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ — اور نہ غم کھاؤ تم ان پر اور نہ ہو تنگدل

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ — ان چالبازیوں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۲۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ — حقیقت یہ ہے کہ اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے جو

اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ — تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ان لوگوں کے جو اچھے کام کرتے ہیں ﴿۱۲۸﴾

ایاتھا ۱۱۱ | (۱۷) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ (۵۰) | رکوعاتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا — پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا — مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک،

الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ — وہ (مسجدِ اقصیٰ) کہ برکت دی ہے ہم نے جس کے ماحول کو

لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا — تاکہ دکھائیں ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ① — بے شک اللہ ہی ہے سب کچھ جاننے والا اور دیکھنے والا ①

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ — اور دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو بھی کتاب اور بنایا تھا اس (کتاب) کو

هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا — ذریعۂ ہدایت بنی اسرائیل کے لیے اس تاکید کے ساتھ کہ نہ

تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِيْلًا ② — بنانا تم میرے سوا کسی کو (اپنا) کارساز ②

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا — (تم) اولاد (ہو) ان لوگوں کی جنہیں سوار کیا تھا ہم نے

مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③ — نوحؑ کے ساتھ (کشتی پر)، بے شک وہ تھا شکر گزار بندہ ③

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ — اور متنبہ کر دیا تھا ہم نے بنی اسرائیل کو

فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ — کتاب میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں

مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④ — دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے، بڑی سرکشی ④

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ — پھر جب آیا ان میں سے پہلا وعدہ تو مسلط کر دیئے ہم نے تم پر

عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ — اپنے ایسے بندے جو سخت جنگ جو تھے

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵

سو وہ گھس کر پھیل گئے تمہاری تلاش میں پورے ملک میں۔ اور تھا یہ ایک وعدہ (اللہ کا) جسے پورا ہو کر رہنا تھا ۵

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶

پھر پھیرے ہم نے تمہارے دن غلبہ دے کر ان پر اور مدد دی ہم نے تم کو مال اور اولاد سے اور کر دیا ہم نے تم کو تعداد میں بہت زیادہ ۶

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷

(دیکھو!) اگر بھلائی کی تم نے تو تھی وہ بھلائی تمہارے اپنے لیے اور اگر برائی کی تو تھی وہ تمہارے اپنے لیے۔ پھر جب آیا دوسرے وعدے کا وقت (تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر دوسرے دشمن) تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے اور داخل ہو جائیں مسجد (بیت المقدس) میں جس طرح داخل ہوئے تھے اس میں پہلی بار تاکہ تباہ کر دیں ہر وہ چیز جس پر غلبہ پائیں بری طرح ۷

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸

بعید نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے لیکن اگر تم نے پھر وہی کیا جو پہلے کیا تھا تو ہم بھی وہی کریں گے (جو پہلے کیا تھا)۔ اور بنایا ہے ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ ۸

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹

بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو جو کرتے ہیں اچھے کام کہ یقیناً ان کے لیے ہے بڑا اجر ۹

وَّاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور یقیناً وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر،
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۰﴾	تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے درد ناک عذاب ﴿۱۰﴾
وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ	اور دعا مانگتا ہے انسان شر کی بھی اسی طرح جیسے دعا مانگنی چاہیے
بِالْخَیْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾	خیر کے لیے اور ہے انسان، بڑا ہی جلد باز ﴿۱۱﴾
وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ	اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں
فَمَحَوْنَآ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَآ	پھر بے نور بنایا ہم نے رات کی نشانی کو اور بنایا
اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا	دن کی نشانی کو روشن تاکہ تلاش کر سکو تم
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ	فضل اپنے رب کا اور تاکہ جان لو تم گنتی ماہ و سال کی
وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ﴿۱۲﴾	اور حساب بھی اور ہر چیز کو بیان کیا ہے ہم نے پوری تفصیل سے ﴿۱۲﴾
وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓىِٕرَهٗ	اور ہر انسان کا معاملہ یہ ہے کہ لٹکا دی ہے ہم نے اس کی تقدیر
فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ	اس کی گردن میں۔ اور نکالیں گے ہم اس کو دکھانے کے لیے
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾	روزِ قیامت ایک نوشتہ پائے گا وہ جسے کھلی کتاب کی مانند ﴿۱۳﴾
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ	پڑھ اپنا اعمالنامہ۔ کافی ہے تو خود ہی
الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ؕ ﴿۱۴﴾	آج اپنا حساب لگانے کے لیے ﴿۱۴﴾
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا	جس نے اختیار کی راہِ راست تو درحقیقت
یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ	راہِ راست اختیار کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے۔
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ	اور جو گمراہ ہوا تو حقیقت میں ہے اس کی گمراہی (کا وبال)
عَلَیْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ	اسی پر اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ	اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے (کسی کو)

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾	جب تک کہ (نہ) بھیج دیں ہم کوئی پیغمبر ﴿١٥﴾
وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً	اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم کہ ہلاک کریں کسی بستی کو
اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا	تو حکم دیتے ہیں ہم اس کے خوشحال لوگوں کو
فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ	سو وہ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں اس میں تب چسپاں ہو جاتا ہے
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾	اس پر فیصلہ (عذاب کا) پھر برباد کر دیتے ہیں ہم اسے پوری طرح ﴿١٦﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ	اور (دیکھ لو) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے اُمتیں
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	نوحؑ کے بعد۔ اور کافی ہے تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿١٧﴾	پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿١٧﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا	جو ہے خواہش مند دنیا کے فائدے کا تو جلدی دے دیتے ہیں ہم
لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ	اسے یہیں جو چاہتے ہیں ہم اور جس کو چاہتے ہیں
ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ	پھر ٹھہرا رکھا ہے ہم نے اس کے لیے جہنّم،
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾	داخل ہو گا وہ اس میں برے حال سے اور راندۂ درگاہ ہو کر ﴿١٨﴾
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰى	اور جو کوئی خواہش مند ہو آخرت کا اور کوشش کرے
لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ	اس کے لیے جو کوشش ضروری ہے اور ہو بھی وہ مومن
فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾	پس یہ لوگ ہیں کہ ہے اِن کی کوشش مقبول ﴿١٩﴾
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ	ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم اِن کو بھی اور اُن کو بھی عطا میں سے
رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾	تیرے رب کی اور نہیں ہے عطا تیرے رب کی (کسی پر) بند ﴿٢٠﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	دیکھو کیسے فضیلت دی ہم نے بعض کو بعض پر
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ	اور البتہ آخرت بہت بڑی ہے درجات کے اعتبار سے

وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾	اور بہت بڑی ہے فضیلت کے اعتبار سے بھی ﴿٢١﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ	نہ بنانا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا ورنہ بیٹھا رہ جائے گا تُو
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ ع	ملامت زدہ اور بے یار و مددگار (ہو کر) ﴿٢٢﴾
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور فیصلہ کر دیا ہے تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو تم
اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ	مگر صرف اسی کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو ۔
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ	اگر پہنچ جائے تمہارے پاس بڑھاپے کو ان میں سے کوئی ایک
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	یا دونوں تو نہ کہو تم انہیں اُف بھی اور نہ جھڑکو انہیں
وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾	اور کہو ان سے بات احترام کے ساتھ ﴿٢٣﴾
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ	اور جھکاؤ ان کے حضور اپنے پہلو عاجزی سے شفقت کی بنا پر
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا	اور دعا کرو (ان کے حق میں) اے میرے رب! رحم فرما ان پر
كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ﴿٢٤﴾	اسی طرح جیسے انہوں نے پالا ہے مجھے بچپن میں ﴿٢٤﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہے تمہارے دلوں میں ۔
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ	اگر بن کر رہو گے تم صالح تو بے شک وہ ہے
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾	توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ﴿٢٥﴾
وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ	اور دو قرابت داروں کو ان کا حق اور مساکین کو بھی
وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾	اور مسافروں کو بھی اور مت کرو بے جا خرچ ﴿٢٦﴾
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ	بے شک بے جا خرچ کرنے والے ہیں بھائی شیطانوں کے ۔
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾	اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ﴿٢٧﴾
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ	اور اگر تم خبر گیری نہ کر سکو ان کی اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں

تُرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾	جس کی تمہیں امید ہو تو کہو ان سے بات نرمی کے ساتھ ﴿٢٨﴾
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ	اور نہ رکھو اپنا ہاتھ باندھ کر اپنی گردن کے ساتھ
وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ	اور نہ چھوڑ دو اسے بالکل کھلا کہ پھر بیٹھ رہو تم
مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾	ملامت زدہ اور حسرت میں مبتلا ہو کر ﴿٢٩﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	بے شک تیرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ	چاہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ	بے شک وہ ہے اپنے بندوں (کے حال) سے
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾	پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿٣٠﴾
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ	اور نہ قتل کرو تم اپنی اولاد کو ڈر سے افلاس کے۔
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ	ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں بھی۔
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿٣١﴾	بے شک ان کا قتل کرنا ہے جرم بہت بڑا ﴿٣١﴾
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ	اور نہ قریب پھٹکو زنا کے، بے شک وہ ہے بڑی بے حیائی۔
وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾	اور بہت ہی بری راہ ﴿٣٢﴾
لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ	اور مت قتل کرو اس جان کو جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا	اللہ نے مگر حق کی بنا پر اور جو شخص قتل کیا گیا ہو مظلومانہ
فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا	تو یقیناً عطا کیا ہے ہم نے اس کے ولی کو اختیار،
فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ	پس چاہیے کہ نہ حد سے بڑھے وہ قتل کے معاملہ میں۔
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾	اس لیے کہ اس کی مدد کی گئی ہے ﴿٣٣﴾
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ	اور نہ پاس پھٹکو مالِ یتیم کے مگر اس طریقہ سے

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ
جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ
اور پورا کرو عہد بے شک

الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾
عہد کے بارے میں ہوگی جواب دہی ﴿۳۴﴾

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ
اور پورا بھرو پیمانے کو جب ناپو

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ
اور تولو درست ترازو سے۔ یہی طریقہ

خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾
اچھا ہے اور سب سے بہتر ہے انجام کے لحاظ سے ﴿۳۵﴾

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ
اور نہ پیچھے لگو ایسی بات کے کہ نہ ہو تمہیں جس کا علم۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ
بے شک کان آنکھ اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)

كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾
ان سب کے بارے میں تم سے باز پرس ہوگی ﴿۳۶﴾

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ
اور نہ چلو زمین میں اکڑ کر،

اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ
حقیقت یہ ہے کہ تم نہ تو پھاڑ سکتے ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو

الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾
پہاڑوں کی بلندی کو ﴿۳۷﴾

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ
یہ سب ایسے امور ہیں کہ ہے ان کا برا پہلو

عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾
تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ﴿۳۸﴾

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ
یہ وہ باتیں ہیں جو وحی کی ہیں تمہاری طرف تمہارے رب نے

مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ
حکمت میں سے اور نہ ٹھہراؤ تم اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ
کوئی دوسرا معبود ورنہ ڈال دیے جاؤ گے تم جہنّم میں

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾
ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم (ہو کر) ﴿۳۹﴾

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ
کیا نوازا ہے تم کو تمہارے رب نے بیٹوں سے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ	اور بنالی ہیں فرشتوں میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں ؟
اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝۴۰	واقعہ یہ ہے کہ تم کہہ رہے ہو بڑی (غلط) بات ۝۴۰
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے (ہر مضمون)
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ	اس قرآن میں تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں
وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝۴۱	لیکن نہیں اضافہ کرتا یہ قرآن ان میں سوائے نفرت کے ۝۴۱
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ	(ان سے) کہو اگر ہوتے اللہ کے ساتھ اور معبود بھی
كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا	جیسا کہ کہتے ہیں یہ تو ضرور کوشش کرتے وہ
اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝۴۲	صاحبِ عرش تک راہ پانے کی ۝۴۲
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ	پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں
عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴۳	نہایت ہی بلند ہے (اس کی شان) ۝۴۳
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ	تسبیح کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان اور زمین
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ	اور وہ سب جو ان کے درمیان ہیں بلکہ نہیں ہے کوئی چیز
اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ	مگر وہ تسبیح کرتی ہے اس کی حمد و ثنا کر کے
وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ	مگر نہیں سمجھتے تم ان کی تسبیح کو۔
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝۴۴	بے شک وہ ہے بڑا ہی بُردبار اور درگزر کرنے والا ۝۴۴
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا	اور جب پڑھتے ہو تم قرآن تو حائل کر دیتے ہیں ہم ــــ
بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	درمیان تمہارے اور درمیان ان لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝۴۵	آخرت پر ــــ ایک پردہ، نہ نظر آنے والا ۝۴۵
وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور چڑھا دیتے ہیں ہم ان کے دلوں پر غلاف

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ (تاکہ) نہ سمجھ سکیں وہ اسے اور ڈال دیتے ہیں ان کے کانوں میں

وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ بہرہ پن۔ اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۴۶ جو یکتا ہے تو چل دیتے ہیں یہ اپنی پیٹھ موڑ کر نفرت کے ساتھ ۴۶

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ کیا سنتے ہیں،

اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ جب یہ کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری بات اور جب

هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ وہ سرگوشیاں کرتے ہیں، جب کہتے ہیں یہ ظالم

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۴۷ کہ نہیں پیروی کرتے ہو تم مگر ایک سحر زدہ آدمی کی ۴۷

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ ذرا دیکھیے کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر مثالیں

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۴۸ چنانچہ یہ بھٹک گئے ہیں اور اب نہ پا سکیں گے راستہ ۴۸

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا اور کہتے ہیں یہ کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ اور خاک بن جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے

خَلْقًا جَدِيْدًا ۴۹ پیدا کر کے از سر نو؟ ۴۹

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۵۰ ان سے کہو ہو جاؤ تم! پتھر یا لوہا ۵۰

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ یا کوئی اور مخلوق جو زیادہ مشکل ہو (ان سے بھی) تمہارے ذہن میں

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ تو پھر یہ ضرور کہیں گے اچھا! ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا؟

قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ کہو! وہی ذات جس نے پیدا کیا ہے تم کو پہلی بار

فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ (یہ سن کر) وہ ہلا ہلا کر تمہارے سامنے اپنے سر

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى پوچھیں گے کہ کب ہو گا یہ؟ ان سے کہو کہ بہت ممکن ہے

اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۵۱ کہ ہو وہ قریب ہی ۵۱

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾

جس دن بلائے گا وہ تمہیں تو تم لبیک کہو گے اس کے بلاوے پر اس کی حمد وثنا کرتے ہوئے اور تمہیں ایسا گمان ہوگا کہ نہیں رہے تھے تم (دنیا میں) مگر تھوڑی دیر ﴿۵۲﴾

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾

اور کہہ دو میرے بندوں سے کہ وہ کہیں ایسی بات جو ہو بہترین۔ بے شک یہ شیطان ہے جو وسوسہ ڈالتا ہے ان کے درمیان یقیناً شیطان ہے انسان کا کھلا دشمن ﴿۵۳﴾

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں اگر چاہے تو رحم فرمائے تم پر یا اگر چاہے تو سزا دے تم کو اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں ان پر داروغہ بنا کر ﴿۵۴﴾

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان سب کو جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں۔ اور یقیناً فضیلت دی ہے ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر اور دی تھی ہم نے داؤدؑ کو زبور ﴿۵۵﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾

ان سے کہو! پکارو تم ان کو جنہیں سمجھتے ہو تم (حاجت روا) اللہ کے سوا، سو نہیں اختیار رکھتے وہ دور کرنے کا تکلیف کو تم سے اور نہ حالت بدلنے کا ﴿۵۶﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ

یہ (معبود)، جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ، وہ خود تلاش کرتے ہیں اپنے رب تک پہنچنے کا ذریعہ کہ کون ان میں سے

اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ	(اس کا) مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اس کی رحمت کے
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ	اور ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے۔ بے شک عذاب
رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾	تیرے رب کا ہے ہی ڈرنے کے لائق ﴿۵۷﴾
وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا	اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ضرور ہلاک کریں گے اس کو
قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	قبل روزِ قیامت کے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔
كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	ہے یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ﴿۵۸﴾
وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ	اور نہیں منع کیا ہے ہمیں اس سے کہ بھیجیں ہم نشانیاں
اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ	مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا انہیں پہلے لوگوں نے۔
وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا	اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی، علانیہ تو انہوں نے ظلم کیا اس پر
وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾	اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لیے ﴿۵۹﴾
وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ	اور جب کہا تھا ہم نے تم سے (اے نبیؐ) کہ بے شک
رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا	تیرے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو اور نہیں بنایا ہم نے
الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ	اس منظر کو جو دکھایا ہے ہم نے تم کو مگر آزمائش لوگوں کے لیے
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ	اور وہ درخت بھی جس پر لعنت بھیجی گئی ہے قرآن میں۔
وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا	اور تنبیہ پر تنبیہ کیے جا رہے ہیں ہم انہیں، لیکن نہیں
يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾	اضافہ کرتیں (ہماری یہ تنبیہات) مگر ان کی سخت سرکشی میں ﴿۶۰﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ	تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾	کہ کیا میں سجدہ کروں اسے جس کو پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے؟ ﴿۶۱﴾

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ
اور کہنے لگا ذرا دیکھیے تو سہی اسے جس کو فضیلت دی ہے آپ نے

عَلَیَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ
مجھ پر (کیا یہ اس قابل تھا؟) اگر مہلت دیں آپ مجھے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ
روزِ قیامت تک تو میں جڑ کاٹ ڈالوں گا

ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾
اس کی نسل کی مگر تھوڑے لوگ (بچ جائیں گے) ﴿٦٢﴾

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
ارشاد ہوا چلا جا! اس لیے کہ جو تیری پیروی کرے گا ان میں سے

فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾
تو بے شک جہنّم ہی ہوگی تمہاری سزا بھرپور سزا ﴿٦٣﴾

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
اور بہکا لے جس کو تو بہکا سکتا ہے ان میں سے

بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ
اپنی دعوت سے اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار اور

رَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ
پیادے اور شریک بن جا ان کا اُن کے مال اور اولاد میں

وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ
اور وعدے کرتا رہ ان سے اور نہیں وعدہ کرتا ان سے

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾
شیطان مگر جھوٹا ﴿٦٤﴾

اِنَّ عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۚ
البتہ جو میرے خاص بندے ہیں نہیں ہوگا تجھے ان پر کوئی اختیار۔

وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾
اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لیے ﴿٦٥﴾

رَبُّكُمُ الَّذِیْ يُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ
تمہارا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہاری کشتی سمندر میں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل۔ بے شک وہ ہے

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾
تم پر مہربان ﴿٦٦﴾

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ
اور جب آتی ہے تم پر کوئی مصیبت سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ
وہ سب جنہیں تم پکارا کرتے ہو سوائے اس (ایک) کے۔

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ
پھر جب وہ تمہیں (مصیبت سے) بچا لاتا ہے خشکی پر تو تم منہ موڑ جاتے ہو

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾	اور ہے ہی انسان بڑا ناشکرا ﴿۶۷﴾
اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ	کیا تم بے خوف ہو اس بات سے کہ دھنسا دے وہ تمہیں
جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا	خشکی پر ہی (زمین میں) یا بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾	پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے کوئی کارساز ﴿۶۸﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ	یا بے خوف ہو گئے ہو تم اس سے کہ واپس بھیج دے تم کو سمندر میں
تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ	دوبارہ پھر بھیجے تم پر سخت طوفانی ہوا
فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ	اور وہ غرق کر دے تمہیں بدلے میں تمہاری ناشکری کے
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا	پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے ہم پر
بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾	اس کے بارے میں کوئی دعویٰ کرنے والا بھی ﴿۶۹﴾
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور بے شک ہم نے بڑی عزت دی ہے بنی آدم کو
وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	اور سواریاں عطا کی ہیں ہم نے انہیں خشکی میں اور سمندر میں
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور رزق دیا ہے ان کو ہم نے پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ	اور فضیلت عطا کی ہے ہم نے ان کو بہت سی
مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع	مخلوقات پر، نمایاں فضیلت ﴿۷۰﴾
يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ	جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ
فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	سو جس شخص کو دیا جائے گا اس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں
فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ	سو یہ لوگ پڑھیں گے اپنے اعمالنامے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾	اور نہ ہو گا ان پر ظلم ذرہ برابر ﴿۷۱﴾
وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ	اور جو رہا اس دنیا میں اندھا سو وہ

فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾
ہوگا آخرت میں بھی اندھا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی) ﴿۷۲﴾

وَاِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ
اور ان کی کوشش یہ ہے کہ فتنے میں ڈال کر تمہیں

عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ
پھیر دیں اس وحی سے جو بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف

لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖ
تاکہ گھڑ لو تم ہمارے بارے میں اس کے علاوہ کچھ اور

وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾
تو اس صورت میں وہ ضرور بنا لیتے تم کو اپنا دوست ﴿۷۳﴾

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ
اور اگر نہ ثابت قدم رکھا ہوتا ہم نے تم کو تو بہت ممکن تھا

تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾
کہ تم جھک جاتے ان کی طرف کسی قدر ﴿۷۴﴾

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ
اور اس وقت ضرور چکھاتے ہم تمہیں مزہ دگنا (عذاب) دنیا کا

وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ
اور دگنا ہی (عذاب) آخرت کا پھر نہ پاتے تم اپنے لیے

عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾
ہمارے مقابل کوئی مددگار ﴿۷۵﴾

وَاِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ
اور ان کی کوشش یہ ہے کہ تمہارے قدم اکھاڑ دیں اس سرزمین سے

لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا
تاکہ نکال دیں تمہیں یہاں سے اور اس صورت میں

لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾
نہ رہیں گے یہ خود بھی تمہارے بعد مگر بہت تھوڑی دیر ﴿۷۶﴾

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا
یہی طریقِ کار ہے (ہمارا) ان کے بارے میں جو بھیجے تھے ہم نے

قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ
تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ پاؤ گے تم

لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ﴿۷۷﴾ ع
ہمارے طریقِ کار میں کوئی تبدیلی ﴿۷۷﴾

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ
قائم کرو نماز زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
اور (قائم کرو) فجر کی نماز بھی، بے شک نمازِ فجر (کے وقت)

كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾
فرشتے حاضر ہوتے ہیں ﴿۷۸﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى	اور رات کو تہجد پڑھو یہ زائد عبادت ہے تمہارے لیے بعید نہیں
اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾	کہ (اس کی برکت سے) فائز کرے تمہیں تمہارا رب "مقامِ محمود" پر ﴿۷۹﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ	اور دعا کرو اے میرے مالک! لے جا تُو مجھے
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ	جہاں بھی لے جائے صدق کے ساتھ اور نکال مجھے
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ	جہاں سے بھی نکالے سچائی کے ساتھ اور بنا دے تُو میرے لیے
مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾	اپنی جنابِ خاص سے کسی اقتدار کو میرا مددگار ﴿۸۰﴾
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ	اور اعلان کر دو کہ حق آگیا ہے اور مٹ گیا باطل
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾	یقیناً باطل تو ہے ہی مٹنے والا ﴿۸۱﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ	اور نازل کر رہے ہیں ہم قرآن میں وہ کچھ جو شفا ہے
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ	اور رحمت ہے مومنوں کے لیے اور نہیں اضافہ کرتا یہ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾	ظالموں کے لیے سوائے خسارے کے ﴿۸۲﴾
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ	اور جب انعام سے نوازتے ہیں ہم انسان کو تو پیٹھ موڑ لیتا ہے
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور اَینٹھ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے مصیبت
كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾	تو ہو جاتا ہے مایوس ﴿۸۳﴾
قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ	(ان سے) کہہ دو! ہر ایک عمل کر رہا ہے اپنے طریقہ پر۔
فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ	اب یہ تمہارا رب ہی ہے جو پوری طرح جانتا ہے کہ کون
هُوَ اَهْدٰي سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ ع	ہے ہدایت یافتہ راستہ کے اعتبار سے؟ ﴿۸۴﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ	اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے رُوح کے بارے میں۔
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ	کہو کہ رُوح، آتی ہے میرے رب کے حکم سے

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾	اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم مگر تھوڑا ﴿۸۵﴾
وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ	اور اگر چاہیں ہم تو چھین لے جائیں وہ سب جو وحی کیا ہے ہم نے
اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ	تمہاری طرف پھر نہ پاؤ گے تم اپنے لیے اس سلسلہ میں
عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾	ہمارے مقابل کوئی حمایتی ﴿۸۶﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ	مگر (جو حاصل ہے تمہیں) یہ رحمت ہے تمہارے رب کی،
اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾	یقیناً اس کا فضل ہے تم پر بہت زیادہ ﴿۸۷﴾
قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ	(ان سے) کہہ دیجیے اگر کہیں مل کر کوشش کریں تمام جن و انس
عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اس بات کی کہ لے آئیں کوئی چیز مانند اس قرآن کے
لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ	تو نہ لا سکیں گے وہ اس کی مثل اور اگرچہ ہو جائیں
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾	وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ﴿۸۸﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ	انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کا
مَثَلٍ ۭ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ	مضمون، لیکن انکار کر دیا (ماننے سے) اکثر انسانوں نے
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾	(اور نہ رہے) مگر کافر بن کر ﴿۸۹﴾
وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور انہوں نے کہا کہ ہرگز نہیں مانیں گے ہم تمہاری بات
حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا	جب تک کہ نہ پھاڑ بہاؤ تم ہمارے لیے
مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾	زمین سے کوئی چشمہ ﴿۹۰﴾
اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ	یا (نہ ہو) تمہارے پاس ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾	اور رواں کر دو تم نہریں اُن کے اندر بہترین طریقہ سے ﴿۹۱﴾

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾
اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ
اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا
كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ
هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ ع
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰۗىِٕكَةٌ
يَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ
كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

(یا نہ) گرا دو تم آسمان کو جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے ہمارے اوپر
ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا (نہ) لے آؤ تم اللہ
اور فرشتوں کو ہمارے سامنے ﴿٩٢﴾
یا (جب تک نہ) ہو تمہارے لیے گھر سونے کا
یا (نہ) چڑھ جاؤ تم آسمان پر۔ اور ہرگز نہیں یقین کریں گے ہم
تمہارے چڑھنے کا بھی جب تک کہ (نہ) اُتارو تم ہم پر
ایک تحریر جسے ہم پڑھیں خود۔ کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
نہیں ہوں میں مگر ایک آدمی (اللہ کا) پیغام پہنچانے والا ﴿٩٣﴾
اور نہیں منع کیا لوگوں کو ایمان لانے سے
جب بھی آئی ان کے پاس ہدایت مگر ان کے اسی قول نے کہ
کیا بھیجا ہے اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر؟ ﴿٩٤﴾
کہہ دیجیے اگر ہوتے زمین میں فرشتے
چل پھر رہے ہوتے اطمینان کے ساتھ تو ضرور نازل کرتے ہم ان پر
آسمان سے فرشتہ کو رسول بنا کر ﴿٩٥﴾
ان سے کیسے کافی ہے اللہ گواہی کے لیے
میرے اور تمہارے درمیان۔ یقیناً وہ
ہے اپنے بندوں کے بارے میں
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿٩٦﴾
اور جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کردے تو ہرگز نہ پاؤ گے تم
لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	ایسے لوگوں کے لیے کوئی مددگار اللہ کے سوا ۔
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور گھیر کر لے آئیں گے ہم انہیں روزِ قیامت
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ	اوندھے منہ ، اندھے ، گونگے اور بہرے
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ	اور ان کا ٹھکانا ہوگا جہنّم جب وہ ماند پڑنے لگے گا
زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾	تو ہم اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا	یہ ہے سزا ان کی اس بنا پر کہ انہوں نے انکار کیا تھا
بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا	ہماری آیات کا اور کہا تھا کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا	ہڈیاں اور خاک کیا واقعی ہم
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾	دوبارہ اٹھائے جائیں گے نئے سرے سے؟ ﴿۹۸﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا کبھی نہیں غور کیا انہوں نے کہ بے شک اللہ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ	وہ قادر ہے اس پر بھی کہ پیدا فرمائے ان کی مثل (دوبارہ)
وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا	لیکن مقرر کر رکھی ہے اس نے ان کے لیے ایک مدت
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ	کوئی شک نہیں جس کے آنے میں مگر انکار کر دیا ہے ظالموں نے
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾	کہ (نہ رہیں گے وہ) بغیر کافر ہوئے ﴿۹۹﴾
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ	اِن سے کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو پھر
لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ	ضرور روک لیتے تم انہیں خرچ ہونے کے ڈر سے ۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل ﴿۱۰۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ اور یقیناً عطا کیے تھے ہم نے موسیٰؑ کو نو معجزات

فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ پس پوچھ لو بنی اسرائیل سے جب آئے موسیٰؑ ان کے ہاں

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ تو کہا تھا ان سے فرعون نے بے شک میں سمجھتا ہوں تمہیں

يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ اے موسیٰؑ سحر زدہ شخص ﴿۱۰۱﴾

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ کہا تھا موسیٰؑ نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ان معجزات کو مگر اس نے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا

بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ بصیرت کے لیے اور بے شک میں سمجھتا ہوں تجھے

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ اے فرعون شامت زدہ شخص ﴿۱۰۲﴾

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ سو ارادہ کیا فرعون نے کہ اکھاڑ پھینکے ان کو اس سرزمین سے

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ تو غرق کر دیا ہم نے اسے اور ان کو بھی جو

مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿۱۰۳﴾

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اور کہا ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ بسو تم زمین میں پھر جب آن پورا ہوگا آخرت کا وعدہ

جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ تو لا حاضر کریں گے ہم تم سب کو ایک ساتھ ﴿۱۰۴﴾

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ اور حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا اور حق ہی لے کر نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تمہیں (اے محمدؐ) مگر

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا بنا کر ﴿۱۰۵﴾

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ اور نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو واضح مضامین کے ساتھ

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ	تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر
وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾	اور نازل کیا ہے ہم نے اس کو بتدریج (حسبِ موقعہ) ﴿۱۰۶﴾
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ	ان سے کہہ دیجیے کہ ایمان لاؤ اس پر یا نہ لاؤ تم یقیناً وہ لوگ جنہیں
اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى	دیا گیا تھا علم اس سے پہلے جب تلاوت کیا جاتا ہے یہ
عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾	ان کے سامنے تو گر جاتے ہیں وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں ﴿۱۰۷﴾
وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ	اور پکار اٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہے وعدہ
رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾	ہمارے رب کا ضرور پورا ہو کر رہنے والا ﴿۱۰۸﴾
وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ	اور گر پڑتے ہیں وہ منہ کے بل روتے ہوئے
وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾	اور اضافہ کرتا ہے (یہ کلام) ان کے خشوع میں ﴿۱۰۹﴾
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ	ان سے کہہ دیجیے کہ پکارو اللہ کہہ کر یا پکارو رحمٰن کہہ کر۔
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ	جس نام سے بھی تم پکارو گے اسے سو اسی کے لیے تو ہیں
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ	سب اچھے نام اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ	اور نہ بہت پست کرو تم اپنی آواز نماز میں اور اختیار کرو
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾	ان دونوں کے درمیان مناسب طریقہ ﴿۱۱۰﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	اور کہہ دو! سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	ہرگز نہیں بنایا کسی کو بیٹا اور ہرگز نہیں ہے اس کا
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ	کوئی شریک بادشاہی میں اور ہرگز نہیں
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اس کا کوئی مددگار کمزوری کی بنا پر
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع	اور بڑائی بیان کرو اس کی کمال درجے کی بڑائی ﴿۱۱۱﴾

(۱۸) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (۶۹)

اٰیاتُها ۱۱۰ رُکُوْعاتُها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ — سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نازل فرمائی

عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ — اپنے بندہ پر یہ کتاب اور نہیں رکھی

لَّهٗ عِوَجًا ؕ﴿۱﴾ — اس میں کوئی کجی ①

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ — ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب تاکہ خبردار کرے (لوگوں کو)

بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ — سخت عذاب سے اللہ کے اور خوشخبری دے

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ — مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک عمل،

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ — کہ یقیناً ان کے لیے ہے اجر بہت اچھا ②

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ — رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ③

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ — اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے

اللّٰهُ وَلَدًا ؕ﴿۴﴾ — اللہ نے کوئی بیٹا ④

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ — نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کوئی علم

وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً — اور نہ ان کے باپ دادا کو (تھا) بڑی ہے وہ بات جو

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ — نکلتی ہے ان کے منہ سے نہیں کہتے وہ مگر جھوٹ ⑤

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ — تو شاید اے نبی! ہلاک کر دینا چاہتے ہو تم اپنے آپ کو

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا — ان کے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝۶
اس قرآن پر مارے غم کے ۝۶

اِنَّا جَعَلْنَا مَا
واقعہ یہ ہے کہ بنایا ہے ہم نے ان (سب چیزوں) کو جو

عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ
زمین پر ہیں زینت اس کے لیے تاکہ آزمائیں ہم لوگوں کو

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷
کہ کون ان میں بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ۝۷

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا
اور یقیناً ہم بنادیں گے اس سب کو جو زمین پر ہے

صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸
(بالآخر) ایک چٹیل میدان ۝۸

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ
کیا تم سمجھتے ہو کہ اصحابِ غار اور کتبے والے

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹
تھے ہماری عجیب نشانیوں میں سے ۝۹

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
جب پناہ لی تھی چند جوانوں نے غار میں

فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
اور کہا تھا اے ہمارے مالک! عطا فرما تُو ہمیں اپنی جنابِ خاص سے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰
رحمت اور مہیا کر تُو ہمیں ہمارے معاملات کی درستی ۝۱۰

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ
پھر تھپکی دے کر ہم نے ان کے کانوں پر (سلا دیا ان کو)

فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱
اس غار میں چند برس گنتی کے ۝۱۱

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ
پھر اٹھایا ہم نے انہیں تاکہ ہم جانیں کہ کون

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى
دونوں گروہوں میں سے ہے ٹھیک شمار کرنے والا

لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲ ع
ان کے وہاں رہنے کی مدت کا ۝۱۲

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ
ہم سناتے ہیں تمہیں ان کا قصہ بالکل ٹھیک ٹھیک ۔

اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
واقعہ یہ ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لے آئے تھے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝۱۳ ق
اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے انہیں ہدایت ۝۱۳

وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور مضبوط کر دیے تھے ہم نے ان کے دل
اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا	جب وہ کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔
لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا	ہرگز نہیں پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی معبود کو،
لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾	(ایسا کریں تو) بے شک کہیں گے ہم اس وقت غلط بات ﴿١٤﴾
هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ	اس ہماری قوم نے بنا لیے ہیں اللہ کے سوا
اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ	بہت سے معبود، کیوں نہیں لاتے وہ ان (کے معبود ہونے) پر
بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	کوئی واضح دلیل۔ سو کون ہے بڑا ظالم اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾	باندھے اللہ پر جھوٹ ﴿١٥﴾
وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا	اب جبکہ تم چھوڑ چکے ہو انہیں اور ان معبودوں کو جن کی
يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ	وہ پوجا کرتے ہیں اللہ کے سوا تو پناہ لے لو اس غار میں
يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	پھیلا دے گا تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت کا دامن
وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾	اور مہیا کر دے گا تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانی ﴿١٦﴾
وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ	اور دیکھتے ہو تم سورج کو جب طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا	ان کے غار کی طرف سے دائیں جانب اور جب
غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ	غروب ہوتا ہے تو کنی کاٹ جاتا ہے ان سے بائیں طرف
وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ	اور وہ ہیں ایک کشادہ جگہ میں اس غار کے اندر۔
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	یہ (ایک نشانی ہے) اللہ کی نشانیوں میں سے۔
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت یافتہ

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾

اور جسے گمراہ کردے وہ تو ہرگز نہیں پائے گا تو اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا ﴿١٧﴾

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

اور تم انہیں کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور کروٹ دلواتے ہیں ہم انہیں دائیں طرف اور بائیں طرف اور ان کا کتا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے ہاتھ غار کے دہانہ پر ۔ اگر کہیں جھانک کر دیکھو تم انہیں تو پلٹ جاؤ تم ان کو دیکھ کر بھاگتے ہوئے اور بھر جائے تمہارا دل انہیں دیکھ کر دہشت سے ﴿١٨﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾

اور اسی طرح اٹھا کھڑا کیا ہم نے انہیں تاکہ پوچھیں ایک دوسرے سے آپس میں ۔ کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے کتنی دیر رہے ہو تم (اس حال میں) انہوں نے کہا رہے ہیں ہم دن بھر یا دن کا کچھ حصہ (پھر) وہ بولے تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کتنی دیر تم رہے ہو ۔ اچھا بھیجو اپنے ایک آدمی کو اپنا یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف اور اسے چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس کا اچھا ہے کھانا پھر لے آئے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے اور چاہیے کہ ہوشیار رہے کہ نہ خبر دے بیٹھے تمہاری کسی کو ﴿١٩﴾

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ

یقیناً یہ لوگ اگر غالب آگئے تم پر تو سنگسار کردیں گے تمہیں یا واپس لے جائیں گے تمہیں اپنے دین میں

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾
اور ہرگز نہ فلاح پاسکو گے تم اس صورت میں کبھی بھی ﴿۲۰﴾

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
اور اس طرح ہم نے مُطّلع کر دیا ان کے بارے میں (اہلِ شہر کو)

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے

وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ
اور یہ کہ قیامت (برحق ہے) کوئی شک نہیں اس میں

اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ
اس وقت جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں اُن کے بارے میں

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ
تو کہا (کچھ لوگوں نے) چن دو ان کے اوپر ایک دیوار۔

رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ
ان کا رب ہی بہتر جانتا ہے ان کے بارے میں۔

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ
کہا ان لوگوں نے جو غالب تھے ان کے معاملات پر

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾
ہم ضرور بنائیں گے ان پر ایک عبادت گاہ ﴿۲۱﴾

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ
(کچھ) لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا،

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا،

رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ
بے تکی باتیں، اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ سات تھے

وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ
اور آٹھواں ان کا کتا تھا، کہہ دیجیے میرا رب ہی بہتر جانتا ہے

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ؕ
ان کی گنتی، نہیں جانتے ان کے بارے میں مگر کم لوگ۔

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪
پس مت جھگڑا کرو تم ان کے بارے میں مگر سرسری طور پر

وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع
اور مت پوچھو تم اس کے بارے میں ان میں سے کسی سے ﴿۲۲﴾

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ
اور کبھی نہ کہو کسی بات کے بارے میں

اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾
کہ میں ضرور کروں گا یہ کل ﴿۲۳﴾

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
(تم کچھ نہیں کر سکتے) اِلّا یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کرو اپنے رب کو

اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ	جب بھول جاؤ تم (اس کا نام لینا) اور کہو امید ہے کہ
يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾	بتائے گا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی ہدایت کی بات ﴿٢٤﴾
وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ	اور رہے وہ اپنی غار میں تین سو سال
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾	اور بڑھا دیے ہیں لوگوں نے نو سال ﴿٢٥﴾
قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ	کہہ دیجیے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنی مدت رہے وہ،
لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اسی کو معلوم ہیں سب چھپی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی،
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ	کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا،
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ	نہیں ہے مخلوقات کا اس کے سوا کوئی سرپرست
وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾	اور نہیں شریک کرتا وہ اپنی حکومت میں کسی کو ﴿٢٦﴾
وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ	اور سنا دو جو کچھ وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف
مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ	تمہارے رب کی کتاب میں سے، نہیں کوئی بدلنے کا مجاز
لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ	اس کی باتوں کو اور ہرگز نہ پاؤ گے تم
مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾	اس کے سوا کوئی جائے پناہ ﴿٢٧﴾
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ	اور مطمئن کر لو اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر جو
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ وَلَا تَعْدُ	اور طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹاؤ تم
عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ	اپنی نظروں کو ان کی طرف سے۔ اس غرض سے کہ پسند کرو تم
زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ	زینت، دنیاوی زندگی کی اور مت مانو بات
مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا	اس کی کہ غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنے ذکر سے

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ	اور وہ پیروی کر رہا ہے اپنی خواہش نفس کی اور ہے
اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾	اس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ﴿٢٨﴾
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ	اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ	سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے
فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ	انکار کر دے یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہے ظالموں کے لیے
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ	ایک ایسی آگ، گھیر رکھا ہے ان کو جس کی لپٹوں نے ۔
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ	اور اگر پانی مانگیں گے تو پلایا جائے گا ان کو ایسا پانی جو
كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ	تیل کی تلچھٹ جیسا ہو گا جو جھلس دے گا منہ کو
بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾	بہت ہی برا ہے مشروب اور بہت بری ہے وہ آرام گاہ ﴿٢٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ	یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا
اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾	عمل اعلیٰ اور معیاری ہو ﴿٣٠﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لیے جنتیں سدا بہار
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ	کہ بہتی ہیں ان کے محلات کے نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے انہیں
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ	وہاں سونے کے کنگن اور پہنیں گے وہ
ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ	لباس سبز رنگ کے جو بنائے گئے ہوں گے باریک ریشم
وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا	اور اطلس و دیبا سے، تکیے لگا کر بیٹھیں گے وہ ان جنتوں میں
عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ	اونچی مسندوں پر یہ بہترین اجر ہے ۔
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ع	اور اعلیٰ درجے کی آرام گاہ ہے ﴿٣١﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ	اور پیش کر دان کے سامنے ایک مثال کہ دو شخص تھے،
جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ	دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ
مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ	انگور کے اور باڑ لگائی تھی ہم نے ان کے گرد کھجور کے درختوں کی
وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾	اور اگا رکھی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی ﴿٣٢﴾
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا	دونوں باغ دینے لگے اپنا پھل
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ	اور نہ چھوڑی انہوں نے پیداوار میں کوئی کمی
وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾	اور جاری کر دی ہم نے ان کے درمیان ایک نہر ﴿٣٣﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ	اور حاصل ہوا اسے خوب فائدہ، سو کہا اس نے اپنے ساتھی سے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ	باتیں کرتے ہوئے کہ میں زیادہ ہوں تم سے
مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾	مال میں بھی اور زیادہ طاقتور جتھا رکھتا ہوں ﴿٣٤﴾
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ	پھر داخل ہوا وہ اپنے باغ میں ظلم کرتا ہوا اپنے اوپر۔
قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ	کہنے لگا: میں نہیں سمجھتا کہ فنا ہو جائے گا
هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾	یہ باغ کبھی ﴿٣٥﴾
وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آئے گی (کبھی)
وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ	اور اگر کہیں میں لوٹایا گیا اپنے رب کے حضور
لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾	تو ضرور پاؤں گا میں بہتر اس سے بھی جگہ ﴿٣٦﴾
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	کہا اس سے اس کے ساتھی نے باتیں کرتے ہوئے
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ	کیا کفر کرتا ہے تو اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا ہے تجھے
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	مٹی سے پھر نطفہ سے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾	پھر بنا کھڑا کیا اس نے تجھے ایک مکمل آدمی ﴿٣٧﴾
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ	لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے
وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾	اور نہیں شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿٣٨﴾
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہیں جب تُو داخل ہوا تھا اپنے باغ میں
قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو کہا تُو نے: "ماشاء اللہ" (کہ وہی ہوگا جو چاہے اللہ)،
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	"لاقوۃ الا باللہ" (کچھ اختیار نہیں مگر اللہ کی توفیق سے)؟
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ	اگر دیکھتا ہے تُو مجھے کہ میں کم ہوں تجھ سے
مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾	مال و اولاد میں ﴿٣٩﴾
فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا	سو بعید نہیں کہ میرا رب عطا کر دے مجھے بہتر
مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا	تیرے باغ سے اور بھیج دے تیرے باغ پر
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی آفت آسمان سے
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾	اور ہو کر رہ جائے وہ چٹیل میدان ﴿٤٠﴾
اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا	یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں
فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾	تو نہ کر سکے تُو اس کو حاصل ﴿٤١﴾
وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ	اور مارا گیا اس کا پھل اور ملتا رہ گیا وہ
كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا	اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا اس میں
وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا	کیونکہ وہ گرا ہوا تھا اپنے چھپروں پر،
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ	اب وہ کہنے لگا کاش! نہ شریک ٹھہرایا ہوتا میں نے
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾	اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿٤٢﴾

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ	اور نہ تھا اس کے پاس کوئی جتھا جو اس کی مدد کرتا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾	اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ اس قابل کہ خود بدلہ لیتا ﴿٤٣﴾
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ	اس وقت (معلوم ہوا) کہ کارسازی کا اختیار اللہ ہی کو ہے
الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا	جو برحق ہے، وہی بہتر دینے والا ہے ثواب
وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع	اور وہی بہتر کرنے والا ہے انجام کو ﴿٤٤﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اور بیان کرو ان کے سامنے مثال دنیاوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ	(کہ وہ) مانند ہے اس پانی کے جسے برسایا ہم نے آسمان سے
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	تو خوب گھنی ہو گئی اس کی وجہ سے روئیدگی زمین کی
فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ	پھر بن کر رہ گئی وہ بھُس جسے اڑائے لیے پھرتی ہیں ہوائیں۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾	اور ہے اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿٤٥﴾
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	مال اور بیٹے رونق ہیں دنیاوی زندگی کی
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ	اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾	نتیجہ کے لحاظ سے اور بہتر ہیں امید کے اعتبار سے ﴿٤٦﴾
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ	اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تُو زمین کو
بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ	کھلا میدان اور اکٹھا کریں گے ہم سب کو تو نہیں چھوڑیں گے ہم
مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾	ان میں سے کسی ایک کو ﴿٤٧﴾
وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ	اور پیش کیے جائیں گے سب تیرے رب کے حضور
صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا	صف در صف، (دیکھ لو) بلاشبہ آ گئے ہو تم ہمارے حضور
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ	ویسے ہی جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار،

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ — جبکہ تم سمجھتے تھے کہ قطعاً نہیں مقرر کیا ہے ہم نے
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ — تمہارے لیے کوئی پیشی کا وقت ﴿۴۸﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ — اور رکھ دیا جائے گا اعمالنامہ سو تم دیکھو گے مجرموں کو
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ — کہ ڈر رہے ہوں گے وہ اس سے جو اس میں (درج) ہو گا
وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ — اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی کیسی ہے یہ تحریر!
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً — نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی (حرکت جو ہم نے کی تھی)
اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا — مگر درج کر لیا ہے اسے اور پائیں گے وہ اپنے اعمال کو
حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ — سامنے اور نہیں ظلم کرے گا
رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع — تیرا رب کسی پر ﴿۴۹﴾ ع ۵
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا — اور جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ — آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے۔
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ — تھا وہ جنوں میں سے اس لیے نافرمانی کی اس نے
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ — اپنے رب کے حکم کی۔ تو کیا بناتے ہو تم اسے اور اس کی اولاد کو
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ — اپنا سرپرست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟
بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ — اور بہت ہی برا ہے ظالموں کے لیے یہ بدل (جسے وہ اختیار کر رہے ہیں) ﴿۵۰﴾
مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ — نہیں بلایا تھا میں نے انہیں پیدا کرتے وقت آسمانوں کے
وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ — اور زمین کے اور نہ ان کی اپنی تخلیق کے وقت
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ — اور نہیں ہوں میں ایسا کہ بناؤں
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ — گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار ﴿۵۱﴾

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ	اور جس دن ارشاد فرمائے گا وہ کہ پکارو میرے شرکا کو
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ	جنہیں تم مانا کرتے تھے تو وہ پکاریں گے انہیں
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا	لیکن نہیں جواب دیں گے وہ انہیں اور بنا دیں گے ہم
بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾	ان کے درمیان ایک ہلاکت کا گڑھا ﴿۵۲﴾
وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا	اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو سمجھ لیں گے
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا	کہ یقیناً انہیں گرنا ہے اس میں اور نہ پائیں گے
عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾	اس سے بچنے کا کوئی راستہ ﴿۵۳﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے اس قرآن میں
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	انسانوں کے لیے ہر طرح کا مضمون۔
وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾	لیکن ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ﴿۵۴﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	اور نہیں منع کیا انسانوں کو ایمان لانے سے
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا	جب آئی ان کے پاس ہدایت اور اس سے کہ معافی مانگتے وہ
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ	اپنے رب سے مگر اس خواہش نے کہ آئے ان پر
سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ	وہی کچھ جو آچکا ہے پہلوں پر
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾	یا یہ کہ دیکھ لیں وہ آتے ہوئے عذاب کو سامنے سے ﴿۵۵﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ	اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر اس لیے کہ خوشخبری دیں
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور ڈرائیں جبکہ جھگڑا کرتے ہیں یہ کافر
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ	جھوٹی باتیں بنا کر تاکہ نیچا دکھائیں ان سے
الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ	حق کو اور بنا لیا ہے انہوں نے میری آیات کو

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾	اور ان تنبیہات کو جو انہیں کی گئیں مذاق ﴿۵۶﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ	اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جسے یاد دلائی جائیں
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا	نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے ان سے
وَنَسِيَ مَا	اور بھول جائے اس (انجام) کو جس کا
قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا	اہتمام اس نے اپنے ہاتھوں کیا ہے۔ بے شک ہم نے
جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	چڑھا دیے ہیں ان کے دلوں پر غلاف
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ	تاکہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کر دیا ہے) ان کے کانوں میں
وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى	بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف
فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾	تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی ﴿۵۷﴾
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور تیرا رب ہے بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا۔
لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا	اور نہ اگر کہیں گرفت فرماتا ان کی بسبب ان کے اعمال کے
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ	تو جلدی لے آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لیے
مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا	ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے وہ
مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾	اس سے بچ کر نکلنے کے لیے کوئی راہ ﴿۵۸﴾
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ	اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں ہلاک کیا تھا ہم نے
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا	جب انہوں نے ظلم کیا اور طے کر رکھا تھا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع	ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقتِ معیّن ﴿۵۹﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ	اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنے خادم سے
لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ	کہ نہ ختم کروں گا میں (اپنا سفر) حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر

الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾
دونوں دریاؤں کے ورنہ چلتا ہی رہوں گا میں برسوں ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا
پھر جب پہنچ گئے وہ دونوں ان کے سنگم پر تو بھول گئے

حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ
اپنی مچھلی کو اور بنالیا اس نے اپنا راستہ

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾
سمندر میں جیسے کوئی سرنگ لگی ہو ﴿٦١﴾

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ
پھر جب آگے چلے گئے وہ دونوں تو کہا موسیٰؑ نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا
اپنے خادم سے کہ لاؤ ہمارا ناشتہ،

لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾
یقیناً پہنچی ہے ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف ﴿٦٢﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ
خادم نے کہا آپ نے دیکھا کیا ہوا جب ہم ٹھہرے تھے

اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۚ
اس چٹان کے پاس اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو

وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ
اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے اس بات سے کہ

اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ
میں ذکر کروں اس کا آپ سے اور بنالیا تھا اس نے

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾
اپنا راستہ سمندر میں عجیب طریقہ سے ﴿٦٣﴾

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ
موسیٰؑ نے کہا یہی ہے وہ بات جس کی ہمیں تلاش تھی

فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾
پھر واپس ہوئے وہ اپنے نقوشِ قدم پر پاؤں رکھتے ہوئے ﴿٦٤﴾

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ
سو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے

اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ
جسے نوازا تھا ہم نے اپنی رحمتِ خاص سے اور سکھایا تھا ہم نے اسے

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾
اپنی طرف سے ایک (خاص) علم ﴿٦٥﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ
کہا اس سے موسیٰؑ نے کیا میں تمہارے ساتھ چل سکتا ہوں

عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾
تاکہ تعلیم دیں آپ مجھے اس کی جو سکھائی گئی ہے آپ کو دانشمندی ﴿٦٦﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾
انہوں نے کہا یقیناً آپ نہ کرسکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿٦٧﴾

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰي مَا
اور کیسے کرسکتے ہیں آپ صبر اس بات پر جس کی

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾
نہ ہو آپ کو خبر ﴿٦٨﴾

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
موسیٰؑ نے کہا عنقریب پائیں گے آپ مجھے "انشاء اللہ" صبر کرنے والا

وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾
اور نہ نافرمانی کروں گا میں آپ کی کسی معاملہ میں ﴿٦٩﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ
انہوں نے کہا اچھا اگر آپ چلتے ہیں میرے ساتھ تو نہیں پوچھیں گے

عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع
کوئی بات جب تک کہ (نہ) کروں آپ سے اس کا ذکر ﴿٧٠﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا
پھر روانہ ہوئے وہ دونوں یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے

فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ
ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس میں (اس بندہ نے) موسیٰؑ نے کہا

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ
کیا آپ نے سوراخ کیا ہے اس میں تاکہ ڈبو دیں کشتی والوں کو؟ یقیناً

جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾
کی ہے آپ نے بڑی عجیب حرکت! ﴿٧١﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ
انہوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾
نہیں کرسکیں گے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿٧٢﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ
موسیٰؑ نے کہا نہ گرفت کیجیے میری بھول چوک پر

وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾
اور نہ اختیار کیجیے میرے معاملہ میں سختی ﴿٧٣﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا
چنانچہ چلے پھر وہ دونوں حتّٰی کہ ملے وہ دونوں ایک لڑکے سے

فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
اور قتل کر دیا اس نے اسے موسیٰؑ نے کہا کیا قتل کر دیا ہے آپ نے

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ
ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے عوض؟

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
یقیناً کی ہے آپ نے بہت ہی بری حرکت ﴿٧٤﴾

۞ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ	انہوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ یقیناً آپ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾	نہیں کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿٧٥﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ	موسیٰؑ نے کہا اگر پوچھوں میں آپ سے کوئی بات
بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ	اس کے بعد تو نہ رکھیے گا مجھے اپنے ساتھ۔
قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾	یقیناً مل گیا ہے آپ کو میری طرف سے عذر ﴿٧٦﴾
فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ	پھر چل پڑے وہ دونوں حتّٰی کہ جب پہنچے وہ دونوں
اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ	ایک بستی والوں کے پاس تو انہوں نے کھانا طلب کیا
اَهْلَهَا فَاَبَوْا	وہاں کے رہنے والوں سے تو انکار کر دیا انہوں نے
اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا	انہیں مہمان بنانے سے پھر دیکھی انہوں نے وہاں ایک دیوار
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ	جو گرا چاہتی تھی تو اس نے اسے درست کر دیا۔
قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ	موسیٰؑ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ضرور لے سکتے تھے
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾	اس کام پر اجرت ﴿٧٧﴾
قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ	انہوں نے کہا اب جدائی ہے میرے اور آپ کے درمیان۔
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا	میں بتائے دیتا ہوں آپ کو حقیقت ان باتوں کی کہ
لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾	نہ کر سکے آپ ان پر صبر ﴿٧٨﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ	چنانچہ وہ کشتی سو تھی وہ چند مسکینوں کی جو
يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ	مزدوری کیا کرتے تھے سمندر میں، میں نے چاہا کہ
اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ	اسے عیب دار کر دوں کیونکہ ہے ان کے آگے ایک بادشاہ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾	جو چھین لیتا ہے ہر کشتی زبردستی ﴿٧٩﴾

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ	اور رہ گیا وہ لڑکا (جسے قتل کیا گیا تھا) تو تھے اس کے ماں باپ
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	مومن سو ہمیں ڈر ہوا کہ تنگ کرے گا انہیں
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ ﴿۸۰﴾	اپنی سرکشی اور کفر سے ﴿۸۰﴾
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا	سو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے ان کو ان کا رب (ایسی اولاد)
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾	جو بہتر ہو اس سے اخلاق میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں ﴿۸۱﴾
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	اور رہ گئی وہ دیوار سو تھی وہ دو بچوں کی جو یتیم تھے
فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا	شہر میں اور تھا نیچے اس کے خزانہ ان کا
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ	اور تھا ان کا باپ ایک نیک آدمی۔ پس چاہا تمہارے رب نے
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ	کہ وہ جوان ہوں اور نکال لیں اپنا خزانہ۔
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ	یہ مہربانی تھی آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں کیا ہے میں نے یہ
عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ	(جو کچھ کیا ہے) اپنے اختیار سے۔ یہ ہے حقیقت
مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾	ان باتوں کی کہ نہ کر سکے آپ جن پر صبر ﴿۸۲﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ	اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں۔
قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾	کہو ابھی سناتا ہوں میں تمہیں ان کا کچھ حال ﴿۸۳﴾
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ	بے شک ہم نے اقتدار عطا کیا تھا اسے زمین میں
وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾	اور عطا کیے تھے اسے ہم نے ہر قسم کے اسباب و وسائل ﴿۸۴﴾
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾	چنانچہ اس نے مہیا کیا (ایک سفر کا) سامان ﴿۸۵﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا غروبِ آفتاب (کی حد) تک
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	تو دیکھا سورج کو کہ غروب ہو رہا ہے سیاہ پانی کے چشمے میں

وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا	اور ملی اسے اس کے پاس ایک قوم ہم نے کہا:
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ	اے ذُوالقرنین! چاہو تو سزا دو تم انہیں
وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾	اور اگر چاہو تو اختیار کر لو ان کے بارے میں اچھا رویہ ﴿۸۶﴾
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ	اس نے کہا اچھا! جو ظلم کرے گا ان میں سے تو ضرور
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ	ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف
فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾	اور وہ اسے سخت عذاب دے گا ﴿۸۷﴾
وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	لیکن جو کوئی ایمان لائے گا اور کرے گا نیک عمل
فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ	تو اس کے لیے ہے اچھی جزا اور ضرور کہیں گے ہم بھی
لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ ﴿۸۸﴾	اس سے اپنے احکام کے سلسلے میں نرم (بات) ﴿۸۸﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾	پھر اس نے مہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۸۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا وہ طلوعِ آفتاب کے مقام پر
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ	تو دیکھا اس نے کہ سورج طلوع ہو رہا ہے ایک ایسی قوم پر
لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ	کہ نہیں مہیا کی ہے ہم نے ان کے لیے
مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾	سورج سے کوئی اوٹ ﴿۹۰﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ	یہ حال تھا ان کا اور یقیناً
اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾	ہمیں معلوم تھا جو کچھ ذُوالقرنین کے پاس تھا ﴿۹۱﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾	پھر اس نے مہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۹۲﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ	یہاں تک کہ جب پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو ملی اسے
مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ	پہاڑوں کے اس طرف ایک قوم جو نہیں لگتی تھی

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ — کہ سمجھے کوئی بات ﴿۹۳﴾

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ — انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین!

اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ — بے شک یاجوج اور ماجوج فساد مچاتے ہیں

فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ — زمین میں تو کیا مہیا کریں ہم تمہارے لیے

خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ — کچھ محصول اس غرض سے کہ بنا دو تم

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ — ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند ﴿۹۴﴾

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ — اس نے کہا جو کچھ عطا کر رکھا ہے مجھے اس سلسلہ میں

رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ — میرے رب نے وہ زیادہ بہتر ہے البتہ مدد کرو تم میری

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ — قوت سے بنا دوں گا میں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ — تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط بند ﴿۹۵﴾

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا — لاؤ تم مجھے ٹکڑے لوہے کے یہاں تک کہ جب

سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ — پاٹ دیا اس نے اس خلا کو جو دو پہاڑوں کے درمیان تھی

قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ — تو کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا اسے آگ کا انگارہ

قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ — تو کہا لاؤ میرے پاس انڈیلوں گا میں

عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ ؕ — اس کے اوپر پگھلا ہوا تانبا ﴿۹۶﴾

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ — سو نہ ان میں طاقت ہے کہ اس پر چڑھ سکیں

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ — اور نہ لگا سکیں گے اس میں نقب ﴿۹۷﴾

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ — کہا ذوالقرنین نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ — پھر جب آئے گا وعدہ میرے رب کا تو کر دے گا وہ اس کو

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾

ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا ﴿٩٨﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور چھوڑ دیا ہم نے ان میں سے بعض کو

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ

اس دن سے کہ وہ گتھم گتھا ہوتے رہیں بعض کے ساتھ ۔

وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

پھر پھونکا جائے گا صور سو جمع کریں گے ہم ان سب کو ایک ساتھ ﴿٩٩﴾

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

اور سامنے لائیں گے ہم جہنم کو اس دن

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

کافروں کے پوری طرح ﴿١٠٠﴾

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ

وہ کافر کہ پڑا ہوا تھا ان کی آنکھوں پر پردہ

عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

میری نصیحت کی طرف سے اور تھے وہ ایسے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

کہ نہ طاقت رکھتے تھے کچھ سننے کی ﴿١٠١﴾

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

کیا خیال کرتے ہیں یہ کافر لوگ کہ وہ بنالیں گے

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز ۔ یقیناً بنا رکھا ہے ہم نے

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

جہنم کو کافروں کے لیے سامانِ ضیافت ﴿١٠٢﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

ان سے کہیے کیا خبر دیں ہم تمہیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

ان لوگوں کی جو سب سے زیادہ ناکام و نامراد ہیں اپنے اعمال کے لحاظ سے ﴿١٠٣﴾

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وہ کہ ضائع ہو گئی جن کی جدّوجُہد دنیاوی زندگی کے کاموں میں

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿١٠٤﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآىِٕهٖ

اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ

تو ضائع ہو گئے ان کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾
ان (کے اعمال) کو روزِ قیامت کوئی وزن ﴿۱۰۵﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
یہ ہے بدلہ ان کا یعنی جہنّم بسبب ان کے کفر کے

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾
اور اڑایا تھا انہوں نے میری آیات اور رسولوں کا مذاق ﴿۱۰۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾
ہوگی ان کی جنّت الفردوس میں مہمان نوازی ﴿۱۰۷﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اور نہ چاہیں گے

عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾
اس سے نکلنا ﴿۱۰۸﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
کہہ دیجیے کہ اگر بن جائے سمندر روشنائی

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ
میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے تو ضرور ختم ہو جائے

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ
سمندر اس سے پہلے کہ ختم ہوں باتیں

رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا
میرے رب کی اور خواہ لے آئیں ہم

بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾
اتنی ہی اور روشنائی ﴿۱۰۹﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ
کہہ دیجیے (اے نبیؐ) کہ درحقیقت میں بھی ایک بشر ہوں

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
تم ہی جیسا (وحی کی جاتی ہے میری طرف

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
یہ حقیقت کہ بس تمہارا معبود (الٰہ) واحد ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ
سو جو شخص ہے امیدوار اپنے رب سے ملاقات کا

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
اسے چاہیے کہ کرے کام اچھے

وَّلَا يُشْرِكْ
اور نہ شریک بنائے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۲
اپنے رب کی عبادت میں کسی کو ﴿۱۱۰﴾

اٰیاتھا ۹۸ | (۱۹) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴) | رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝۱ — کاف۔ہا۔یا۔عین۔صاد ①

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ — ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا

عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝۲ — (جو اس نے کی) اپنے بندے زکریاؑ پر ②

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝۳ — جب اس نے پکارا تھا اپنے رب کو چپکے چپکے ③

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ — اس نے عرض کیا تھا: اے میرے مالک! بے شک گھل گئی ہیں

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا — ہڈیاں میری اور بھڑک اٹھا ہے میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے

وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝۴ — اور نہیں رہا میں تجھ سے دعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد ④

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ — اور بے شک مجھے سخت ڈر ہے اپنے بھائی بندوں سے

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا — اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ

فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝۵ — سو عطا کر دے تو مجھے اپنے فضل خاص سے ایک بیٹا ⑤

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۗ — جو وارث بنے میرا اور میراث پائے آلِ یعقوب سے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝۶ — اور بنا تو اسے اے میرے مالک! پسندیدہ (انسان) ⑥

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ — (ارشاد ہوا) اے زکریا! یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں

بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ — ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہوگا، نہیں رکھا ہم نے

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝۷ — یہ نام اس سے پہلے کسی کا ⑦

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ	عرض کیا: اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا
وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ	جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا ہوں
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾	بڑھاپے میں انتہا کو ﴿۸﴾
قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ	ارشاد ہوا: ایسا ہی ہوگا، فرماتا ہے تیرا رب، یہ (پیدا کرنا) میرے لیے
هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ	بہت آسان ہے۔ آخر پیدا کر چکا ہوں میں ہی تجھ کو بھی
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾	اس سے پہلے جبکہ نہ تھا تو کوئی چیز ﴿۹﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ	عرض کیا: اے میرے مالک! مقرر کر دے تو میرے لیے کوئی نشانی۔
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ	ارشاد ہوا: تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے
ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾	تین رات (دن) مسلسل ﴿۱۰﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ	چنانچہ نکل کر آئے وہ اپنی قوم کے پاس حجرہ سے
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا	اور اشارے سے کہا انہیں کہ تسبیح کرتے رہو (اللہ کی)
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾	صبح و شام ﴿۱۱﴾
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ	(جب لڑکا پیدا ہو گیا تو ارشاد ہوا) اے یحییٰؑ! تھام لو ہماری کتاب کو
بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾	مضبوطی سے۔ اور نوازا تھا ہم نے اسے دانائی سے بچپن میں ہی ﴿۱۲﴾
وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ	اور نرم دلی عطا کی تھی اپنی جناب خاص سے اور پاکیزگی بھی
وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾	اور تھا وہ پرہیزگار ﴿۱۳﴾
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ	اور حق شناس اپنے والدین کا اور نہ تھا
جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾	سرکش، نافرمان ﴿۱۴﴾
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ	اور سلام یحییٰؑ پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا

وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾
اور جس دن اٹھایا جائے گا دوبارہ زندہ کرکے ﴿۱۵﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ
اور بیان کر وہ حال اس کتاب میں مریم کا۔ جب کنارہ کش ہو کر وہ

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾
اپنے گھر والوں سے معتکف ہو گئی مشرقی گوشہ میں ﴿۱۶﴾

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ
اور لٹکا لیا ان کی طرف پردہ۔

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ
تو بھیجا ہم نے اس کی طرف اپنا فرشتہ اور نمودار ہوا وہ بن کر

لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾
اس کے سامنے ایک پورا آدمی ﴿۱۷﴾

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ
کہا مریم نے بے شک میں پناہ لیتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾
اگر ہے تو اللہ سے ڈرنے والا ﴿۱۸﴾

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ
اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں بھیجا ہوا ہوں تمہارے رب کا

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾
تاکہ عطا کروں تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا ﴿۱۹﴾

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ
مریم نے کہا کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے

بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾
کسی آدمی نے اور نہیں ہوں میں بدکار ﴿۲۰﴾

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ
اس نے کہا ایسا ہی ہوگا۔ فرمایا ہے تمہارے رب نے کہ

هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ
ایسا کرنا میرے لیے بہت آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً
اور یہ اس لیے کریں گے کہ بنائیں ہم اسے ایک نشانی

لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ
انسانوں کے لیے اور رحمت اپنی طرف سے

وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾
اور ہے یہ معاملہ طے شدہ" ﴿۲۱﴾

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ
سو حاملہ ہو گئیں مریم اور چلی گئیں اسی حالت میں

مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾
ایک دور دراز جگہ ﴿۲۲﴾

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ
پھر لے گیا اسے دردِ زہ ایک کھجور کے درخت کے نیچے۔

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا
کہنے لگیں کاش میں مر جاتی اس سے پہلے ہی

وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾
اور ہو جاتی بے نام و نشان! ﴿۲۳﴾

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ
پھر پکارا اسے فرشتے نے نچلی جانب سے کہ غم نہ کرو

قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾
یقیناً رواں کر دیا ہے تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ ﴿۲۴﴾

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ
اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو تو ٹپک پڑیں گی

عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾
تم پر کھجوریں، پکی ہوئی ﴿۲۵﴾

فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ
پس کھاؤ اور پیو اور ٹھنڈی کرو اپنی آنکھیں

فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ۬
پھر اگر دیکھو تم آدمیوں میں سے کسی کو

فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ
تو (اشارے سے) کہہ دو کہ بیشک میں نے نذر مانی ہے

لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا
رحمٰن کے لیے (چپ کے) روزے کی

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ ﴿۲۶﴾
سو ہرگز نہیں بات کروں گی میں آج کسی شخص سے ﴿۲۶﴾

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ
پھر لائی وہ اس (بچہ) کو اپنی قوم کے پاس گود میں اٹھائے ہوئے

قَالُوْا يٰمَرْيَمُ
وہ کہنے لگے: اے مریم!

لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾
تم نے تو کر ڈالا ہے بڑا پاپ ﴿۲۷﴾

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ
اے ہارون کی بہن! نہ تھا تیرا باپ برا آدمی

وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾
اور نہ تھی تمہاری ماں بدکار ﴿۲۸﴾

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ
پس اشارہ کیا مریم نے بچہ کی طرف۔ وہ کہنے لگے کیسے

نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾
بات کریں ہم اس سے جو ہے گود میں ایک چھوٹا سا بچہ؟ ﴿۲۹﴾

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۫ (اس وقت وہ بچہ) بول اٹھا: بے شک میں بندہ ہوں اللہ کا۔

اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾ عطا کی ہے اس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی ﴿۳۰﴾

وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ اور کیا ہے اس نے مجھے برکت والا جہاں بھی میں ہوں

وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا

مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ جب تک رہوں میں زندہ ﴿۳۱﴾

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ اور حق شناس رہوں اپنی والدہ کا اور نہیں بنایا اس نے مجھے

جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ سرکش اور بدبخت ﴿۳۲﴾

وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ اور سلام ہے مجھ پر جس دن پیدا ہوا میں

وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اور جس دن مروں گا اور جس دن

اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾ اٹھایا جاؤں گا میں زندہ کر کے ﴿۳۳﴾

ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ یہ ہیں عیسیٰؑ ابنِ مریم اور یہ ہے (وہ) سچی بات

الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ جس کے بارے میں جھگڑتے ہیں یہ لوگ ﴿۳۴﴾

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ نہیں ہے اللہ کے شایانِ شان کہ بنائے کسی کو بیٹا،

سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا پاک ہے اس کی ذات جب فیصلہ کر لیتا ہے کسی کام کا

فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ تو بس حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۳۵﴾

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ اور بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾ سو اسی کی عبادت کرو۔ یہی ہے راہ سیدھی ﴿۳۶﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ اس کے باوجود اختلاف کرنے لگے گروہ آپس میں،

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سو بڑی تباہی ہو گی ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾	بڑے دن کی پیشی کے وقت ﴿۳۷﴾
اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ	خوب سن رہے ہوں گے وہ اور خوب دیکھ رہے ہوں گے
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ	اس دن جب یہ حاضر ہوں گے ہمارے سامنے، لیکن یہ ظالم
الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾	آج پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۳۸﴾
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ	اور ڈراؤ انہیں حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو جائے گا
الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ	سارے معاملہ کا جبکہ آج یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں
وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور ایمان نہیں لا رہے ہیں ﴿۳۹﴾
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ	بے شک ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے اور ان کے جو
عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع	(بستے ہیں) زمین پر اور ہماری طرف ہی انہیں لوٹایا جائے گا ﴿۴۰﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ	اور بیان کرو حال اس کتاب میں ابراہیمؑ کا۔
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾	اس طرح کہ وہ تھے بہت سچے انسان اور نبی ﴿۴۱﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ	جب کہا تھا انہوں نے اپنے باپ سے، ابا جان! کیوں
تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ	عبادت کرتے ہو تم ان چیزوں کی جو نہ سن سکتی ہیں
وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ	اور نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ فائدہ پہنچا سکتی ہیں
عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾	آپ کو ذرا بھی ﴿۴۲﴾
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ	اے ابا جان! بے شک میرے پاس آیا ہے ایسا علم
مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ	جو نہیں آیا تمہارے پاس سو پیروی کرو میری
اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾	بتاؤں گا میں تمہیں راستہ، سیدھا ﴿۴۳﴾
يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	اے ابا جان! نہ بندگی کیجیے شیطان کی۔ بے شک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾
ہے رحمٰن کا سخت نافرمان ﴿۴۴﴾

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ
اباجان: مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں آجائے تم پر عذاب

مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾
رحمٰن کی طرف سے اور بن جاؤ تم شیطان کے ساتھی ﴿۴۵﴾

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ
باپ نے کہا کیا پھر گئے ہو تم میرے معبودوں سے

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ
اے ابراہیمؑ! اگر نہ باز آؤ گے تم تو میں تمہیں سنگسار کردوں گا

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾
اور چھوڑ دو تم مجھے ہمیشہ کے لیے ﴿۴۶﴾

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ
ابراہیمؑ نے کہا: سلام ہو تم پر میں ضرور بخشش کی دعا کروں گا تمہارے لیے

رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾
اپنے رب سے بے شک وہ ہے مجھ پر بڑا ہی مہربان ﴿۴۷﴾

وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ
اور چھوڑتا ہوں میں تمہیں اور ان کو بھی جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڰ
اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے ہی رب کو،

عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾
مجھے امید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو نامراد ﴿۴۸﴾

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا
پھر جب جدا ہو گئے ابراہیمؑ ان سے اور ان چیزوں سے بھی جن کو

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ
وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا، عطا کی ہم نے ابراہیمؑ کو

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾
اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد) اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی ﴿۴۹﴾

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا
اور نوازا ہم نے انہیں اپنی رحمت سے اور کیا ہم نے

لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع ۳ ۱۰
ان کا ذکرِ جمیل بلند ﴿۵۰﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ
اور ذکر کرو اس کتاب میں موسیٰؑ کا، بے شک وہ تھے

مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾
ایک برگزیدہ شخص اور تھے وہ نبی مرسل ﴿۵۱﴾

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ
اور آواز دی ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾	اور ہم نے ان کو تقرب عطا کیا شرفِ ہمکلامی سے ﴿۵۲﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اور عطا کیا ہم نے اسے اپنی رحمت سے (بطور مددگار)
اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾	اس کا بھائی ہارونؑ، نبی بنا کر ﴿۵۳﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ	اور ذکر کرو اس کتاب میں اسماعیلؑ کا بے شک وہ تھا
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾	وعدے کا سچا اور تھا نبی مرسل ﴿۵۴﴾
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اور دیا کرتا تھا حکم اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾	اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ شخص ﴿۵۵﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ	اور ذکر کرو اس کتاب میں ادریسؑ کا
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾	بے شک وہ تھے بہت راست باز انسان اور نبی ﴿۵۶﴾
وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾	اور اٹھایا تھا ہم نے انہیں بلند مرتبہ پر ﴿۵۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ	یہ ہیں وہ لوگ کہ انعام فرمایا اللہ نے ان پر انبیا میں سے
مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا	جو اولاد تھے آدمؑ کی اور ان کی جن کو سوار کیا تھا ہم نے
مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ	نوحؑ کے ساتھ اور یہ نسل سے تھے ابراہیمؑ و
اِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا	اسرائیلؑ کی اور ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی
وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ	اور برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں ان کے سامنے آیات
الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾	رحمٰن کی تو گر پڑتے تھے سجدے میں روتے ہوئے ﴿۵۸﴾
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ جنہوں نے
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ	ضائع کر دیا نماز کو اور پیروی کی خواہشاتِ نفس کی
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾	سو عنقریب دوچار ہوں گے وہ گمراہی (کے انجام) سے ﴿۵۹﴾

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے اعمال
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	سو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنّتوں میں
وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾	اور نہ حق تلفی ہوگی ان کی ذرا بھی ﴿٦٠﴾
جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ	سدا بہار جنّتوں میں جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے
بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾	(ان کو بن دیکھے) بے شک ہے اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ﴿٦١﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا	نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات مگر (سنیں گے)
سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا	سلام اور ان کو ملے گا ان کا رزق وہاں
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾	صبح و شام ﴿٦٢﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ	یہ ہے وہ جنّت جس کا وارث بنائیں گے ہم
مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾	اپنے بندوں میں سے اس شخص کو جو ہوگا پرہیزگار ﴿٦٣﴾
وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ	اور (فرشتے نے کہا) نہیں اترتے ہم مگر تیرے رب کے حکم سے
لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا	اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ
خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ	ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے
وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾	اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا ﴿٦٤﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ	ان کے درمیان ہے سو عبادت کر اسی کی اور ثابت قدم رہ
لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع ١٥	اس کی عبادت پر۔ کیا تم جانتے ہو کوئی ہستی جو اس کی ہم پایہ ہو؟ ﴿٦٥﴾
وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان: کیا واقعی جب میں مر جاؤں گا
لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾	تو ضرور پھر نکال لایا جاؤں گا زندہ کر کے؟ ﴿٦٦﴾

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
کیا نہیں یاد انسان کو کہ یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے اسے

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾
اس سے پہلے جبکہ نہ تھا وہ کچھ بھی ﴿۶۷﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ
پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو

وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
اور شیاطین کو بھی پھر ضرور حاضر کریں گے ہم انہیں

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾
جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ﴿۶۸﴾

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ
پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ میں سے

اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾
کہ کون ہے ان میں سے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابل سرکشی میں ﴿۶۹﴾

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ
پھر یقیناً ہم ہی بہتر جانتے ہیں ان لوگوں کو جو ان میں سے

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾
زیادہ مستحق ہیں جہنم میں ڈالے جانے کے ﴿۷۰﴾

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ
اور نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص مگر وہ ضرور گزرے گا جہنم پر سے،

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾
ہے یہ بات تیرے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ ﴿۷۱﴾

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ
پھر ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جو متقی تھے اور چھوڑ دیں گے

الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾
ظالموں کو اسی میں گرا ہوا ﴿۷۲﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں کافر لوگ ان لوگوں سے جو

اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ
ایمان لے آئے کہ کون ہے دونوں گروہوں میں سے زیادہ بہتر

مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾
مقام کے لحاظ سے اور بہتر ہے مجلسوں کے اعتبار سے؟ ﴿۷۳﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
حالانکہ کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے امتیں

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾
جو بہتر تھیں ان سے ساز و سامان اور شان و شوکت کے لحاظ سے ﴿۷۴﴾

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ
لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا
مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ
وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾
وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا
هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا
وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾
كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ
وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا
يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾

ان سے کہیجیے: جو ہیں مبتلا گمراہی میں سو ڈھیل دیا کرتا ہے
انہیں رحمٰن خوب ڈھیل، یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے
وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے ان سے یعنی عذاب
اور یا قیامت۔ تو ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو
زیادہ برا ہے حالت کے لحاظ سے اور کمزور ہے کس کا لشکر؟ ﴿۷۵﴾
اور ترقی عطا کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو راہِ راست اختیار کرتے ہیں
ہدایت میں۔ اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی
بہتر ہیں نزدیک تیرے رب کے جزا کے اعتبار سے
اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے ﴿۷۶﴾
بھلا کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے انکار کر دیا ہماری آیات کا
اور کہا کہ ضرور نوازا جاؤں گا میں مال و اولاد سے؟ ﴿۷۷﴾
کیا پتہ چل گیا ہے اس کو غیب کا یا لے رکھا ہے اس نے
رحمٰن سے کوئی عہد؟ ﴿۷۸﴾
ہرگز نہیں! ہم لکھ لیتے ہیں وہ بات جو یہ کہہ رہا ہے
اور ہم بڑھاتے چلے جائیں گے اس کے لیے عذاب آہستہ آہستہ ﴿۷۹﴾
اور مالک بن جائیں گے ہم ان سب چیزوں کے جن کا
یہ ذکر کر رہا ہے اور یہ حاضر ہوگا ہمارے حضور اکیلا ﴿۸۰﴾
اور بنا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا کچھ خدا
تاکہ ہوں وہ ان کے مددگار ﴿۸۱﴾

كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ
ہرگز نہ ہوگا کوئی مددگار ضرور انکار کر دیں گے وہ ان کی عبادت کا

وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝۸۲
اور بن جائیں گے وہ ان کے مخالف ۸۲

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ
کیا نہیں دیکھا تم نے کہ یقیناً ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیاطین

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝۸۳
کافروں پر جو اکساتے رہتے ہیں ان کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ ۸۳

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ
پس مت جلدی کرو تم ان پر (عذاب کے لیے)۔

اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝۸۴
درحقیقت شمار کر رہے ہیں ہم ان کے لیے دنوں کی گنتی ۸۴

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝۸۵
جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح ۸۵

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ
اور ہانکیں گے ہم مجرموں کو

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝۸۶
جہنم کی طرف جیسے پیاسوں کو گھاٹ پر لایا جاتا ہے ۸۶

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا
(اس وقت) نہ لا سکیں گے وہ کوئی سفارش سوائے

مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝۸۷
ان لوگوں کے کہ لے رکھی ہوگی انہوں نے رحمٰن سے اجازت ۸۷

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝۸۸
اور کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے رحمٰن نے کسی کو بیٹا ۸۸

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـــًٔا اِدًّا ۝۸۹
درحقیقت گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بے ہودہ ۸۹

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ
قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں

وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ
اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں

الْجِبَالُ هَدًّا ۝۹۰
پہاڑ پارہ پارہ ہو کر ۹۰

اَنْ دَعَوْا
اس بات پر کہ دعویٰ کیا ہے انہوں نے

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝۹۱
رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا ۹۱

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝۹۲
حالانکہ نہیں ہے یہ شان رحمٰن کی کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا ۹۲

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي	اور زمین میں مگر پیش ہونے والے ہیں وہ سب
الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾	رحمٰن کے حضور عبد کی حیثیت سے ﴿۹۳﴾
لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ	یقیناً اس نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا
وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾	اور شمار کر رکھا ہے انہیں گن گن کر ﴿۹۴﴾
وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ	اور ان میں سے ہر ایک حاضر ہو گا اس کے حضور
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾	قیامت کے دن اکیلا اکیلا ﴿۹۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ	اور کیے انہوں نے نیک کام عنقریب پیدا کر دے گا
لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾	ان کے لیے رحمٰن (دلوں میں) محبت ﴿۹۶﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ	درحقیقت یہ جو آسان کیا ہم نے قرآن کو
بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ	تمہاری زبان میں (نازل کر کے) اس لیے کیا ہے تاکہ خوشخبری دو تم
بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ	اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈراؤ
بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾	اس سے ہٹ دھرم لوگوں کو ﴿۹۷﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا	اور کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ	ان سے پہلے امتیں ۔
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ	کیا پاتے ہو تم (نام و نشان) ان میں سے
مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ	کسی کا یا سنتے ہو تم
لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾	ان کے بارے میں کوئی بھنک ﴿۹۸﴾

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۴۵)

اٰیاتُھا ۱۳۵ (۲۰) رکوعاتُھا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ۝١ — طا۔ ہا ①

مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ — نہیں نازل کیا ہم نے تم پر (اے نبیؐ)

الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝٢ — یہ قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ②

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٣ — بلکہ یہ تو یاددہانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے (اللہ سے) ③

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ — نازل کیا جا رہا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے

الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤ — زمین کو اور بلند آسمانوں کو ④

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥ — وہ رحمٰن (کائنات کے) تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہے ⑤

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ — اسی کی ملک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا — اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان اور جو کچھ

تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦ — نیچے ہے مٹی کے ⑥

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ — اور خواہ تم پکار کر کہو اپنی بات (یا ....) سو وہ تو جانتا ہے

السِّرَّ وَاَخْفَى ۝٧ — چپکے سے کہی ہوئی بات بھی اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بھی ⑦

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ — وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨ — اسی کے لیے ہیں سب نام اچھے ⑧

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩ — اور کیا پہنچی ہے تمہیں کچھ خبر موسیٰؑ کی؟ ⑨

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا	جب دیکھی اس نے آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے ذرا ٹھہرو
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ	بلاشبہ میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ میں لے آؤں تمہارے لیے
مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ	اس میں سے کوئی انگارا یا مل جائے مجھے
عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩	آگ کے پاس رہنمائی ⑩
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰٓى ⑪	پھر جب وہ پہنچے وہاں تو پکارا گیا اے موسیٰ! ⑪
اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ	بے شک میں ہی ہوں تیرا رب پس اتار دو تم اپنی جوتیاں،
اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫	بلاشبہ تم ایک وادیٔ مقدس میں ہو جس کا نام طویٰ ہے ⑫
وَاَنَا اخْتَرْتُكَ	اور میں نے چن لیا ہے تم کو
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰٓى ⑬	لہٰذا سنو! وہ جو وحی کیا جاتا ہے (تمہاری طرف) ⑬
اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا	بے شک میں ہی اللہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے
فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ⑭	پس میری ہی عبادت کرو اور قائم کرو نماز میری یاد کے لیے ⑭
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ	یقیناً قیامت آنے والی ہے
اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى	میں چاہتا ہوں کہ پوشیدہ رکھوں اس (کے وقت) کو تاکہ بدلہ دیا جائے
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ⑮	ہر متنفس کو اس کی کوشش کا ⑮
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ	سو نہ روک دے تم کو اس (کے فکر) سے کوئی ایسا شخص جو
لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ	نہ ایمان رکھتا ہو اس پر اور پیروی کرتا ہو
هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ⑯	اپنی خواہشات کی اگر ایسا کیا تو تم ہلاکت میں پڑ جاؤ گے ⑯
وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ⑰	اور کیا ہے یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ؟ ⑰
قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا	بولے، یہ میری لاٹھی ہے، ٹیک لگاتا ہوں میں اس پر

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ	اور پتے جھاڑتا ہوں میں اس سے اپنی بکریوں کے لیے
وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾	اور میں لیتا ہوں اس سے بہت کام اور بھی ﴿۱۸﴾
قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾	ارشاد ہوا: پھینکو اسے اے موسیٰؑ! ﴿۱۹﴾
فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ	سو پھینک دیا اسے موسیٰؑ نے تو یکایک ہو گئی وہ
حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾	ایک سانپ جو دوڑ رہا تھا۔ ﴿۲۰﴾
قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫	ارشاد ہوا: پکڑ لو اسے اور ڈرو نہیں،
سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾	لوٹائے دیتے ہیں ہم ابھی اسے اس کی پہلی حالت میں ﴿۲۱﴾
وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ	اور دبا لو اپنا ہاتھ اپنی بغل میں، نکلے گا وہ چمکتا ہوا
مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾	بغیر کسی تکلیف کے — یہ نشانی ہے دوسری ﴿۲۲﴾
لِنُرِيَكَ	(دی گئی ہے تمہیں) اس لیے کہ ہم دکھانے والے ہیں تم کو
مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرَى ﴿۲۳﴾	اپنی نشانیاں بڑی بڑی ﴿۲۳﴾
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾	جاؤ فرعون کے پاس بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۲۴﴾
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾	عرض کیا: اے میرے مالک! کھول دے میرا سینہ ﴿۲۵﴾
وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾	اور آسان کر دے میرے لیے میرا کام ﴿۲۶﴾
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾	اور کھول دے گرہ میری زبان کی ﴿۲۷﴾
يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾	تاکہ سمجھ سکیں لوگ میری بات ﴿۲۸﴾
وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾	اور مقرر کر دے میرے لیے ایک وزیر میرے کنبے سے ﴿۲۹﴾
هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾	یعنی ہارونؑ کو جو میرا بھائی ہے ﴿۳۰﴾
اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾	مضبوط کر دے تو اس کے ذریعہ سے میرے ہاتھ ﴿۳۱﴾

وَ اَشْرِكْهُ فِيْۤ اَمْرِيْ ۙ﴿۳۲﴾	اور شریک کردے تو اس کو میرے کام (نبوت) میں ﴿۳۲﴾
كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۙ﴿۳۳﴾	تاکہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے ﴿۳۳﴾
وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ؕ﴿۳۴﴾	اور ذکر کریں ہم تیرا بہت زیادہ ﴿۳۴﴾
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾	بے شک ہے تو ہمارے (حالات پر) نگران ﴿۳۵﴾
قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ	ارشاد ہوا: مطمئن رہو منظور کر لی گئی ہے
سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾	تمہاری درخواست اے موسیٰ! ﴿۳۶﴾
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى ۙ﴿۳۷﴾	اور یقیناً احسان کیا ہم نے تم پر دوسری بار ﴿۳۷﴾
اِذْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ	جب بتائی ہم نے تیری ماں کو
مَا يُوْحٰۤى ﴿۳۸﴾	یہ بات جو جبیان کی جا رہی ہے ﴿۳۸﴾
اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ	"کہ رکھ دو اسے صندوق میں پھر ڈال دو صندوق کو
فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ	دریا میں تو پھینک دے گا اسے دریا ساحل پر
يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ	اور اٹھائے گا اُسے (ایک شخص) جو ہے میرا دشمن اور اس کا دشمن"
وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ	اور طاری کر دی میں نے تم پر محبت اپنی طرف سے
وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾	تاکہ پرورش پاؤ تم میری نگرانی میں ﴿۳۹﴾
اِذْ تَمْشِيْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ	(پھر وہ وقت) جب چل رہی تھی تمہاری بہن اور اس نے کہا تھا کیا
اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ	میں بتا دوں تمہیں ایسے شخص کا جو اس کی پرورش کرے؟
فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ	اور اس طرح لوٹا دیا ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ	تاکہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور تاکہ نہ غمگین ہو
وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ	اور قتل کر دیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر نجات دلائی تھی ہم نے تمہیں

وقف لازم

مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ	اس پھندے سے اور آزمایا تھا ہم نے تمہیں
فُتُوْنًا ۙ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ	طرح طرح کی آزمائشوں سے، پھر ٹھہرے رہے تم کئی سال
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ	اہل مدین کے پاس، پھر اب تم آ گئے ہو
عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾	تقدیر میں طے شدہ وقت پر اے موسیٰؑ! ﴿۴۰﴾
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾	اور بنا لیا ہے میں نے تم کو اپنے (کام کے) لیے ﴿۴۱﴾
اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ	جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لے کر
وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾	اور نہ سستی کرنا میرے ذکر میں ﴿۴۲﴾
اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾	جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس کیونکہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۴۳﴾
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ	اور کرنا تم دونوں اس سے بات نرمی سے، شاید کہ وہ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾	نصیحت پکڑے یا ڈر جائے ﴿۴۴﴾
قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا	عرض کیا ان دونوں نے اے ہمارے مالک! یقیناً ہمیں
نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾	اندیشہ ہے کہ کہیں زیادتی کرے ہم پر یا حد سے بڑھ جائے ﴿۴۵﴾
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ	ارشاد ہوا: مت ڈرو تم یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں
اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾	(ہر بات) سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ﴿۴۶﴾
فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا	لہٰذا جاؤ تم اس کے پاس اور کہو دونوں کہ واقعہ یہ ہے کہ ہم دونوں ہیں پیغمبر
رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا	تیرے رب کے بس تو بھیج دے ہمارے ساتھ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ	بنی اسرائیل کو اور نہ عذاب دے انہیں۔
قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ	بے شک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی
مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ	تیرے رب کی طرف سے، اور سلامتی ہے اس کے لیے جس نے

اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾	پیروی کی ہدایت کی ﴿۴۷﴾
اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ	یہ حقیقت ہے کہ وحی کی گئی ہے ہم پر کہ عذاب
عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾	اسے ہوگا جو جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا ﴿۴۸﴾
قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾	فرعون نے کہا: اچھا کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰؑ؟ ﴿۴۹﴾
قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى	موسیٰؑ نے کہا: ہمارا رب وہ ہستی ہے جس نے عطا فرمائی
كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾	ہر چیز کو اس کی ساخت پھر راستہ بتایا ﴿۵۰﴾
قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾	فرعون نے کہا: اچھا کیا معاملہ ہوگا پہلی قوموں کے ساتھ ﴿۵۱﴾
قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ	موسیٰؑ نے کہا: اس کا علم میرے رب کے پاس درج ہے ایک کتاب میں؛
لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾	نہ چوکتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے ﴿۵۲﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو
مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا	بچھونا اور بنائے اس نے تمہارے لیے اس میں راستے
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا	اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالے ہم نے
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾	اس کے ذریعہ سے جوڑے جوڑے طرح طرح کی نباتات کے ﴿۵۳﴾
كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔ بے شک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع	بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿۵۴﴾
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ	اسی (زمین میں) سے پیدا کیا ہے ہم نے تمہیں
وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ	اور اسی (زمین) میں واپس لوٹائیں گے ہم تمہیں
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾	اور اسی میں سے نکالیں گے ہم تمہیں دوبارہ ﴿۵۵﴾
وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا	اور یقیناً دکھلائیں ہم نے اسے اپنی نشانیاں ساری

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾
لیکن اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿۵۶﴾

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا
کہنے لگا: کیا آیا ہے تو ہمارے پاس اس لیے کہ نکال دے تو ہمیں

مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾
ہماری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰؑ ﴿۵۷﴾

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ
سو لائیں گے ہم بھی تمہارے مقابلہ کے لیے جادو اسی قسم کا

فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
لہٰذا متعین کر تو ہمارے اور اپنے درمیان

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ
ایک خاص دن کہ نہ خلاف ورزی کریں اس کی ہم

وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾
اور نہ تم ایک کھلے میدان میں ﴿۵۸﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ
موسیٰؑ نے کہا تم سے طے شدہ وقت جشن کا دن ہے

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾
اور اکٹھے کیے جائیں لوگ دن چڑھے ﴿۵۹﴾

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ
سو لوٹ گیا فرعون اور جمع کرنے لگا اپنی تدابیر

ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾
پھر (مقابلہ کے لیے) آموجود ہوا ﴿۶۰﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا
کہا ان سے موسیٰؑ نے اے شامت کے مارو! نہ گھڑو تم

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ
اللہ کے بارے میں جھوٹ ورنہ وہ ستیاناس کر دے گا تمہارا

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ
ایک سخت عذاب سے اور یقیناً نامراد ہوا

مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾
وہ جس نے جھوٹ گھڑا ﴿۶۱﴾

فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
یہ سن کر جھگڑنے لگے وہ اپنے معاملہ میں آپس میں

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾
اور چپکے چپکے کرنے لگے مشورے ﴿۶۲﴾

قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ
کہنے لگے یقیناً یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا
کہ نکال دیں تم کو تمہاری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے

وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾
اور مٹا دیں تمہارے طریق زندگی کو جو مثالی ہے ﴿۶۳﴾

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ
لہٰذا اکٹھی کر لو اپنی تمام تدابیر پھر آجاؤ صف باندھ کر۔

وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾
حقیقت یہ ہے کہ فلاح اس کی ہوگی آج جو جیت گیا ﴿۶۴﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ
انہوں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تو تم پھینکو

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾
یا ہم ہوں پہلے پھینکنے والے ﴿۶۵﴾

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ
موسیٰؑ نے کہا: نہیں تم ہی پھینکو تو یکایک ان کی رسیاں

وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ
اور ان کی لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں موسیٰؑ کو

مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾
ان کے جادو کے اثر سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں ﴿۶۶﴾

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾
پس محسوس کیا اپنے دل میں ایک طرح کا خوف موسیٰؑ نے ﴿۶۷﴾

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾
ہم نے کہا نہ ڈرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے ﴿۶۸﴾

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ
اور پھینکو اس کو جو تمہارے ہاتھ میں ہے، وہ نگل جائے گا

مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا
اس کو جو انہوں نے بنایا ہے واقعہ یہ ہے کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے

كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ
وہ فریب ہے جادوگر کا اور نہیں کامیاب ہو سکتا جادوگر

حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾
خواہ جس شان سے آئے وہ ﴿۶۹﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا
سو گرا دیے گئے سارے جادوگر سجدے میں اور پکار اٹھے

اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾
ایمان لائے ہم رب ہارونؑ و موسیٰؑ پر ﴿۷۰﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
فرعون نے کہا: ایمان لے آئے تم اس پر قبل اس کے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ
میں اجازت دوں تمہیں (اس کی)؟ یقیناً وہی تمہارا گرو ہے

الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ
جس نے سکھائی ہے تمہیں جادوگری سو ضرور کٹوائے دیتا ہوں میں

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ	تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے
وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫	اور ضرور سولی چڑھواتا ہوں تم کو کھجور کے تنوں پر
وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ	اور خوب جان لو گے تم کہ ہم دونوں میں سے کس کا
اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾	عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے ﴿۷۱﴾
قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا	انہوں نے کہا ہرگز نہیں ترجیح دے سکتے ہم تجھے اس پر جو
جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ	آگئی ہیں ہمارے سامنے روشن نشانیاں اور اس ذات پر جس نے
فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ	ہمیں پیدا کیا ہے سو کر لے جو تو کر سکتا ہے۔
اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿۷۲﴾	اور تُو تو بس فیصلہ کر سکتا ہے اس دنیاوی زندگی کا ﴿۷۲﴾
اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا	یقیناً ہم تو ایمان لے آئے اپنے رب پر تاکہ وہ معاف کر دے
خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ	ہماری خطائیں اور یہ جرم جس پر مجبور کیا تھا تو نے ہمیں
مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾	یعنی جادوگری اور اللہ ہی ہے سب سے اچھا اور ہمیشہ رہنے والا ﴿۷۳﴾
اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا	واقعہ یہ ہے کہ جو حاضر ہوگا اپنے رب کے حضور مجرم بن کر
فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ	تو بے شک اس کے لیے ہے جہنّم۔
لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾	نہ مرے گا وہ اس میں اور نہ جیے گا ﴿۷۴﴾
وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا	اور جو حاضر ہوگا اس کے حضور ایمان کے ساتھ
قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ	اس طرح کہ کیے ہوں گے اس نے نیک کام سو یہی لوگ ہیں کہ
لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾	ہیں ان کے لیے درجے بلند ﴿۷۵﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا	باغات سدا بہار کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ	نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں اور یہ

الثلثة

جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ — بدلہ ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی ﴿٧٦﴾

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ — اور یقیناً ہم ہی نے وحی کی موسیٰؑ کو کہ چل پڑو راتوں رات

بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ — لے کر میرے بندوں کو، پھر (عصا) مار کر بنا دو ان کے لیے

طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ — ایک راستہ سمندر میں خشک، نہ ڈر ہو تم کو

دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ — پکڑے جانے کا اور نہ خوف ہو تمہیں (ڈوبنے کا) ﴿٧٧﴾

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ — سو پیچھے لگ گیا ان کے فرعون اپنے لشکر کے ساتھ

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ — تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر نے جیسا کہ ڈھانپنے کا حق تھا ﴿٧٨﴾

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ — اور گمراہ کیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ کی کوئی رہنمائی ﴿٧٩﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ — اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ — تمہارے دشمنوں سے اور وقتِ حاضری مقرر کیا تھا تمہارے لیے

جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا — طور کی دائیں جانب اور اتارا ہم نے

عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ — تم پر من اور سلویٰ ﴿٨٠﴾

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ — (اور کہا) کھاؤ وہ پاکیزہ چیزیں جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو

وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ — اور نہ سرکشی کرنا اس کے معاملہ میں ورنہ ٹوٹ پڑے گا

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ — تم پر میرا غضب اور وہ شخص کہ جس پر ٹوٹا

غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ — میرا غضب، یقیناً وہ ہلاک ہو گیا ﴿٨١﴾

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ — اور بے شک میں غفار ہوں اس شخص کے حق میں جس نے

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا — توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے کام

ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ — پھر چلتا رہا سیدھی راہ ﴿٨٢﴾

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾
اور کیا چیز پہلے لے آئی تجھے تیری قوم سے اے موسیٰؑ ؟ ﴿۸۳﴾

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ
عرض کیا: وہ آ رہے ہیں میرے پیچھے اور جلد حاضر ہو گیا ہوں میں

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾
تیرے حضور اے میرے مالک! تاکہ تو خوش ہو جائے ﴿۸۴﴾

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ
فرمایا: اچھا تو واقعہ یہ ہے کہ فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے ہم نے تمہاری قوم کو

مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾
تمہارے پیچھے اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے ﴿۸۵﴾

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
سو لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف غصے میں بھرے ہوئے

اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
غمگین، فرمایا: اے میری قوم! کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ
تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ؟ یا پھر طویل ہو گئی تھی

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ
تم پر مدت یا چاہتے تھے تم کہ آ پڑے

عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
تم پر غضب تمہارے رب کا

فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿۸۶﴾
اور اسی لیے خلاف کیا تم نے مجھ سے کیے ہوئے وعدے کے؟ ﴿۸۶﴾

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ
انہوں نے کہا: نہیں خلاف کیا ہم نے تیرے وعدہ کے

بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
اپنے اختیار سے بلکہ ہوا یہ کہ لد گیا تھا ہم پر بوجھ

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
لوگوں کے زیورات کا سو ہم نے اسے اتار پھینکا

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِىُّ ﴿۸۷﴾
اور اسی طرح (کچھ) ڈالا سامری نے بھی ﴿۸۷﴾

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
پھر نکال لایا ان کے سامنے بچھڑے کا سا دھڑ جس میں سے

خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ
گائے کی آواز نکلتی تھی سو وہ کہنے لگے یہی ہے تمہارا معبود

وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِىَ ﴿۸۸﴾
اور موسیٰؑ کا معبود بھی۔ لیکن وہ (اسے) بھول گیا ﴿۸۸﴾

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ
کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ یہ بھی کہ نہیں جواب دیتا وہ ان کو

قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ
کسی بات کا اور نہیں اختیار رکھتا ان کو

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾
نقصان پہنچانے اور نہ نفع پہنچانے کا ﴿۸۹﴾

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ
اور یقیناً کہا تھا ان سے ہارونؑ نے اس سے پہلے

يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ
اے میری قوم! اصل بات یہ ہے کہ تم فتنے میں پڑ گئے ہو

بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ
اس کی وجہ سے اور بے شک تمہارا رب رحمٰن ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾
تو میری پیروی کرو اور مانو میرا حکم ﴿۹۰﴾

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ
انہوں نے کہا: ہم تو رہیں گے مشغول اسی کی پرستش میں

حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾
حتّٰی کہ لوٹ آئیں ہمارے پاس موسیٰؑ ﴿۹۱﴾

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ
موسیٰؑ نے کہا: اے ہارونؑ! کس چیز نے روکا تمہیں

اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾
جب دیکھا تھا تم نے انہیں کہ وہ گمراہ ہو رہے ہیں ﴿۹۲﴾

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ
اس بات سے کہ تم میری پیروی نہ کرو۔

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾
تو کیا تم نے خلاف ورزی کی میرے حکم کی؟ ﴿۹۳﴾

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ
ہارونؑ نے کہا: اے میرے ماں جائے! نہ پکڑیے میری ڈاڑھی

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ
اور نہ میرے سر کے بال۔ میں ڈر گیا تھا اس بات سے کہ

تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
تم کہو گے "تفرقہ ڈال دیا تم نے درمیان بنی اسرائیل کے

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾
اور نہیں پاس کیا تم نے میری بات کا" ﴿۹۴﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾
کہا موسیٰؑ نے: کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟ ﴿۹۵﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ
اس نے کہا: میں نے دیکھی تھی وہ چیز جو انہیں نظر نہ آئی

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ
تو اٹھائی میں نے مٹھی بھر مٹی، فرشتہ کے نقشِ قدم کی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ
اور اسے ڈال دیا اور اسی طرح سمجھایا تھا

لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾
مجھے میرے نفس نے ﴿۹۶﴾

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ
موسیٰؑ نے کہا: اچھا تو جاؤ یقیناً ہے (سزا) تیرے لیے

فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪
زندگی بھر کہ کہتا رہے: "مجھے نہ چھونا"

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا
اور بے شک تیرے لیے ایک وقتِ مقرر ہے (عذاب کا)

لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ
جو نہ ٹل سکے گا تجھ سے اور ذرا دیکھ اپنے اس خدا کو

الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ
کہ کرتا رہا تھا تو جس کی عبادت۔

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ
ہم ضرور جلا دیں گے اسے پھر بکھیر دیں گے ہم اسے

فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾
سمندر میں ریزہ ریزہ کر کے ﴿۹۷﴾

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ
حقیقت یہ ہے کہ تمہارا معبود اللہ ہے وہ اللہ کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، حاوی ہے وہ

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾
ہر چیز پر اپنے علم سے ﴿۹۸﴾

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ
اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تمہارے سامنے (اے نبیؐ) خبریں

مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ
گزرے ہوئے حالات کی اور یقیناً عطا کی ہے ہم نے تمہیں

مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾
اپنی طرف سے ایک نصیحت (کی کتاب) ﴿۹۹﴾

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ
جس نے منہ موڑا اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾
قیامت کے دن بڑا بوجھ (گناہوں کا) ﴿۱۰۰﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ
ہمیشہ رہیں گے ایسے لوگ اسی حالت میں اور برا ہوگا ان کے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾
قیامت کے دن یہ بوجھ ﴿۱۰۱﴾

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ
اس دن جب پھونکا جائے گا صور اور گھیر لائیں گے ہم مجرموں کو

يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾
اس دن (اس حالت میں) کہ ان کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ
باتیں کریں گے چپکے چپکے آپس میں

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾
"کہ نہیں رہے تم (دنیا میں) مگر کوئی دس دن" ﴿۱۰۳﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ
ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کریں گے جب کہے گا

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً
وہ جو ان میں سب سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوگا

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾
کہ نہیں رہے ہو تم (دنیا میں) مگر ایک دن ﴿۱۰۴﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ
اور وہ پوچھتے ہیں تم سے پہاڑوں کے متعلق

فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾
سو کہو ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا ان کو میرا رب کمل طور پر ﴿۱۰۵﴾

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾
اور کر چھوڑے گا زمین کو چٹیل میدان ﴿۱۰۶﴾

لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾
نہ دیکھے گا تو اس میں کوئی بل اور نہ کوئی سلوٹ ﴿۱۰۷﴾

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ
اس دن پیچھے پیچھے چلیں گے سب لوگ پکارنے والے کے

لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ
(اس طرح) کہ ذرا بھی اکڑ نہیں دکھا سکیں گے اور پست ہو جائیں گی

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ
آوازیں رحمٰن کے حضور، نہ سنے گا تو

اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾
مگر کھسر پھسر ﴿۱۰۸﴾

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ
اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر اسے جس کے لیے اجازت دے

الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾
رحمٰن اور پسند کرے اس کا بولنا ﴿۱۰۹﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
جانتا ہے وہ ان باتوں کو بھی جو انسانوں کے سامنے ہیں

وَمَا خَلْفَهُمْ
اور ان کو بھی جو ان کے پیچھے ہیں

وَلَا يُحِيطُونَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ اور نہیں احاطہ کر سکتے سب مل کر بھی اس کا اپنے علم سے ﴿۱۱۰﴾

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ اور (اس دن) جھک جائیں گے عاجزی کے ساتھ سب چہرے

لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حی وقیوم کے آگے اور یقیناً نامراد ہوگا وہ جو

حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ اٹھائے ہوئے ہوگا بوجھ ظلم کا ﴿۱۱۱﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ اور جس نے کیے ہوں گے نیک اعمال اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا مومن بھی ہوگا تو اسے نہ خوف ہوگا کسی قسم کے ظلم کا

وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ اور نہ حق تلفی کا ﴿۱۱۲﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا اور اسی طرح نازل کی ہے ہم نے یہ کتاب "قرآن" عربی زبان میں

وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ اور طرح طرح سے دہرایا ہے ہم نے اس میں تنبیہات کو

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ شاید کہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کرے یہ

لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ ان میں سمجھ بوجھ ﴿۱۱۳﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ پس بلند و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ اور مت جلدی کرو قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ

يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ پوری پہنچے تم تک اس کی وحی اور دعا کرو

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ اے میرے مالک! زیادہ عطا کر مجھے علم ﴿۱۱۴﴾

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ اور یقیناً ایک حکم دیا تھا ہم نے آدمؑ کو اس سے پہلے

فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ لیکن وہ بھول گیا اور نہ پایا ہم نے اس میں عزم ﴿۱۱۵﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا اور (یاد کرو) جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى آدمؑ کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا ﴿۱۱۶﴾

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾
وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا
فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ
هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾
فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰٓى اٰدَمُ
رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾
ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ
عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾
قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا
جَمِيْعًا ۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ

تو ہم نے کہا اے آدمؑ! بے شک یہ دشمن ہے تیرا
اور تیری بیوی کا، سو نہ نکلوائے تم دونوں کو
جنّت سے اور پڑ جاؤ تم مصیبت میں ﴿۱۱۷﴾
یقیناً تمہیں یہ آسائش حاصل ہے کہ نہ بھوکے رہتے ہو تم
یہاں اور نہ ننگے رہتے ہو ﴿۱۱۸﴾
اور یقیناً یہ بھی کہ تم نہ پیاسے رہتے ہو
یہاں اور نہ دھوپ ستاتی ہے تم کو ﴿۱۱۹﴾
پھر پھسلایا اس کو شیطان نے، کہا اے آدمؑ!
کیا میں بتاؤں تمہیں ایسا درخت جس سے (ملتی ہے)
ابدی زندگی اور سلطنتِ لازوال ﴿۱۲۰﴾
تو کھا لیا ان دونوں نے اس میں سے تو کھل گئے ان کے سامنے
ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
جنّت کے پتوں سے ـــــ گویا کہ نافرمانی کی آدمؑ نے
اپنے رب کی اور بھٹک گئے ﴿۱۲۱﴾
پھر برگزیدہ کیا اس کو اس کے رب نے اور توبہ قبول فرمائی
اس کی اور اسے ہدایت بخش دی ﴿۱۲۲﴾
ارشاد ہوا: اتر جاؤ تم دونوں یہاں سے
سب کے سب۔ (اور رہو گے تم) ایک دوسرے کے دشمن
پھر اگر آئے تمہارے پاس جو ضرور آئے گی میری طرف سے ہدایت۔

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

تو جو پیروی کرے گا میری ہدایت کی وہ نہ تو بھٹکے گا اور نہ بدبخت ہوگا ﴿۱۲۳﴾

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

اور جو منہ موڑے گا میری کتابِ ہدایت سے تو یقیناً ہوگی اس کے لیے تنگ و ترش زندگی اور اٹھائیں گے ہم اسے روزِ قیامت اندھا ﴿۱۲۴﴾

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾

وہ کہے گا اے میرے مالک! کیوں اٹھایا ہے تو نے مجھے اندھا جبکہ تھا میں آنکھوں والا ﴿۱۲۵﴾

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾

ارشاد ہوگا ایسے ہی جیسے آئی تھیں تمہارے پاس ہماری نشانیاں سو بھلا دیا تھا تو نے انہیں اور اسی طرح آج بھلا دیا جائے گا تجھے ﴿۱۲۶﴾

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو حد سے بڑھ جاتا ہے اور نہیں ایمان لاتا اپنے رب کی آیات پر۔ اور یقیناً عذابِ آخرت ہے زیادہ سخت اور زیادہ دیر رہنے والا ﴿۱۲۷﴾

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع

تو کیا پھر نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں کہ چل رہے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿۱۲۸﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی
مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا	تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور چکا دیا جاتا ان کا فیصلہ
وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾	اور (فیصلے کا) ایک وقت بھی مقرر ہے ﴿۱۲۹﴾
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	سو صبر کیجیے ان کی باتوں پر
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کیجیے اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج نکلنے سے پہلے
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ	اور اس کے غروب ہونے سے پہلے،
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ	اور رات کے اوقات میں بھی پھر تسبیح کیجیے (اس کی)
وَاَطْرَافَ النَّهَارِ	اور دن کے کناروں پر بھی
لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾	(یہی وہ طریقہ ہے) جس سے ممکن ہے تمہیں خوشی حاصل ہو ﴿۱۳۰﴾
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ	اور نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ	اس کی طرف جو ساز و سامان (دنیوی) دیا ہے ہم نے
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ	ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو
زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	جو شان و شوکت ہے دنیاوی زندگی کی۔
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ	تاکہ آزمائش کریں ہم ان کی اس سے۔
وَرِزْقُ رَبِّكَ	اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾	ہے بہتر اور باقی رہنے والا ﴿۱۳۱﴾
وَاْمُرْ اَهْلَكَ	اور حکم دو اپنے گھر والوں کو
بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ	نماز کا اور پابند رہو خود بھی اس کے۔

لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نہیں مانگتے ہم تم سے رزق ۔
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ (بلکہ) ہم تو رزق دیتے ہیں تمہیں
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ اور انجام کی بھلائی تقویٰ سے ہے ﴿۱۳۲﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا یہ شخص ہمارے سامنے
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ کوئی معجزہ اپنے رب کی طرف سے ۔
اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ کیا نہیں آگیا ان کے پاس واضح بیان
مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ ان (تعلیمات) کا جو پہلی کتابوں میں تھیں ﴿۱۳۳﴾
وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ اور اگر کہیں ہم نے ہلاک کر دیا ہوتا ان کو
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ کسی عذاب سے اس سے پہلے
لَقَالُوْا رَبَّنَا تو ضرور کہتے یہ اے ہمارے مالک!
لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا کیوں نہیں بھیجا تو نے ہماری طرف
رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ کوئی رسول کہ ہم پیروی اختیار کر لیتے
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ تیری آیات کی اس سے پہلے
اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ کہ ہم ذلیل و خوار ہوتے ﴿۱۳۴﴾
قُلْ كُلٌّ کہہ دو! ہر ایک
مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ منتظر ہے (اپنے نتیجہ کا) سو تم بھی انتظار کرو
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہیں
اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ سیدھی راہ پر (چلنے والے)
وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ اور کون ہیں ہدایت یافتہ ﴿۱۳۵﴾

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳)

اٰيَاتُهَا ۱۱۲ (۲۱) رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ
فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۙ①

قریب آگیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ
پڑے ہوئے ہیں غفلت میں منہ موڑے ہوئے ①

مَا يَاْتِيْهِمْ
مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ

نہیں آتی ہے ان کے پاس
کوئی نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے

اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ②

مگر وہ اسے سنتے ہیں اس طرح جیسے کھیل رہے ہوں ②

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ

غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ان کے دل ۔

وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں ۔ یہ ظالم

هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ

کہ نہیں ہے یہ شخص مگر ایک بشر تم جیسا ۔

اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ②

کیا تم پھنس جاؤ گے جادو میں آنکھوں دیکھتے ؟ ③

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ②

رسول نے کہا میرا رب جانتا ہے ہر بات کو آسمانوں میں ہو
یا زمین میں اور ہے وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ④

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ
بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ

بلکہ انہوں نے تو یہ بھی کہا کہ (یہ قرآن) پراگندہ خواب ہیں
بلکہ (یہ بھی کہا کہ) گھڑ لایا ہے یہ اسے بلکہ یہ شخص شاعر ہے ۔

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ
كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۙ⑤

اچھا اگر یہ رسول ہے تو اسے چاہیے کہ لائے ہمارے سامنے کوئی نشانی
جیسے کہ بھیجے گئے تھے (معجزوں کے ساتھ) پہلے رسول ⑤

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦

(معجزے دیکھ کر بھی) ایمان نہ لائی ان سے پہلے کوئی بستی (نتیجہ یہ ہوا)
ہم نے اسے ہلاک کر دیا ۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے ؟ ۝٦

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ
اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٧

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے (جس کو بھی بھیجا) مگر
وہ آدمی ہی تھے کہ وحی کیا کرتے تھے ہم ان کی طرف
تو پوچھ لو اہلِ کتاب سے
اگر تم نہیں جانتے ۝٧

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝٨

اور نہ دیا تھا ہم نے انہیں کوئی ایسا جسم کہ نہ کھاتے ہوں
کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے بھی ۝٨

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ
فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ
وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝٩

پھر (دیکھ لو) سچے کر دکھائے ہم نے ان سے کیے ہوئے وعدے
اور نجات دی ہم نے انہیں اور ان کو بھی جن کو چاہا ہم نے (نجات دینا)
اور ہلاک کر دیا ہم نے حد سے گزر جانے والوں کو ۝٩

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا
فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٠ ع

بے شک نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب
جس میں تمہارا ہی ذکر ہے ۔ کیا پھر بھی سمجھتے نہیں ہو تم ؟ ۝١٠

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ
كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١

اور کتنی ہی پیس ڈالیں ہم نے ایسی بستیاں
جو تھیں ظالم اور اٹھایا ہم نے
ان کے بعد دوسری قوموں کو ۝١١

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ
مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝١٢

پھر جب آتا دیکھا انہوں نے ہمارا عذاب تو وہ
وہاں سے بھاگنے لگے ۝١٢

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى

(ہم نے کہا) مت بھاگو تم اور لوٹ آؤ طرف

مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ
اپنے عیش و آرام کے اور اپنے گھروں کے

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾
شاید کہ اب بھی کوئی تمہارا پُرسانِ حال ہو ﴿۱۳﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾
وہ کہنے لگے ہماری کم بختی کہ ہم ہی تھے ظالم ﴿۱۴﴾

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى
پھر رہی یہی ان کی پکار یہاں تک کہ

جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾
بنا دیا ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ (کی مانند) ﴿۱۵﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ
اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ﴿۱۶﴾

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ
اگر بنانا ہوتا ہمیں کھیل تماشا تو بناتے اسے ہم

مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾
اپنے ہی پاس سے۔ اگر کہیں ہوتے ہم ایسا کرنے والے ﴿۱۷﴾

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
بلکہ ہم تو چوٹ لگاتے ہیں حق سے باطل پر

فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ
جو اس کا بھیجا نکال دیتا ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے۔

وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾
اور تمہارے لیے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو ﴿۱۸﴾

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
اور وہی مالک ہے ان کا جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں، وہ نہیں تکبّر کرتے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ۚ
اس کی عبادت کرنے سے اور نہ تھکتے ہیں ﴿۱۹﴾

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اس کی شب و روز

لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾
اور دم نہیں لیتے ہیں ﴿۲۰﴾

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
کیا ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے کچھ معبود زمین میں سے

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾
جو (مردوں کو زندہ کر کے) اٹھا کھڑا کرتے ہوں؟ ﴿۲۱﴾

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ

اگر ہوتے زمین و آسمان میں کچھ خدا اللہ کے سوا
تو فساد برپا ہو جاتا ان میں سو پاک ہے اللہ جو مالک ہے
عرش کا ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ﴿۲۲﴾
نہیں پوچھا جا سکتا اس سے اس کے کاموں کے بارے میں
جبکہ یہ سب جوابدہ ہیں (اس کے حضور) ﴿۲۳﴾
کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے خدا۔
کہو لاؤ تم اپنی دلیل۔ یہ (کتاب) نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو
میرے ساتھ ہیں اور نصیحت ہے ان کے لیے بھی جو
مجھ سے پہلے تھے۔ مگر ان میں سے اکثر بے خبر ہیں
حقیقت سے اسی لیے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۲۴﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
مگر وحی بھیجتے رہے ہیں ہم اس کے پاس یہ کہ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے سو میری ہی عبادت کرو ﴿۲۵﴾
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کھتا ہے رحمٰن اولاد، پاک ہے وہ (اس سے)
بلکہ وہ (رسول) تو بندے ہیں جنہیں عزت دی گئی ہے ﴿۲۶﴾
نہیں پہل کرتے اس کے حضور بولنے میں
اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾
وہ جانتا ہے ہر وہ بات جو ہے سامنے ان کے
اور وہ بھی جو ہے ان کے پیچھے اور نہیں سفارش کرتے وہ

اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى	مگر اس کی جس کے لیے پسند کرے اللہ (سفارش کو)
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾	اور وہ اس کے خوف سے ڈرے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾
وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ	اور جو کوئی کہے ان میں سے کہ میں بھی معبود ہوں
مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ	اللہ کے سوا تو اسے سزا دیں گے ہم جہنم کی۔
كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع	ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿۲۹﴾
اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	کیا نہیں دیکھا ان کافروں نے
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا	کہ آسمان و زمین تھے دونوں
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا	باہم ملے ہوئے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اور پیدا کی ہم نے
مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ	پانی سے ہر جاندار چیز۔
اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾	تو کیا پھر یہ ایمان نہیں لائیں گے؟ ﴿۳۰﴾
وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ	اور جما دیے ہم نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر
اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا	کہ کہیں ڈھلک نہ جائے انہیں لے کر اور بنائے ہم نے
فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا	ان میں کھلے راستے
لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾	تاکہ وہ اپنا راستہ پالیں ﴿۳۱﴾
وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ	اور بنایا ہم نے آسمان کو محفوظ چھت۔
وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾	پھر بھی وہ اس (کائنات) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۳۲﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ	اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا رات کو
وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ	اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو۔
كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾	سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
اور نہیں رکھی ہم نے کسی بشر کے لیے تم سے پہلے بھی،

الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾
ہمیشگی زندگی۔ پھر کیا اگر تم مر گئے تو یہ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ ﴿۳۴﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ
ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا

وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ
اور ڈالتے ہیں ہم تمہیں برے اور اچھے حالات میں آزمائش کے لیے۔

وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾
اور ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے ﴿۳۵﴾

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اور جب دیکھتے ہیں تم کو یہ لوگ جو کافر ہیں

اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا
تو اور کچھ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ

هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ
مذاق اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ شخص جو نام لیتا ہے

اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ
تمہارے خداؤں کا (برائی سے)؟ اور ان کا حال یہ ہے کہ

بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾
جب رحمٰن کا ذکر کیا جاتا ہے تو یہ اس کا بھی انکار کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُوْرِيْكُمْ
بنایا گیا ہے انسان جلد بازی سے عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں

اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾
اپنی نشانیاں لہٰذا مجھ سے جلدی مت مچاؤ ﴿۳۷﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اور کہتے ہیں یہ لوگ آخر کب پوری ہوگی یہ دھمکی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾
اگر ہو تم سچے ﴿۳۸﴾

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ
کاش! جان لیتے یہ لوگ جو کافر ہیں اس وقت (کی کیفیت) کو جب

لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ
نہ روک سکیں گے یہ اپنے چہروں سے آگ

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾
اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کو مدد ملے گی ﴿۳۹﴾

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ
بلکہ آئے گی ان پر (وہ بلا) اچانک جو بدحواس کر دے گی انہیں

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا
سو نہ طاقت رکھیں گے یہ اسے دور ہٹانے کی

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾
اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿۴۰﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
اور یقیناً مذاق اڑایا گیا تھا رسولوں کا تم سے پہلے بھی

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ
تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا تھا ان کا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾
اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۴۱﴾

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
ان سے پوچھو کون ہے جو بچا سکتا ہو تمہیں رات کو اور دن کو

مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ
رحمٰن (کی پکڑ) سے (سوائے اس کی رحمت کے)؟ پھر بھی یہ

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾
اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں ﴿۴۲﴾

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ
کیا ان کے کچھ ایسے خدا ہیں جو ان کی حمایت کریں

مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
ہمارے مقابلہ میں۔ نہیں طاقت رکھتے وہ مدد کرنے کی

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾
اپنی بھی اور نہ انہیں ہماری طرف سے تائید حاصل ہے ﴿۴۳﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ
اصل بات یہ ہے کہ خوب سامانِ زندگی دیا ہم نے انہیں

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ
اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ گزر گیا ان پر ایک زمانہ۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم گھٹاتے چلے آ رہے ہیں زمین کو

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾
اس کے اطراف سے تو کیا پھر یہ غالب آجائیں گے؟ ﴿۴۴﴾

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ
کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ میں متنبہ کر رہا ہوں تم کو

بِالْوَحْيِ ۫ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ
وحی کے ذریعہ سے اور نہیں سنا کرتے بہرے

الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾
پکار کو جب بھی انہیں خبردار کیا جاتا ہے (کسی خطرہ سے) ﴿۴۵﴾

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ
اور اگر چھو بھی جائے انہیں جھونکا تیرے رب کے عذاب کا

لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ
تو یہ ضرور چیخ اٹھیں گے ہائے ہماری کم بختی!

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾	یقیناً ہم ہی تھے ظالم ﴿۴۷﴾
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اور رکھیں گے ہم ترازو ٹھیک ٹھیک تولنے والے قیامت کے دن
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ	پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی ۔ اور اگر
كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	ہوگا کوئی عمل برابر رائی کے دانے کے بھی
اَتَيْنَا بِهَا ؕ	تو ہم لے آئیں گے اسے ۔
وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾	اور کافی ہیں ہم حساب لینے کو ﴿۴۷﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ	اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کو الفرقان (تورات)
وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾	اور روشنی اور نصیحت ایسے متقیوں کے لیے ﴿۴۸﴾
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ	جو ڈرتے رہتے ہوں اپنے رب سے بے دیکھے اور جنہیں
مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	حساب کی گھڑی کا کھٹکا لگا ہوا ہو ﴿۴۹﴾
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ	اور یہ (قرآن) بھی نصیحت ہے بابرکت جسے ہم ہی نے نازل کیا ہے
اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع	تو کیا پھر تم اس (کو قبول کرنے) سے انکاری ہو؟ ﴿۵۰﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ	اور یقیناً دی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو ہدایت و دانائی
مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾	اس سے بھی پہلے اور تھے ہم اس کو خوب جاننے والے ﴿۵۱﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب کہا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ	کیسی ہیں یہ مورتیاں
الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾	جن (کی پرستش) پر تم جمے بیٹھے ہو ﴿۵۲﴾
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا: پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو
لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾	ان کی عبادت کرتے ہوئے ﴿۵۳﴾

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾

ابراہیمؑ نے کہا: یقیناً تھے تم اور تمہارے آباؤ اجداد
مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿۵۴﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ
اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾

انہوں نے کہا: کیا لائے ہو تم ہمارے پاس سچی بات یا
تم مذاق کر رہے ہو؟ ﴿۵۵﴾

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۫
وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

ابراہیمؑ نے کہا فی الواقع تمہارا رب وہی ہے جو مالک ہے
آسمانوں کا اور زمین کا، اسی نے پیدا کیا ہے انہیں
اور میں تمہارے سامنے اس کی گواہی دیتا ہوں ﴿۵۶﴾

وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور قسم اللہ کی! میں ضرور ایک چال چلوں گا تمہارے بتوں کے ساتھ
اس کے بعد کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر ﴿۵۷﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ
لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

سو کر ڈالا اس نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے سوائے بڑے بت کے
اس خیال سے کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿۵۸﴾

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ
اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

کہنے لگے جس نے کیا ہے یہ سلوک ہمارے خداؤں کے ساتھ
یقیناً وہ بڑا ہی ظالم ہے ﴿۵۹﴾

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى
يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾

کچھ لوگوں نے کہا: ہم نے سنا ہے ایک نوجوان کو
جو ذکر کر رہا تھا ان کا، نام ہے اس کا ابراہیمؑ ﴿۶۰﴾

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

کہنے لگے اچھا تو پکڑ لاؤ اسے لوگوں کے رُوبرُو
تاکہ وہ مشاہدہ کریں (کہ اس کی کیسی خبر لی جاتی ہے!) ﴿۶۱﴾

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا
بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾

کہنے لگے کیا تو نے کی ہے یہ حرکت
ہمارے خداؤں کے ساتھ اے ابراہیمؑ؟ ﴿۶۲﴾

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا
فرمایا انہیں بلکہ کیا ہے یہ کام، ان کے اس بڑے نے،

فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾
سو پوچھ لو ان سے اگر یہ بول سکتے ہیں ﴿۶۳﴾

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا
پھر پلٹے وہ اپنے ضمیر کی طرف اور کہنے لگے (اپنے دل میں)

اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾
یقیناً تم ہی ظالم ہو ﴿۶۴﴾

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ
پھر ان کی مت پلٹ گئی (اور کہنے لگے) یقیناً

عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾
تم جانتے ہو ابراہیمؑ کہ یہ بولتے نہیں ہیں ﴿۶۵﴾

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ابراہیمؑ نے فرمایا سو کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا
ان چیزوں کی جو نہ نفع پہنچا سکتی ہیں تمہیں ذرا بھی

وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾
اور نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں تمہیں؟ ﴿۶۶﴾

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
تف ہے تم پر بھی اور ان پر بھی جن کو پوجتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾
کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۶۷﴾

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ
انہوں نے کہا جلا ڈالو اس کو اور حمایت کرو اپنے خداؤں کی

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾
اگر ہو تم کچھ کرنے والے ﴿۶۸﴾

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا
حکم دیا ہم نے اے آگ! ہو جا ٹھنڈی

وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾
اور بن جا سلامتی ابراہیمؑ پر ﴿۶۹﴾

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
اور ارادہ کیا تھا انہوں نے ابراہیمؑ کے ساتھ برائی کرنے کا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾
مگر ہم نے کر دیا ان کو بری طرح ناکام ﴿۷۰﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ
اور بچا کر لے گئے ہم اسے اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف

بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾
کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں دنیا والوں کے لیے ﴿۷۱﴾

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ یَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ
اور عطا کیا ہم نے اسے اسحٰقؑ۔ اور یعقوبؑ بھی، مزید برآں۔

وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ﴿۷۲﴾
اور ہر ایک کو بنایا ہم نے صالح ﴿۷۲﴾

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ
اور بنا دیا ہم نے انہیں ایسے امام جو ہدایت دیتے تھے

بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ
ہمارے حکم سے اور حکم دیا ہم نے بذریعۂ وحی انہیں

فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ
نیک کام کرنے، نماز قائم کرنے

وَ اِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿۷۳﴾
اور زکوٰۃ دینے کا۔ اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے ﴿۷۳﴾

وَ لُوْطًا اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا
اور لوطؑ کو بھی (دی تھی ہم نے ہدایت) اور عطا کیا ہم نے اسے حکم اور علم

وَّ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ
اور نجات دی ہم نے اس کو اس بستی والوں سے جو

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
کیا کرتے تھے برے کام۔ یقیناً تھے وہ

قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ﴿۷۴﴾ۙ
لوگ بہت برے اور فاسق ﴿۷۴﴾

وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ
اور داخل کیا ہم نے لوطؑ کو اپنی رحمت میں۔

اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾
یقیناً وہ تھا نیک لوگوں میں سے ﴿۷۵﴾

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰی
اور (یاد کرو قصہ) نوحؑ کا، جب اس نے پکارا تھا (ہمیں)

مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ
ان سے پہلے تو قبول کی ہم نے دعا اس کی اور نجات دلائی اس کو

وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾ۚ
اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے ﴿۷۶﴾

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ
اور ہم نے بدلہ لیا اس کا ان لوگوں سے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
جھٹلایا تھا ہماری آیات کو۔ بے شک وہ تھے

قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۷۷﴾
لوگ بہت برے سو غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿۷۷﴾

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ
اور (یاد کرو) داؤدؑ اور سلیمانؑ (کا قصہ) جب فیصلہ کر رہے تھے وہ

فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ
غَنَمُ الْقَوْمِ ۖ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾
فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ
وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ
وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ
يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ
وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿٧٩﴾
وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ
لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّن بَأْسِكُمْ ۖ
فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ ﴿٨٠﴾
وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً
تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي
بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا
بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ﴿٨١﴾
وَمِنَ الشَّيَاطِينِ
مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ
عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا
لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٨٢﴾
وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ

ایک کھیت (کے مقدمے) کا جب جا گھسی تھیں اس میں
بکریاں لوگوں کی اور تھے ہم ان کے فیصلے پر نگران ﴿۷۸﴾
اور سمجھا دیا ہم نے اس کا صحیح فیصلہ سلیمانؑ کو
اور دونوں کو ہی عطا کی تھی ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم
اور مسخر کر دیا تھا ہم نے داؤدؑ کے ساتھ پہاڑوں کو
جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی۔
اور تھے ہم ہی (یہ سب) کرنے والے ﴿۷۹﴾
اور سکھا دی تھی ہم نے اسے صنعتِ زرہ سازی
تمہارے لیے تاکہ وہ بچائے تمہیں ایک دوسرے کی مار سے،
پھر کیا ہو تم (ہمارا) شکر ادا کرنے والے ﴿۸۰﴾
اور (مسخر کی تھی ہم نے) سلیمانؑ کے لیے تیز ہوا
جو چلتی تھی اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف
کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں اور ہیں ہم
ہر چیز کا علم رکھنے والے ﴿۸۱﴾
اور (مسخر کر دیے تھے اس کے لیے) شیطانوں میں سے
ایسے جو غوطے لگاتے تھے اس کے لیے اور کرتے تھے
بہت سے کام علاوہ اس کے، اور تھے ہم
ان کے نگران ﴿۸۲﴾
اور (یاد کرو قصہ) ایوبؑ کا جب پکارا تھا اس نے

رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ
اپنے رب کو، بے شک مجھے لگ گئی ہے بیماری

وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾
حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۸۳﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ
سو قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور دور کردی جو تھی اسے

مِنْ ضُرٍّ وَاٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ
تکلیف اور دیے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ، یہ مہربانی تھی

مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾
ہماری طرف سے اور تاکہ یاددہانی ہو عبادت گزاروں کے لیے ﴿۸۴﴾

وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِدْرِیْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ
اور (یاد کرو قصے) اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ کے ۔

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۸۵﴾
یہ سب تھے صبر کرنے والے ﴿۸۵﴾

وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ
اور داخل کیا تھا ہم نے ان کو اپنی رحمت میں ۔

اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۶﴾
یقیناً وہ تھے صالحین میں سے ﴿۸۶﴾

وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ
اور (یاد کرو قصہ) مچھلی والے کا جب چلے گئے تھے وہ

مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ
ناراض ہو کر اور انہیں خیال ہوا تھا کہ نہ گرفت کریں گے ہم

عَلَیْهِ فَنَادٰى فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ
اس پر آخر کار پکارا وہ اندھیروں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ
سوائے تیرے، پاک ہے تیری ذات،

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾
بے شک میں ہی تھا قصوروار ﴿۸۷﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ
پس قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور نجات بخشی اسے غم سے ۔

وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾
اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں مومنوں کو ﴿۸۸﴾

وَ زَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
اور (یاد کرو قصہ) زکریاؑ کا جب پکارا اس نے اپنے رب کو

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ
اے میرے مالک! نہ چھوڑنا مجھے اکیلا اور آپ ہی ہیں

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾	بہترین وارث ﴿٨٩﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۪ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى	پس قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور عطا کیا اسے یحییٰ
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ	اور درست کر دیا ہم نے اس کی خاطر اس کی بیوی کو۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ	یقیناً یہ سب لوگ دوڑ دھوپ کیا کرتے تھے
فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا	نیکی کے کاموں میں اور پکارتے تھے ہم کو
رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾	رغبت اور خوف سے اور تھے ہمارے حضور جھکے رہنے والے ﴿٩٠﴾
وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	اور وہ خاتون (مریم) جس نے حفاظت کی اپنی عصمت کی
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا	سو پھونکا ہم نے اس میں اپنی روح میں سے
وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ	اور بنا دیا اسے اور اس کے بیٹے کو
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾	(اپنی قدرت کی) نشانی جہانوں والوں کے لیے ﴿٩١﴾
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ	درحقیقت یہ (جو بیان ہوا) تمہارا طریق زندگی ہے جو ایک ہی دین ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو ﴿٩٢﴾
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ	مگر انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنے دین کو آپس میں۔
كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع	سب کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٩٣﴾
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	سو جو شخص کرے گا نیک اعمال اور ہو بھی وہ مومن
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ	تو ناقدری نہ ہوگی اس کی محنت کی
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾	اور یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں ﴿٩٤﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ	اور طے ہو چکا ہے اس بستی کے لیے جسے ہلاک کر دیا ہے ہم نے
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾	کہ وہ نہیں پلٹ سکیں گے ﴿٩٥﴾

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ
یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج

وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾
اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ﴿۹۶﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ
اور قریب آ لگے گا وقت وعدۂ برحق (کے پورے ہونے) کا

فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
تو یکایک پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے دیدے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا
ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا تھا (کہیں گے) ہائے ہماری کمبختی!

قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
یقیناً رہے ہم ہی غافل اس سے

بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾
بلکہ تھے ہم ہی ظلم کرنے والے ﴿۹۷﴾

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یقیناً تم اور وہ سب جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾
ایندھن ہیں جہنم کا۔ تم اسی میں داخل ہو کر رہو گے ﴿۹۸﴾

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ
اگر ہوتے یہ لوگ خدا تو نہ جاتے اس میں

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾
اور یہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۹۹﴾

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ
وہ اس میں چیخیں چلائیں گے اور وہ

فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
وہاں (کچھ) نہ سن سکیں گے ﴿۱۰۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ
بے شک وہ لوگ کہ (فیصلہ) ہو چکا ہے پہلے ہی

لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ
جن کے لیے ہماری طرف سے اچھے انجام کا

اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ ۙ
یہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ
نہ سنیں گے وہ اس کی سرسراہٹ بھی۔

وَهُمْ فِىْ مَا
اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی

اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ ۚ
خواہش کریں گے ان کے جی ـــ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ
وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۚ
هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ
كَطَيِّ السِّجِلِّ
لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا
بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ
نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا
عَلَيْنَا ۭ اِنَّا
كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ
الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

نہ غمگین ہوں گے وہ انتہائی گھبراہٹ میں بھی
اور استقبال کریں گے ان کا فرشتے۔
کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا
تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۱۰۳﴾
جس دن لپیٹ دیں گے ہم آسمان کو
اس طرح جیسے سمیٹے جاتے ہیں دفتر میں
مکتوبات۔ جس طرح
ابتدا کی تھی ہم نے پہلے تخلیق کی
(اسی طرح) ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے
ہمارے ذمہ۔ یہ ہم ضرور
کر کے رہیں گے ﴿۱۰۴﴾
اور بے شک ہم لکھ چکے ہیں زبور میں
نصیحت کے بعد کہ بے شک زمین کے
وارث ہوں گے میرے وہ بندے
جو نیک ہوں گے ﴿۱۰۵﴾
یقیناً اس میں ایک بڑی آگاہی ہے
عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿۱۰۶﴾
اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو اے نبیؐ مگر
رحمت بنا کر جہاں والوں کے لیے ﴿۱۰۷﴾

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى	کہہ دو! ساری بات یہ ہے کہ وحی بھیجی جاتی ہے
اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	میری طرف کہ درحقیقت تمہارا معبود الٰہ واحد ہے ۔
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	سو کیا تم سرِ اطاعت جھکاتے ہو ؟ ﴿۱۰۸﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ منہ پھیریں (اس سے)
فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ	تو کہو خبردار کر دیا ہے میں نے تم کو
عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ	علانیہ طور پر اور نہیں
اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ	جانتا میں کہ قریب ہے
اَمْ بَعِيْدٌ مَّا	یا دور وہ چیز جس کا
تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے ﴿۱۰۹﴾
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ	یقیناً اللہ ہی جانتا ہے بلند آواز میں
مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ	کہی ہوئی بات اور جانتا ہے
مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	وہ جو تم چھپاتے ہو ﴿۱۱۰﴾
وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ	اور نہیں معلوم مجھے یہ بھی شاید کہ یہ ہو
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ	ایک فتنہ تمہارے لیے اور فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جا رہا ہو
اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾	ایک مدت تک کے لیے ﴿۱۱۱﴾
قٰلَ رَبِّ	رسولؐ نے کہا: اے میرے مالک !
احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا	فیصلہ کر دے حق کے مطابق اور ہمارا ربّ
الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ	رحمٰن ہی مددگار اور سہارا ہے
عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	ان باتوں کے مقابلہ میں جو تم بنا رہے ہو ﴿۱۱۲﴾

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۳) (۲۲)

اٰیَاتُهَا ۷۸ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ
اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے،

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝۱
بے شک زلزلہ قیامت کا بڑی (ہولناک) چیز ہے ①

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ
جس دن دیکھو گے تم اسے (کیفیت یہ ہوگی کہ) غافل ہو جائے گی

كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ
ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچہ سے

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
اور گرا دے گی ہر حاملہ اپنا حمل

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ
اور دکھائی دیں گے تم کو لوگ مدہوش، حالانکہ نہیں ہوں گے وہ

بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝۲
نشے میں بلکہ یہ عذاب ہوگا اللہ کا، بہت سخت ②

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
اور بعض انسان ایسے ہیں جو بحثیں کرتے ہیں

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ
اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں

كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳ۙ
ہر شیطانِ سرکش کی ③

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ
حالانکہ لکھ دیا گیا ہے شیطان کے نصیب میں کہ جو دوست بنائے گا اس کو

فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ
تو وہ یقیناً گمراہ کر دے گا اسے اور

يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴
دکھائے گا اسے راستہ جہنّم کے عذاب کا ④

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ
اے انسانو! اگر تمہیں ہے شک

مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا
جی اٹھنے میں مرنے کے بعد تو واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ
پھر خون کے لوتھڑے سے پھر بوٹی سے

مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ
جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی تاکہ ظاہر کریں ہم

لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ
تم پر (اپنی قدرت و حکمت) اور ٹھہراتے ہیں ہم

فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
رحموں میں جس کو چاہیں ایک وقتِ مقرر تک

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
پھر نکال لاتے ہیں ہم تم کو ایک بچہ کی صورت میں

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ
پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) تاکہ پہنچو تم اپنی جوانی کو

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى
اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو مر جاتے ہیں

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ
اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ
بدترین عمر کی طرف تاکہ نہ جانے وہ

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ وَتَرَى
سب کچھ جاننے کے بعد، کچھ بھی ـــــ اور دیکھتے ہو تم

الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
زمین کو کہ سوکھی پڑی ہے پھر جونہی برساتے ہیں ہم

عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
اس پر پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھولنے لگتی ہے

وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۵
اور اگاتی ہے ہر قسم کی خوش منظر (نباتات) ۝۵

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
یہ سب اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى
اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو

وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ۙ
اور یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝۶

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
اور یہ کہ قیامت ضرور آئے گی، نہیں کوئی شک

فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
اس (کے آنے) میں اور یہ کہ اللہ ضرور اٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۷ — انہیں جو جا چکے ہیں قبروں میں ۝۷

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ — اور کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو بحثیں کرتے ہیں

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى — اللہ کے بارے میں بغیر علم کے حالانکہ نہ انہیں ہدایت ملی ہے

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝۸ — اور نہ ان کے پاس روشن کتاب ہے ۝۸

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ — اکڑائے ہوئے اپنی گردنوں کو، تاکہ گمراہ کریں (لوگوں کو)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا — اللہ کی راہ سے ایسوں کے لیے ہے دنیا میں

خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ — رسوائی اور چکھائیں گے انہیں ہم روزِ قیامت

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۹ — عذاب جلتی آگ کا ۝۹

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ — (کہا جائے گا) یہ بدلہ ہے ان (اعمال) کا جو آگے بھیجے تھے

يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ — تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۰ ع — ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ۝۱۰

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ — اور انسانوں میں کوئی ایسا ہے جو بندگی کرتا ہے اللہ کی

عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ — کنارے پر رہ کر پھر اگر پہنچے اسے کوئی فائدہ

اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ — تو مطمئن ہو جاتا ہے اس کی وجہ سے اور اگر پہنچتا ہے اسے

فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ — کوئی فتنہ تو الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل۔

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ — گنوا دی اس نے دنیا بھی اور آخرت بھی۔

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۱ — یہی ہے کھلا گھاٹا ۝۱۱

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ — پکارتا ہے اللہ کے سوا ان کو جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اسے

وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ — اور انہیں جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اسے۔ یہی ہے

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾	گمراہی پرلے درجے کی ﴿۱۲﴾
يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ	پکارتا ہے وہ اسے جس کا نقصان زیادہ قریب ہے
مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى	اس کے فائدے سے کیا ہی برا ہے آقا
وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾	اور کیا ہی برا ہے رفیق ﴿۱۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے نیچے نہریں بے شک اللہ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾	کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱۴﴾
مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ	جو شخص رکھتا ہے یہ گمان کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اس کی اللہ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ	دنیا میں اور آخرت میں، اسے چاہیے کہ چڑھ جائے
بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ	ایک رسی کے ذریعہ آسمان تک اور کاٹ ڈالے
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ	پھر دیکھے کیا دور کرتی ہے اس کی یہ تدبیر
مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾	اس چیز کو جو اسے ناگوار ہے ﴿۱۵﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ	اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے قرآن کو کھلی کھلی نشانیوں کی صورت میں
وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾	اور یقیناً اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہے ﴿۱۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے
وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ	اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ جنہوں نے
اَشْرَكُوْۤا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ	شرک کیا بے شک اللہ فیصلہ فرمائے گا ان سب کے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	روزِ قیامت یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۷﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾

کیا نہیں دیکھتے تم کہ بے شک یہ اللہ ہی ہے کہ سجدہ کرتے ہیں جسے وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور وہ بھی جو ہیں زمین میں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان بھی۔ اور بہت سے ایسے بھی ہیں کہ لازم ہو چکا ہے ان کے لیے عذاب اور جسے ذلیل کر دے اللہ تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی عزت دینے والا۔ بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱۸﴾

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۠

یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان جھگڑا ہے اپنے رب کے معاملے میں سو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تراشے جا چکے ہیں ان کے لیے لباس آگ کے اور ڈالا جائے گا ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ﴿۱۹﴾ گل جائیں گی اس سے تمام وہ چیزیں جو ہیں ان کے پیٹوں میں اور کھالیں بھی ﴿۲۰﴾ اور ان کے لیے گرز ہوں گے لوہے کے ﴿۲۱﴾ جب بھی ارادہ کریں گے وہ نکلنے کا اس میں سے گھبرا کر دھکیل دیے جائیں گے پھر اسی میں

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اور (کہا جائے گا) چکھو مزہ جلنے کی سزا کا ﴿۲۲﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ اور اعلان کر دو انسانوں میں حج کا، آئیں گے وہ تمہارے پاس

رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ پیدل چل کر اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو چلے آتے ہوں گے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ تمام دور دراز راستوں سے ﴿۲۷﴾

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ تاکہ دیکھیں وہ ان فوائد کو جو ان کے لیے ہیں (حج میں)

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ اور لیں اللہ کا نام چند مقررہ دنوں میں

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ان (جانوروں) پر جو بخشے ہیں اللہ نے انہیں از قسم مویشی

فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا پھر کھاؤ تم خود بھی اس میں سے اور کھلاؤ

الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ بھوک کے مارے محتاجوں کو بھی ﴿۲۸﴾

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا پھر چاہیے کہ دور کریں اپنا میل کچیل اور پوری کریں

نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ اپنی نذریں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا ﴿۲۹﴾

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ یہ تھا (تعمیر کعبہ کا مقصد) اور جو احترام کرے

حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا تو یہ بہتر ہوگا اس کے حق میں

عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ اس کے رب کے نزدیک اور حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ مویشی سوائے ان کے جو بتائے جا چکے ہیں تمہیں

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ سو پرہیز کرو بتوں کی ناپاکی سے

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے ﴿۳۰﴾

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ یکسو ہو کر، ہو رہو اللہ کے اور نہ ٹھہراؤ شریک (کسی کو)

بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ اس کے ساتھ۔ اور جو شرک کرتا ہے اللہ کے ساتھ

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ تو وہ ایسا ہے جیسے گر گیا ہو آسمان سے

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾

اور اُچک لے جائیں اسے پرندے یا جا پھینکے اسے ہوا کسی دور دراز مقام پر ﴿٣١﴾

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾

یہ ہے اصل معاملہ اور جو تعظیم کرتا ہے اللہ کی نشانیوں کی سو یقیناً یہ (تعظیم کرنا) دل کا تقویٰ ہے ﴿٣٢﴾

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾

تمہارے لیے ان جانوروں میں فائدے ہیں ایک وقتِ مقرر تک پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ ہے اس قدیم گھر کے پاس ﴿٣٣﴾

ع ١٤

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۭ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۭ

اور ہر امت کے لیے مقرر کیا ہے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ تاکہ لیں وہ نام اللہ کا ان (جانوروں) پر جو دیے ہیں اس نے ان کو از قسمِ مویشی، اس لیے کہ تمہارا معبود الٰہِ واحد ہے سو اسی کے مطیعِ فرمان بنو۔

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰي مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

اور (اے نبیؐ) بشارت دے دو عاجزی اختیار کرنے والوں کو ﴿٣٤﴾ جن کا حال یہ ہے کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا تو کانپ اٹھتے ہیں ان کے دل اور جو صبر کرتے ہیں اس (مصیبت) پر جو آتی ہے ان پر اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو دیا ہے ہم نے انہیں خرچ کرتے ہیں ﴿٣٥﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۡ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا

اور قربانی کے اونٹ، شامل کیا ہے ہم نے ان کو تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں، تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے سو لو نام اللہ کا ان پر صف میں کھڑا کر کے پھر جب گر جائیں وہ پہلو کے بل تو کھاؤ خود بھی

مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ	اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے ہوؤں کو
وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا	اور سوال کرنے والوں کو بھی۔ اس طرح مسخر کیا ہے ہم نے انہیں
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾	تمہارے لیے تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿٣٦﴾
لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا	نہیں پہنچتے ہیں اللہ کو ان کے گوشت
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ	اور نہ ان کے خون لیکن پہنچتا ہے اسے
التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا	تقویٰ تمہارا اس طرح مسخر کیا ہے انہیں
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا	تمہارے لیے تاکہ تم کبریائی بیان کرو اللہ کی اس پر جو
هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾	ہدایت بخشی ہے اس نے تمہیں اور بشارت دے دو نیکوکار لوگوں کو ﴿٣٧﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ	یقیناً اللہ مدافعت کرے گا ان لوگوں کی طرف سے جو
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ	ایمان لائے ہیں یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا کسی
خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾	خیانت کرنے والے ناشکرے کو ﴿٣٨﴾
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ	اجازت دے دی گئی ہے (جنگ کی) ان لوگوں کو جن سے
يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ	جنگ کی جارہی ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾	اور بے شک اللہ ان کی مدد پر ہر طرح قادر ہے ﴿٣٩﴾
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں جو نکال دیے گئے اپنے گھروں سے
بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا	ناحق صرف (اس قصور پر) کہ وہ کہتے تھے
رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	ہمارا رب اللہ ہے اور اگر نہ دفع کرتا رہتا اللہ انسانوں میں سے
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ	بعض کو بعض کے ذریعہ سے تو ضرور مسمار کر دی جاتیں
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ	خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں

يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ۗ
جن میں لیا جاتا ہے اللہ کا نام کثرت سے ۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ
اور ضرور مدد کرتا ہے اللہ ان کی جو اس کی مدد کرتے ہیں ۔

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۴۰﴾
یقیناً ہے اللہ بہت طاقتور اور زبردست ﴿۴۰﴾

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر اقتدار بخشیں ہم انہیں زمین میں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
تو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا
اور حکم کرتے ہیں نیکی کا اور منع کرتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ
برائی سے اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾
انجام سب کاموں کا ﴿۴۱﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ
اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تم کو (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
جھٹلا چکی ہیں ان سے پہلے قوم نوحؑ

وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾
اور عاد و ثمود ﴿۴۲﴾

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾
اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ ﴿۴۳﴾

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى
اور مدین والے ۔ اور جھٹلائے گئے تھے موسیٰؑ بھی

فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
تو مہلت دی میں نے کافروں کو پھر پکڑ لیا انہیں ۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾
تو (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب ﴿۴۴﴾

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا
غرض کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو

وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ
اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہی تھیں سو وہ اب الٹی پڑی ہیں

عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ
اپنی چھتوں کے بل اور کتنے ہی کنوئیں ناکارہ ہیں

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾
اور مضبوط محل (ویران پڑے ہیں) ﴿۴۵﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ
تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ حاصل ہو جاتے
لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ
ان کو ایسے دل کہ سمجھتے یہ ان سے
اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ
یا ایسے کان کہ سنتے یہ ان سے (حق بات)۔
فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ
واقعہ یہ ہے کہ نہیں اندھی ہوتی ہیں آنکھیں
وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ
بلکہ اندھے ہو جاتے ہیں وہ دل
الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾
جو سینوں میں ہیں ﴿۴۶﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ
اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے
وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ
حالانکہ ہرگز نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدہ کے۔
وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ
اور دراصل ایک دن تیرے رب کے نزدیک
كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾
ایک ہزار سال کے برابر ہے تمہارے حساب کی رُو سے ﴿۴۷﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ
اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ مہلت دی ہم نے
لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ
انہیں (پہلے) جبکہ وہ ظالم تھیں پھر پکڑ لیا ہم نے انہیں
وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾
اور میرے ہی پاس سب کو لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا
کہہ دو (اے نبیؐ) اے لوگو! درحقیقت میں تو بس
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾
تمہیں خبردار کرنے والا ہوں واضح طور پر ﴿۴۹﴾
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سو جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾
ان کے لیے ہے مغفرت اور روزی عزت کی ﴿۵۰﴾
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اور وہ لوگ جو کوشش کریں گے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾
ایسے ہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں ﴿۵۱﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ
وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ
مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ
اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ
عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۚ يَحْكُمُ

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
اور کوئی نبی مگر ایسا ہوتا رہا کہ جب اس نے تلاوت کی تو خلل انداز ہوا
شیطان اس کی تلاوت میں پھر مٹا دیتا رہا اللہ
اس خلل اندازی کو جو شیطان کرتا رہا پھر پختہ کر دیتا رہا
اللہ اپنی آیات کو اور اللہ علیم وحکیم ہے ﴿۵۲﴾
یہ اس لیے کرتا ہے کہ بنا دے اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے خلل کو
آزمائش ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے
اور سخت ہیں جن کے دل اور بے شک
یہ ظالم مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۵۳﴾
اور اس لیے بھی کرتا ہے کہ جان لیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے
علم بے شک قرآن حق ہے تیرے رب کی طرف سے
پھر وہ ایمان لے آئیں اس پر اور جھک جائیں اس کے آگے
ان کے دل۔ اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے
ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے راستے کی ﴿۵۴﴾
اور ہمیشہ پڑے رہیں گے وہ لوگ جو کافر ہیں
شک میں اس کے بارے میں حتیٰ کہ آجائے گی ان پر
قیامت کی گھڑی اچانک یا آجائے گا ان پر
عذاب نامبارک دن کا ﴿۵۵﴾
بادشاہی ہوگی اس دن اللہ کی۔ فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع ۱۲
وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾
لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا
يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَ اِنَّ اللّٰهَ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾
ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا
عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

ان کے درمیان پھر جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے
نیک عمل (ہوں گے وہ) نعمت بھری جنتوں میں ﴿۵۶﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور جھٹلایا ہوگا ہماری آیات کو
سو ایسے ہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے عذاب رُسوا کُن ﴿۵۷﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں
پھر قتل ہوئے یا مر گئے ضرور بہم پہنچائے گا ان کو
اللہ بہترین روزی اور بے شک اللہ ہی ہے
بہترین رزق دینے والا ﴿۵۸﴾
اور ضرور داخل فرمائے گا انہیں ایسی جگہ
جسے وہ بہت پسند کریں گے اور یقیناً اللہ ہے
ہر بات جاننے والا اور نہایت بُردبار ﴿۵۹﴾
یہ ہے (ان کا انجام) اور جس نے بدلہ لیا ویسا ہی جیسا کہ
ستایا گیا تھا اسے پھر زیادتی کی گئی اس کے ساتھ
تو ضرور مدد کرے گا اس کی اللہ۔ بے شک اللہ ہے
بہت زیادہ معاف فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ﴿۶۰﴾
یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی داخل کرتا ہے رات کو
دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں
اور یقیناً اللہ ہے ہر بات سننے اور ہر چیز دیکھنے والا ﴿۶۱﴾
یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
اور یہ کہ درحقیقت جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا وہ
الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾
باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہے بالادست اور بہت بڑا ﴿٦٢﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ
کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ ہی برساتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ
آسمان سے پانی پھر ہو جاتی ہے زمین
مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾
سرسبز یقیناً اللہ لطیف و خبیر ہے ﴿٦٣﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾
اور بے شک اللہ ہی ہے بے نیاز اور قابلِ تعریف ﴿٦٤﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ
کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے
مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ
جو کچھ ہے زمین میں اور (مسخر کر دیا ہے) کشتیوں کو جو چلتی ہیں
فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ
سمندر میں اس کے حکم سے اور روکے ہوئے ہے وہی
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر
بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ
اس کے حکم سے۔ بے شک اللہ لوگوں پر
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾
بڑا شفیق اور مہربان ہے ﴿٦٥﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۣ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر موت دیتا ہے تمہیں
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾
پھر زندہ کرے گا تمہیں، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
ہر اُمّت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ
هُمْ نَاسِكُوْهُ
کہ وہ اس طریقے سے عبادت کرتی ہے
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ
پس نہ جھگڑا کرے کوئی تم سے اس معاملہ میں اور دعوت دو تم
اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾
اپنے رب کی طرف۔ بے شک تم سیدھے راستے پر ہو ﴿٦٧﴾

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ
بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ
بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اور اگر وہ جھگڑا کریں تم سے تو کہہ دو اللہ ہی بہتر جانتا ہے
اس کو جو تم کر رہے ہو ﴿۶۸﴾
اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان روزِ قیامت
ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ﴿۶۹﴾
کیا نہیں جانتے تم کہ بلاشبہ اللہ جانتا ہے
اس کو جو ہے آسمان میں اور زمین میں۔
بے شک یہ سب کچھ درج ہے ایک کتاب میں۔
بے شک یہ کام اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۷۰﴾
اور پوجتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا
ایسی چیزوں کو کہ نہیں نازل فرمائی اللہ نے ان کے بارے میں
کوئی سند اور ان چیزوں کو کہ نہیں ہے خود انہیں بھی
ان کے بارے میں کچھ علم اور نہ ہوگا ایسے ظالموں کا
کوئی مددگار ﴿۷۱﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری واضح آیات
تو صاف نظر آجاتے ہیں تم کو ان لوگوں کے چہروں پر جو کافر ہیں۔
ناپسندیدگی کے آثار۔ یوں لگتا ہے کہ ٹوٹ پڑیں گے
ان لوگوں پر جو تلاوت کرتے ہیں ان کے سامنے ہماری آیات۔
کہہ دو! کیا میں تم کو بتاؤں زیادہ بری چیز اس سے بھی۔
وہ آگ ہے جس کا وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو

كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ کافر ہیں اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ ﴿۷۲﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ اے لوگو! بیان کی جاتی ہے ایک مثال

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ تو غور سے سنو اسے یقیناً وہ جن کو پکارتے ہو تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا اللہ کے سوا ہرگز نہیں پیدا کر سکتے وہ ایک مکھی بھی

وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ اگرچہ جمع ہو جائیں وہ سب اس کام کے لیے۔

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز،

لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ تو نہیں چھڑا سکتے اس کو اس سے کمزور ہیں

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ (مدد) مانگنے والے بھی اور وہ بھی جن سے (مدد) مانگی جاتی ہے ﴿۷۳﴾

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے

قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اس کو پہچاننے کا۔ یقیناً اللہ ہی

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ طاقتور اور غالب ہے ﴿۷۴﴾

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اللہ منتخب فرما لیتا ہے فرشتوں میں سے

رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اپنے پیغام رساں اور انسانوں میں سے بھی

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ بے شک اللہ ہے ہر چیز سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۷۵﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ جانتا ہے اس کو بھی جو ان کے سامنے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ اور وہ بھی جو ان کے پیچھے ہے۔

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں

الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ سب معاملات ﴿۷۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا اے ایمان والو! رکوع کرو،

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا	سجدہ کرو اور عبادت کرو
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اپنے رب کی اور کرو نیک کام
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۷۷	تاکہ تم فلاح پاؤ ۷۷
وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ	اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں
حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ	جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ	اس نے چن لیا ہے تم کو
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ	اور نہیں رکھی اس نے تم پر
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ	دین میں کوئی تنگی ۔
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ	اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملّت پر (قائم ہو جاؤ)
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ	اللہ ہی نے تمہارا نام رکھا ہے "مسلم"
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا	پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا	تاکہ بنے رسول گواہ
عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ	تم پر اور بنو تم گواہ
عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا	لوگوں پر، سو قائم کرو
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	نماز اور دو زکوٰۃ
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ	اور وابستہ ہو جاؤ اللہ کے ساتھ ۔
هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ	وہی تمہارا مولا ہے،
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى	سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولیٰ
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝۷۸	اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار ۷۸

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۲۳) (۷۴) اٰيَاتُهَا ۱۱۸ رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾	یقیناً فلاح پا گئے وہ مومن ①
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾	جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں ②
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾	اور وہ جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ③
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾	اور وہ جو زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہیں ④
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾	اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑤
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا	سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ	ان کی ملک میں ہوں کہ وہ
غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾	(ان سے مباشرت کرنے پر) نہیں ہیں قابلِ ملامت ⑥
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو شخص چاہے اس کے علاوہ کچھ اور
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾	سو ایسے ہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں ⑦
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور (فلاح پا گئے) وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾	اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں ⑧
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾	اور وہ لوگ بھی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑨
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾	یہی لوگ ہیں میراث پانے والے ⑩
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ	جو وارث ہوں گے فردوس کے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ اور بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ مٹی کے جوہر سے ﴿۱۲﴾

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً پھر بنا کر رکھا ہم نے اس کو نطفہ

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ایک محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں ﴿۱۳﴾

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً پھر شکل دی ہم نے نطفہ کو خون کے لوتھڑے کی

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا پھر بنا دیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی پھر بنائیں ہم نے

الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ بوٹی سے ہڈیاں پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت

ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ پھر بنا کھڑا کیا ہم نے اسے ایک دوسری ہی مخلوق۔

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ سو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ

اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ جو سب سے بہتر تخلیق فرمانے والا ہے ﴿۱۴﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ پھر یقیناً تم کو اس کے بعد ضرور مرنا ہے ﴿۱۵﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ پھر یقیناً تم قیامت کے دن اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ اور یقیناً ہم نے بنائے ہیں تمہارے اوپر

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ سات راستے (آسمان) اور نہیں ہیں ہم عملِ تخلیق سے نابلد ﴿۱۷﴾

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ اور برسایا ہم نے آسمان سے پانی ایک مخصوص مقدار میں

فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۚ پھر اسے ٹھہرا دیا ہم نے زمین میں

وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ اور یقیناً ہم اس کو واپس لے جانے پر بھی پوری طرح قادر ہیں ﴿۱۸﴾

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ پھر پیدا کیے ہم نے تمہارے لیے اس سے باغات

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيْهَا
فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾
وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ
بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ
وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾
فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ
مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا
فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ

کھجور کے اور انگور کے لگتے ہیں تمہارے لیے ان باغوں میں
پھل کثرت سے اور انہی میں سے کچھ تم کھاتے ہو ﴿١٩﴾
اور ایک درخت ہے جو نکلتا ہے طورِ سینا سے اُگتا ہے
تیل لیے ہوئے جو سالن بھی ہے کھانے والوں کے لیے ﴿٢٠﴾
اور یقیناً تمہارے لیے ہے مویشیوں میں بھی ایک مقامِ غور و فکر۔
پلاتے ہیں ہم تم کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے
اور تمہارے لیے ان میں بہت سے اور فائدے بھی ہیں
اور انہی میں سے بعض تم کھاتے ہو ﴿٢١﴾
اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو ﴿٢٢﴾
اور بے شک بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
سو کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٢٣﴾
تو کہا ان سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے
اس کی قوم میں سے نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تم ہی جیسا
یہ چاہتا ہے کہ برتری حاصل کرے تم پر۔
اور اگر چاہتا اللہ (پیغمبر بھیجنا) تو اتارتا فرشتوں کو (پیغمبر بنا کر)
نہیں سنا ہم نے بشر کا پیغمبر ہونا
اپنے آباؤ اجداد کے وقتوں میں بھی ﴿٢٤﴾
بات کچھ نہیں ہے مگر یہ کہ اس شخص کو جنون لاحق ہو گیا ہے

فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾
سو انتظار کرو اس کے بارے میں کچھ مدت ﴿۲۵﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
نوحؑ نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾
وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿۲۶﴾

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
پھر وحی بھیجی ہم نے اس کی طرف کہ بناؤ ایک کشتی

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ
ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق پھر جب آجائے

اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا
ہمارا عذاب اور ابل پڑے تنور تو بٹھا لو اس میں

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
ہر قسم کے جانوروں میں سے جوڑا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو بھی

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ
سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے ان میں سے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
اور کچھ نہ کہنا تم مجھ سے ان لوگوں کے متعلق جو

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾
ظالم ہیں یقیناً وہ غرق ہو کر رہیں گے ﴿۲۷﴾

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ
پھر جب سوار ہو جاؤ تم اور وہ سب جو تمہارے ساتھ ہیں

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
کشتی پر تو کہنا شکر اس اللہ کا جس نے

نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾
نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو ظالم ہیں ﴿۲۸﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا
اور دعا کرنا اے میرے مالک! اتارنا مجھ کو برکت والی جگہ

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾
اور تو ہی ہے بہترین جگہ دینے والا ﴿۲۹﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں

وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾
اور یقیناً ہم آزمائش تو کر کے ہی رہتے ہیں ﴿۳۰﴾

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾
پھر پیدا کیے ہم نے ان کے بعد دوسرے دور کے لوگ ﴿۳۱﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
پھر بھیجا ہم نے ان میں بھی ایک رسول انہی میں سے

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ	(یہ پیغام دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾	کوئی معبود اس کے سوا۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٢٣﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ	اور کہا ان سرداروں نے اس کی قوم میں سے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا آخرت کی پیشی کو
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	حالانکہ خوشحالی عطا کی تھی ہم نے انہیں دنیاوی زندگی میں
مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ	"نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی تم ہی جیسا"
يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ	کھاتا ہے وہی کچھ جو کھاتے ہو تم
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾	اور پیتا ہے وہی کچھ جو پیتے ہو تم ﴿٣٣﴾
وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ	اور اگر کہیں اطاعت کر لی تم نے ایک بشر کی جو تمہارے ہی جیسا ہے
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾	تو یقیناً تم اندریں صورت ضرور گھاٹے میں پڑ جاؤ گے ﴿٣٤﴾
اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا	کیا یہ کہتا ہے تم سے کہ جب مر جاؤ گے تم اور بن جاؤ گے مٹی
وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾	اور ہڈیاں تو یقیناً تم نکالے جاؤ گے (قبروں سے)؟ ﴿٣٥﴾
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	ناممکن ہے! بالکل ناممکن!!
لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾	ایسا ہونا جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿٣٦﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نہیں ہے زندگی مگر یہی ہماری دنیاوی زندگی
نَمُوْتُ وَنَحْيَا	(اسی میں) ہم مرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٣٧﴾	اور نہیں ہیں ہم ہرگز اٹھائے جانے والے ﴿٣٧﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی جس نے گھڑا ہے اللہ پر
كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾	جھوٹ اور نہیں ہیں ہم کبھی اس کی بات ماننے والے ﴿٣٨﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ
بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾
قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ ﴿۴۰﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ بِالْحَقِّ
فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ
فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۱﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۴۲﴾
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا
وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ
اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ
فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا
وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ ۚ
فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ
بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۴۵﴾
اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا
وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ ﴿۴۶﴾
فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ

اس نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما
وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿۳۹﴾
ارشاد ہوا! قریب ہے کہ ضرور ہو کر رہیں گے یہ نادم ﴿۴۰﴾
سو آلیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے وعدۂ برحق کے مطابق
تو بنا دیا ہم نے انہیں خس و خاشاک
سو دوری ہے رحمت سے ظالم لوگوں کے لیے ﴿۴۱﴾
پھر پیدا کیں ہم نے ان کے بعد اور دوسری قومیں ﴿۴۲﴾
نہیں آگے بڑھ سکتی کوئی قوم اپنے وقتِ مقرر سے
اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿۴۳﴾
پھر بھیجے ہم نے رسول اپنے پے در پے۔ جب بھی آیا
کسی امت کے پاس اس کا رسول تو انہوں نے جھٹلایا اسے
سو بھیجتے چلے گئے ہم (ہلاک کر کے) ایک امت کو دوسری کے پیچھے
اور بنا دیا ہم نے ان کو افسانہ
سو پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿۴۴﴾
پھر رسول بنا کر بھیجا ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ کو
اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی سند دے کر ﴿۴۵﴾
فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف سو تکبر کیا انہوں نے
اور وہ تھے ہی سرکشی کرنے والے لوگ ﴿۴۶﴾
سو کہنے لگے کیا ہم ایمان لائیں ان دو آدمیوں پر

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾
جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور ان کی قوم ہماری غلام ہے؟ ﴿٤٧﴾

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا
پس انہوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو سو (آخرکار) ہو گئے وہ

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾
ہلاک ہونے والوں میں سے ﴿٤٨﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾
تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿٤٩﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ
اور بنایا ہم نے ابنِ مریم کو اور ان کی ماں کو

اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ
ایک نشانی اور پناہ دی ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾
جو رہنے کے قابل تھی اور (جس میں) چشمے بہہ رہے تھے ﴿٥٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
(اور حکم دیا ہم نے ہر دور میں) اے پیغمبرو کھاؤ پاک چیزیں

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا
اور کرو نیک کام یقیناً میں ان (اعمال) سے جو

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾
تم کرتے ہو خوب واقف ہوں ﴿٥١﴾

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی ملت ہے

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾
اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ ہی سے ڈرو ﴿٥٢﴾

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ
مگر کر لیا لوگوں نے اپنے دین کو (ہم) ٹکڑے ٹکڑے

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾
ہر گروہ اس پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ﴿٥٣﴾

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾
سو رہنے دو انہیں ڈوبا ہوا اپنی غفلت میں ایک وقتِ خاص تک ﴿٥٤﴾

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ
کیا یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو مدد دیے جا رہے ہیں ہم ان کو

مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾
مال و اولاد سے ﴿٥٥﴾

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ
گویا ہم سرگرم ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں؟

بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۹﴾ ہرگز نہیں بلکہ، یہ سمجھتے نہیں ﴿۵۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۸﴾ حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے لرزتے رہتے ہیں ﴿۵۸﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں ﴿۵۹﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۰﴾ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے ﴿۶۰﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اور وہ لوگ جو دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی دیتے ہیں اس حال میں کہ ان کے دل کانپتے رہتے ہیں اس خوف سے کہ یقیناً انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۶۰﴾

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ یہی ہیں وہ لوگ جو دوڑنے والے ہیں بھلائیوں کی طرف اور یہی ہیں جو بھلائی کو سب سے آگے بڑھ کر پالینے والے ہیں ﴿۶۱﴾

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اور نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بیان کرتی ہے (ہر ایک کا حال) بالکل ٹھیک ٹھیک اور لوگوں پر بہر حال ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۶۲﴾

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ مگر ان کے دل غافل ہیں اس (بات) سے اور ان کے پاس اور بہت سے کام ہیں اس کے علاوہ جو وہ کر رہے ہیں ﴿۶۳﴾

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ یہاں تک کہ جب ہم مبتلا کریں گے ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں تو وہ بلبلا اٹھیں گے ﴿۶۴﴾

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ (کہا جائے گا) مت چلاؤ آج یقیناً تم کو ہم سے کوئی نہیں بچا سکتا ﴿۶۵﴾

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
یقیناً میری آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تمہیں

فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾
تو تم الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے ﴿۶۶﴾

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ
اپنے گھمنڈ میں مبتلا رہتے ہوئے،

بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾
اس پر پھبتیاں کستے ہوئے، بے ہودہ بکواس کرتے تھے ﴿۶۷﴾

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ
کیا پھر کبھی نہیں غور کیا انہوں نے اس کلام پر؟

اَمْ جَآءَهُمْ مَّا
یا آئی ہے ان کے پاس کوئی ایسی بات جو

لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾
نہیں آئی تھی ان کے پہلے آباؤ اجداد کے پاس؟ ﴿۶۸﴾

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ
یا نہیں پہچانتے ہیں یہ اپنے رسول کو

فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾
اس لیے یہ اس سے بدکتے ہیں؟ ﴿۶۹﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ
یا یہ کہتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے؟ نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ
آیا ہے وہ ان کے پاس حق لے کر اور ان کی اکثریت

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾
حق کو ناپسند کرتی ہے ﴿۷۰﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ
حالانکہ اگر پیروی کرنے لگے حق ان کی خواہشاتِ نفس کی

لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
تو فساد برپا ہو جائے آسمانوں میں اور زمین میں

وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ
اور ان میں جو ان کے درمیان ہیں، نہیں بلکہ

اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ
لائے ہیں ہم ان کے پاس ان کے لیے نصیحت اور وہ

عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾
اپنی ہی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۷۱﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ
کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی معاوضہ حالانکہ صلہ

رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَّهُوَ
تمہارے رب کا کہیں بہتر ہے اور وہ

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۷۲﴾
وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ	اور واقعہ یہ ہے کہ تم تو بلاتے ہو ان کو
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾	سیدھے راستے کی طرف ﴿۷۳﴾
وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور بلاشبہ وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر
عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾	سیدھے راستہ سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں ﴿۷۴﴾
وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ	اور اگر رحم کریں ہم ان پر اور دور کر دیں ان کی تکلیف
لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾	تو ضرور اصرار کریں وہ اپنی سرکشی پر اور بھٹکتے پھریں ﴿۷۵﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ	اور یقیناً ہم نے مبتلا کیا ہے ان کو عذاب میں
فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ	لیکن نہ جھکے یہ اپنے رب کے حضور
وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾	اور نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی ﴿۷۶﴾
حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا	یہاں تک کہ جب کھول دیں گے ہم ان پر دروازہ
ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ	سخت ترین عذاب کا تو یکایک وہ
فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع	اس حالت میں مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے ﴿۷۷﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ	اور وہی تو ہے جس نے بنائے تمہارے کان،
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ	آنکھیں اور دل و دماغ ۔
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾	مگر کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ﴿۷۸﴾
وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾	اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ﴿۷۹﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے

وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اور اسی کے ہاتھ میں ہے بدلنا رات اور دن کا۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۸۰﴾

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ مگر یہ لوگ کہتے ہیں ویسی ہی بات جو کہی تھی پہلوں نے ﴿۸۱﴾

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ اور ہڈیاں تو کیا واقعی ہم پھر دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ ﴿۸۲﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا یقیناً دھمکی دی گئی تھی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی

هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اسی بات کی اس سے پہلے بھی، نہیں ہیں یہ باتیں مگر

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿۸۳﴾

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ ان سے پوچھو کس کی ہے یہ زمین اور جو بستے ہیں

فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ اس میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿۸۴﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کہو پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿۸۵﴾

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ان سے پوچھو کون ہے مالک سات آسمانوں کا

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ اور مالک ہے عرشِ عظیم کا؟ ﴿۸۶﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ وہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہو پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ ﴿۸۷﴾

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ ان سے پوچھو کون ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے اقتدار

كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ ہر چیز کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور کوئی پناہ نہیں دے سکتا

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ اس کے مقابلے میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿۸۸﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہو پھر کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو تم؟ ﴿۸۹﴾

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ اصل بات یہ ہے کہ لائے ہیں ہم ان کے سامنے حق

وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾	اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ	نہیں بنایا اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہیں ہے اس کے ساتھ
مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ	کوئی دوسرا معبود اگر ایسا ہوتا تو لے کر چل دیتا ہر معبود
بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا	اپنی مخلوق کو اور وہ چڑھ دوڑتے
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ	ایک دوسرے پر۔ پاک ہے اللہ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾	ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں (اس کے بارے میں) ﴿۹۱﴾
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى	وہ تو جاننے والا ہے ہر چھپے اور کھلے کا اور وہ بلند و بالا ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾	ان سب چیزوں سے جنہیں یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۹۲﴾
قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ	(اے نبیؐ) دعا کرو اے میرے مالک! اگر تو دکھائے مجھے
مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾	وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۹۳﴾
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾	تو اے میرے مالک! نہ کیجیو مجھے شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿۹۴﴾
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا	اور یقیناً ہم اس بات پر کہ ــــ دکھائیں ہم تم کو وہ عذاب جس کی
نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾	ہم انہیں دھمکی دے رہے ہیں ــــ پوری طرح قادر ہیں ﴿۹۵﴾
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ	اے نبیؐ جواب دو برائی کا اس طریقے سے جو ہو بہترین۔
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾	ہم خوب جانتے ہیں ان باتوں کو جو یہ بنا رہے ہیں ﴿۹۶﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ	اور دعا کرو اے میرے مالک! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾	شیطانوں کی اکساہٹوں سے ﴿۹۷﴾
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ	اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک!
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾	اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (بوقتِ موت) ﴿۹۸﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ	(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب ان کی آن کھڑی ہوگی
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ	ان میں سے کسی (کے سر) پر موت تو کہے گا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۙ﴿۹۹﴾	اے میرے مالک! مجھے واپس بھیج دے ﴿۹۹﴾
لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ	امید ہے کہ میں کروں گا نیک عمل اپنی چھوڑی ہوئی دنیا میں
كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ	ہرگز نہیں! یہ تو بس ایک بات ہے جو
هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ	وہ کہہ رہا ہے۔ اب تو ان کے پیچھے
بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	برزخ ہے اس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۱۰۰﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ	پھر جب پھونکا جائے گا صور تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناتے
بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	ان کے درمیان اس دن اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿۱۰۱﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	سو وہی فلاح پائیں گے ﴿۱۰۲﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ	اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے سو وہی ہیں
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو
فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	اور جہنم میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۳﴾
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہوں گے ﴿۱۰۴﴾
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى	(ان سے کہا جائے گا) کیا ایسا نہیں تھا کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	تمہارے سامنے اور تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے؟ ﴿۱۰۵﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ	وہ عرض کریں گے اے ہمارے مالک! چھا گئی تھی

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾	ہم پر ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ ﴿۱۰۶﴾
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا	یہاں سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں
فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے ﴿۱۰۷﴾
قَالَ اخْسَـُٔوْا	ارشاد ہوگا دور ہو جاؤ میرے سامنے سے اور پڑے رہو
فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾	اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾
اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ	صورتِ حال یہ ہے کہ تھا ایک گروہ
مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ	میرے بندوں میں سے جو دعا مانگا کرتا تھا کہ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا	"اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	سو بخش دے تو ہمیں اور ہم پر رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾	اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے" ﴿۱۰۹﴾
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا	تو اڑایا کرتے تھے تم ان کا مذاق
حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ	یہاں تک کہ غافل ہو گئے تم (ان کی ضد میں)
ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	میری یاد سے اور تم ان کی ہنسی اڑاتے رہے ﴿۱۱۰﴾
اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ	بے شک میں بدلہ دے رہا ہوں انہیں
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا	آج ان کے صبر کا
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	اور یقیناً وہی ہیں کامیاب ﴿۱۱۱﴾
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ	ارشاد ہوگا کتنی مدّت رہے ہے تم
فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	زمین میں سالوں کے حساب سے؟ ﴿۱۱۲﴾

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ	وہ کہیں گے رہے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ،
فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾	پوچھ لیجیے شمار کرنے والوں سے ﴿۱۱۳﴾
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا	ارشاد ہوگا نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑی دیر
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	کاش! تم جانتے اس حقیقت کو ﴿۱۱۴﴾
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ	کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے جو پیدا کیا ہے تم کو
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ	یہ بے مقصد تھا اور یہ کہ تم
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾	ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ ﴿۱۱۵﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	سو بالا و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾	جو مالک ہے عرشِ کریم کا ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور جس نے پکارا اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ	کسی دوسرے معبود کو، نہیں ہے کوئی دلیل
لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا	اس کے پاس اس بات کی تو یقیناً
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ	واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پاتے
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	ایسے کافر ﴿۱۱۷﴾
وَقُلْ رَّبِّ	اور اے نبیؐ دعا کرو اے میرے مالک!
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ	بخش دے اور رحم فرما اور تو ہے
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع	سب سے بہتر رحم فرمانے والا ﴿۱۱۸﴾

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲) (۲۴) اٰیاتُھا ۶۴ رُکُوعاتُھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا — یہ ایک اہم سورت ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے

وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا — اور اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے ہم نے اور نازل کیے ہیں ہم نے

فِيْهَا اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ① — اس میں واضح احکام تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ①

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا — زانی عورت اور زانی مرد، کوڑے مارو

كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ — ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو سو کوڑے

وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ — اور نہ دامن گیر ہو تم کو ان کے سلسلہ میں ترس کھانے کا جذبہ

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ — اللہ کے دین کے معاملے میں اگر رکھتے ہو تم ایمان

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ — اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے

عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ② — ان کی سزا کا ایک گروہ مومنوں کا ②

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۪ — زانی مرد نہ نکاح کرے مگر زانیہ سے یا مشرکہ سے

وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ — اور زانیہ سے نہ نکاح کرے مگر زانی مرد یا مشرک۔

وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ — اور حرام کر دیا گیا ہے ان سے نکاح کرنا اہلِ ایمان پر ③

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ — اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر

ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ — پھر نہ لاسکیں وہ چار گواہ

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا — تو کوڑے مارو انہیں اسّی کوڑے اور نہ قبول کرو

لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ	ان کی گواہی کبھی بھی ۔
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ ④	اور یہی لوگ ہیں فاسق ④
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	مگر وہ جو توبہ کرلیں اس کے بعد
وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤	معاف فرمانے والا ، رحم کرنے والا ⑤
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ	اور وہ لوگ جو الزام لگائیں اپنی بیویوں پر اور نہ ہو
لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ	ان کے پاس گواہ سوائے اپنی ذات کے تو گواہی
اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ	ان میں سے ہر ایک کی یہ ہے کہ چار مرتبہ شہادت دے
بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥	اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ اپنے الزام میں سچا ہے ⑥
وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اور پانچویں بار کہے کہ لعنت اللہ کی اس پر
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦	اگر ہو وہ جھوٹا ⑦
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ	اور ٹل جائے گی اس عورت سے سزا
اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ	اس طرح کہ گواہی دے وہ چار شہادتیں اللہ کی قسم کھا کر
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ ⑧	کہ بے شک وہ جھوٹا ہے ⑧
وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ	اور پانچویں بار کہے کہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر
اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨	اگر ہو وہ مرد سچا ⑨
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر
وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ	اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا
حَكِيْمٌ ⑩ ع	اور حکمت والا (تو تم بڑی مصیبت میں پڑ جاتے) ⑩

إِنَّ الَّذِينَ جَآءُو بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ
بلاشبہ وہ لوگ جو گھڑ کر لائے ہیں بہتان، ایک جتھا ہیں

مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ
تم میں سے، مت سمجھو تم اس واقعہ کو شر اپنے لیے۔

بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ لِكُلِّ امْرِئٍ
بلکہ وہ خیر ہے تمہارے لیے۔ ہر ایک شخص کے لیے ہے

مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ
ان میں سے اتنی (سزا) جتنا کمایا اس نے گناہ

وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ
اور وہ جس نے ذمہ داری اٹھائی تہمت کے بڑے حصے کی

مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾
ان میں سے، اس کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿١١﴾

لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ
کیوں نہ ایسا ہوا کہ جب سنا تھا تم نے اس الزام کو

ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ
تو گمان کرتے مومن مرد اور مومن عورتیں اپنے آپ ہی

خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٢﴾
نیک گمان اور کہتے یہ تو ہے بہتان، کھلا ﴿١٢﴾

لَّوْلَا جَاءُو عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ
کیوں نہ لائے یہ اس الزام پر چار گواہ۔

فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ
پھر جبکہ نہیں لا سکے وہ گواہ تو یہ لوگ

عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾
اللہ کے نزدیک خود ہی جھوٹے ٹھہرے ﴿١٣﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ
دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تو آلیتا تم کو

فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ
اس (الزام) کی وجہ سے جو پھیلا رہے تھے تم،

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾
کوئی بڑا عذاب ﴿١٤﴾

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ
جب تم اسے لے رہے تھے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں پر

وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ
اور کہہ رہے تھے اپنے مونہوں سے ایسی بات کہ نہیں تھا

لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ
تمہیں اس کے بارے میں کوئی علم اور سمجھ رہے تھے تم اسے

هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾	ایک معمولی بات، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی ﴿١٥﴾
وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ	اور کیوں نہ جب تم نے سنا اسے تو کہا
مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ	نہیں زیب دیتا ہمیں یہ کہ کہیں ہم ایسی بات،
سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾	سُبحان اللہ یہ تو ایک بہتانِ عظیم ہے ﴿١٦﴾
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ	نصیحت کرتا ہے تم کو اللہ کہ (نہ) دہرانا تم ایسی کوئی حرکت
اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ ۚ	کبھی بھی اگر ہو تم مومن ﴿١٧﴾
وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ	اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾	اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿١٨﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ	بے شک وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی
فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ	ان لوگوں میں جو ایمان والے ہیں ان کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ	دردناک عذاب دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿١٩﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع	اور یہ بات کہ اللہ بہت شفیق اور مہربان ہے (تو تم تباہ ہو جاتے) ﴿٢٠﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ	اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر
وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اور جو پیروی کرے گا شیطان کے نقشِ قدم کی
فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ	تو پھر وہ تو ضرور حکم دے گا بے حیائی کا اور برے کاموں کا۔
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت،
مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ	تو نہ پاک ہو سکتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی

الجزء ١٨ ع ٢

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
مگر اللہ پاک کر دیتا ہے جسے چاہے ۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾
اور اللہ سمیع و علیم ہے ﴿۲۱﴾

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ
اور نہ قسم کھائیں وہ لوگ جو صاحبِ فضل ہیں تم میں سے

وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى
اور (صاحب) حیثیت بھی کہ نہ دیں گے وہ قرابت داروں کو

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ
اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو

وَلْيَعْفُوْا
اور انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ
اور درگزر سے کام لیں کیا نہیں پسند کرتے تم

اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
یہ بات کہ معاف کرے اللہ تمہیں ؕ اور اللہ ہے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾
معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۲۲﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاک دامن،

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا
بے خبر مومن عورتوں پر لعنت کی گئی ان پر

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪
دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾
اور ان کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۲۳﴾

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ
اس دن جب گواہی دیں گی ان کے خلاف

اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ
خود ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾
ان (کرتوتوں) کی جو وہ کرتے رہے ﴿۲۴﴾

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ
اُس دن پورا پورا دے گا ان کو اللہ بدلہ ان کا جس کے وہ مستحق ہیں

وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ
اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ بے شک اللہ ہی ہے

الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾
حق کو سچ کر دکھانے والا ﴿۲۵﴾

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ	خبیث عورتیں ہیں خبیث مردوں کے لیے
وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ	اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے،
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ	اور پاکیزہ عورتیں ہیں پاکیزہ مردوں کے لیے،
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ	اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے،
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۬	یہ لوگ پاک ہیں ان باتوں سے جو بناتے ہیں یہ (مفسد)۔
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۲۶	ان کے لیے ہے بخشش اور رزقِ کریم ۲۶
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا	اے ایمان والو! نہ داخل ہو گھروں میں
غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا	سوائے اپنے گھروں کے جب تک کہ اجازت نہ لے لو
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	اور سلام (نہ) کر لو گھر والوں کو۔ یہ طریقہ بہتر ہے تمہارے لیے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۲۷	توقع ہے کہ تم اس نصیحت کا خیال رکھو گے ۲۷
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا	پھر اگر نہ پاؤ تم گھر میں کسی کو تو نہ داخل ہو اس میں
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ	جب تک کہ نہ اجازت ملے تم کو اور اگر کہا جائے
لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى	تم سے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۲۸	تمہارے لیے اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح واقف ہے ۲۸
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ داخل ہو تم
بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ	ایسے گھروں میں جن میں کوئی رہتا نہ ہو، سامان یا فائدہ ہو
لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ	تمہارا اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۲۹	اور اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو ۲۹
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ	کہو مومن مردوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى
لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ
اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ
غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا
عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ
مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی، یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
ان کے لیے بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے
ان باتوں سے جو وہ کرتے ہیں ﴿٣٠﴾
اور کہو مومن عورتوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں
اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی اور نہ ظاہر کریں
اپنا بناؤ سنگار مگر جو خود ظاہر ہو جائے
اور مارے رکھیں مکل اپنی اوڑھنیوں کے اپنے سینوں پر
اور نہ ظاہر کریں اپنا بناؤ سنگار مگر سامنے اپنے شوہروں کے
یا اپنے باپوں کے یا شوہروں کے باپوں کے
یا بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے
یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے
یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے یا ان کے سامنے جو
ان کی ملکِ یمین میں ہوں یا ان خادموں کے (سامنے) جنہیں
خواہش نہ ہو (عورتوں کی) خواہ مرد ہی کیوں نہ ہوں
یا ان بچوں کے (سامنے) جو ابھی واقف نہ ہوئے ہوں
عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے۔
اور نہ مار کر چلیں زمین پر اپنے پاؤں اس طرح کہ ظاہر ہو
وہ زینت جو انہوں نے چھپا رکھی ہے۔
اور توبہ کرو اللہ کے حضور سب مل کر اے مومنو!

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣١﴾ تاکہ تم فلاح پا جاؤ ﴿٣١﴾

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ اور نکاح کر دیا کرو ان مردوں اور عورتوں کا جو مجرد ہوں تم میں سے

وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اور اپنے ان غلاموں اور لونڈیوں کا جو صلاحیت رکھتے ہوں ۔

اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اگر ہوں گے یہ مفلس تو غنی کر دے گا ان کو اللہ اپنے فضل سے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾ اور اللہ ہے بڑی وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ﴿٣٢﴾

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا اور چاہیے کہ پاکدامن رہیں وہ لوگ جو نہیں قدرت رکھتے نکاح کی

حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ حتی کہ غنی کر دے انہیں اللہ اپنے فضل سے ۔

وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ اور وہ جو خواہش رکھتے ہیں مکاتبت (معاہدۂ آزادی) کی

مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے تو ان سے مکاتبت کر لو،

اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ اگر پاؤ تم ان میں بھلائی ۔ اور دو تم انہیں

مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ اللہ کے مال میں سے جو اس نے تمہیں دیا ہے ۔

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اور نہ مجبور کرو تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر ــــ جبکہ

اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا چاہتی ہوں وہ پاکدامن رہنا ــ اس غرض سے کہ حاصل کرو تم

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ دنیاوی زندگی کا فائدہ اور جو کوئی انہیں مجبور کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ تو بے شک اللہ اس بنا پر کہ وہ مجبور کی گئی ہیں

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٣﴾ معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿٣٣﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ اور یقیناً نازل کیے ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسے احکام

مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا جو واضح ہیں اور مثالیں ان لوگوں کی جو گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ع تم سے پہلے اور نصیحتیں متقیوں کے لیے ﴿٣٤﴾

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ	اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا مثال
نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ	اس کے نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں رکھا ہو چراغ۔
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا	یہ چراغ ایک فانوس میں ہو اور یہ فانوس ایسا ہو جیسے
كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	ایک ستارہ موتی کی طرح چمکتا ہوا جو روشن کیا جاتا ہو
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ	زیتون کے مبارک درخت (کے تیل) سے جو نہ شرقی ہے
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ ؕ	اور نہ غربی قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ	خواہ نہ چھوئے اسے آگ۔ روشنی پر روشنی۔
يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	رہنمائی عطا فرماتا ہے اللہ اپنے نور کی جسے چاہے۔
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ	اور بیان کرتا ہے اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے۔
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿۳۵﴾
فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ	(یہ طاق) ان گھروں میں ہیں جن کے متعلق حکم دیا ہے اللہ نے
اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ	کہ بلند کیا جائے یعنی تعظیم کی جائے ان کی اور لیا جائے ان میں اس کا نام
يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾	تسبیح کرتے ہیں اس کی ان گھروں میں صبح و شام ﴿۳۶﴾
رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ	ایسے لوگ جنہیں نہیں غافل کرتی سوداگری
وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ	اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے
وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ	اور زکوٰۃ ادا کرنے سے، ڈرتے رہتے ہیں وہ
يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ	اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے
الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾	دل اور (پتھرا جائیں گی) آنکھیں ﴿۳۷﴾
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ	(وہ یہ سب کچھ اس لیے کر رہے ہیں) تاکہ جزا دے انہیں اللہ

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ
كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ
شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ
حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ
يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ
مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ
يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ
اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ
صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ
صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

بہتر اس سے جو عمل کیے انہوں نے اور زیادہ نوازے انہیں
اپنے فضل سے ۔ اور اللہ رزق دیتا ہے
جسے چاہے بے حساب ﴿۳۸﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال
کی مثال سراب صحرا کی سی ہے جسے سمجھتا ہے پیاسا پانی ۔
یہاں تک کہ جب آتا ہے وہ اُس کے پاس تو نہیں پاتا اسے
کچھ بھی اور موجود پاتا ہے اللہ کو وہاں جو پورا پورا چکا دیتا ہے اس کو
حساب اس کا اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۳۹﴾
یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے تاریکیاں ہوں ایک گہرے سمندر میں
چھائی ہوئی ہو اس پر ایک موج اس کے اوپر ایک اور موج ہو
اور اس کے اوپر بادل ہوں (غرضیکہ) تاریکیاں ہیں
ایک دوسرے پر چھائی ہوئیں ۔ جب نکالے کوئی
اپنا ہاتھ تو نہ دیکھ پائے اسے اور وہ شخص کہ نہ بخشے
اللہ اس کو روشنی تو نہیں پائے گا وہ (کہیں بھی) روشنی ﴿۴۰﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو ہیں
آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ پرندے بھی
جو پر پھیلائے اڑ رہے ہیں ؕ ہر ایک نے جان لیا ہے
طریقہ اپنی نماز اور تسبیح کا اور اللہ خوب جانتا ہے
اس کو جو یہ سب کرتے ہیں ﴿۴۱﴾

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾
اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۴۲﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا
کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ آہستہ آہستہ چلاتا ہے بادلوں کو

ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا
پھر جوڑ دیتا ہے انہیں باہم پھر اکٹھا کر دیتا ہے انہیں تہ بہ تہ

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش کے قطرے ٹپکتے ہیں

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ
اس کے اندر سے۔ اور برساتا ہے آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ
ان پہاڑوں کی بدولت جو اس میں (بلند) ہیں اولے۔

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
اور پہنچاتا ہے (نقصان) اس سے جسے چاہے

وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ
اور ہٹا دیتا ہے انہیں جس سے چاہے ایسا لگتا ہے کہ

سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ ﴿۴۳﴾
بجلی کی چمک آنکھوں کو اچک لے جائے گی ﴿۴۳﴾

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ
الٹ پلٹ کرلاتا ہے اللہ رات کو اور دن کو۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾
بے شک اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے ﴿۴۴﴾

وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ
اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ہر جاندار کو پانی سے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ
سو ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں اپنے پیٹ کے بل

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ
اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر،

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ
اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر۔

يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پیدا فرماتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔ بے شک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾
ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۴۵﴾

لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ
بلاشبہ نازل کیے ہیں ہم نے ایسے احکام جو واضح ہیں۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾	صراطِ مستقیم کی طرف ﴿۴۶﴾
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ ایمان لائے ہم اللہ پر اور رسول پر
وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ	اور ہم نے اطاعت قبول کرلی پھر بھی منہ موڑ جاتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ	ان میں سے اس کے بعد اور نہیں ہیں
اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	ایسے لوگ درحقیقت مومن ﴿۴۷﴾
وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اور جب بلایا جاتا ہے انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ	تاکہ وہ فیصلہ کرے ان کے مقدمات کا تو یک گروہ
مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾	ان میں سے پہلو تہی کرتا ہے ﴿۴۸﴾
وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا	اور اگر رہا ہو حق ان کو تو چلے آتے ہیں
اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾	اس کی طرف اطاعت شعار بن کر ﴿۴۹﴾
اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	کیا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے ؟
اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ	یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو یہ خوف ہے؟
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ	کہ ظلم کرے گا اللہ ان پر اور اس کا رسول بھی
بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾	اصل بات یہ ہے کہ یہ خود ظالم ہیں ﴿۵۰﴾
اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	دراصل اہل ایمان کی بات تو یہ ہے
اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا	تاکہ رسول فیصلہ کرے ان کے مقدمات کا تو وہ کہیں "ہم نے سنا:
وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور اطاعت کی" اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿۵۱﴾

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ
قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ
مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ
مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ
تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ
لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى

اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی
اور ڈرا اللہ سے اور بچا اس (کی نافرمانی) سے
سو یہی لوگ ہیں کامیاب ﴿۵۲﴾
اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں
کہ اگر تم حکم دو انہیں تو ضرور نکل کھڑے ہوں گے (اپنے گھروں سے)
کہو! قسمیں نہ کھاؤ، اصل چیز، دستور کے مطابق اطاعت ہے۔
بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے تمہارے کرتوتوں سے ﴿۵۳﴾
ان سے کہہ دو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
پھر اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ رسول پر تو ذمہ داری ہے صرف
اس فرض کی جو عائد کیا گیا ہے اس پر اور تم پر ذمہ داری ہے
اس کی جو ڈالا گیا ہے تم پر اور اگر تم اطاعت کرو گے رسول کی
تو ہدایت پا جاؤ گے اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری
مگر حکم پہنچا دینے کی کھول کھول کر ﴿۵۴﴾
وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
تم میں سے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
کہ ضرور خلیفہ بنائے گا ان کو زمین میں
جس طرح خلیفہ بنایا تھا اس نے ان لوگوں کو جو
ان سے پہلے تھے اور ضرور قائم کر دے گا مضبوط بنیادوں پر
ان کے لیے ان کے اس دین کو جسے پسند کر لیا ہے اللہ نے

لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
ان کے لیے اور ضرور بدل دے گا ان کی حالتِ خوف کو

اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ
امن سے بس وہ میری عبادت کرتے رہیں اور نہ شریک بنائیں

بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
میرے ساتھ کسی کو اور جو کفر کرے گا اس کے بعد

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾
تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں ﴿۵۵﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾
اور اطاعت کرو رسول کی امید ہے کہ رحم کیا جائے گا تم پر ﴿۵۶﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور نہ خیال کرو تم ان کے بارے میں جو کافر ہیں کہ

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ
وہ عاجز کر دیں گے (اللہ کو) زمین میں اور ان کا ٹھکانہ

النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع
جہنم ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۵۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں تم سے

الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ
وہ جو تمہارے ملکِ یمین میں ہیں اور وہ (بچے) بھی جو

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ
نہ پہنچے ہوں عقل و شعور کو تم میں سے، تین اوقات میں ۔

مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ
نمازِ فجر سے پہلے اور جب تم اتار دیتے ہو

ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ
اپنے کپڑے دوپہر کے وقت اور بعد

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ
نمازِ عشا کے یہ تین (اوقات) تمہاری بے پردگی کے ہیں ۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ
نہیں ہے تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ ان اوقات کے بعد ۔

طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
آتے جاتے رہتے ہو تم ایک دوسرے کے پاس ۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾
اپنے احکامات اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿۵۸﴾

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ — اور جب پہنچ جائیں تمہارے بچے سن رُشد کو

فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا — تو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں وہ بھی جیسے کہ

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ — اجازت طلب کرتے ہیں وہ جو ان سے پہلے (بالغ ہوئے) ہیں۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ — اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے

اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ — اپنے احکام اور اللہ علیم وحکیم ہے ﴿۵۹﴾

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ — اور خانہ نشین بوڑھی عورتیں جن کو نہ رہی ہو توقع

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ — نکاح کی کچھ نہیں ان پر گناہ اس بات میں کہ

يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ — اتار رکھیں اپنے کپڑے بشرطیکہ نہ نمائش کرنا چاہتی ہوں

بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ — (اپنی) زینت کی تاہم وہ بھی حیادار رہیں تو زیادہ بہتر ہے

لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ — ان کے لیے اور اللہ سمیع وعلیم ہے ﴿۶۰﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا — نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ

عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ — لنگڑے پر کوئی حرج اور نہ بیمار پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ — کوئی حرج اور نہ تمہارے اوپر اس بات میں کہ

تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ — کھاؤ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ — یا اپنی ماں اور نانی کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ — یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ — یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ — یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے

اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ — یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے قبضہ میں ہوں

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا
اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا
فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً
طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾

یا اپنے دوستوں (کے گھروں) سے نہیں ہے تم پر
کوئی گناہ اس میں کہ کھاؤ تم سب مل کر
یا علیحدہ علیحدہ۔ پھر جب داخل ہو تم گھروں میں
تو سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو دعائے خیر کے طور پر
جو اللہ کی طرف سے ہے بڑی بابرکت
اور پاکیزہ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿٦١﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ
عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا
حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ
شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾

مومن تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں
اللہ پر اور اس کے رسول پر
اور جب ہوتے ہیں وہ اللہ کے رسول کے ساتھ
کسی اجتماعی کام کے موقعہ پر تو نہیں جاتے
جب تک کہ اجازت نہ لے لیں رسول اللہ سے
بے شک وہ لوگ جو اجازت مانگتے ہیں تم سے
وہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر
اور اس کے رسول پر۔ پھر جب اجازت طلب کریں تم سے
اپنے کسی کام کے لیے تو اجازت دے دو جس کو
چاہو ان میں سے اور دعائے مغفرت کرو ان کے لیے
اللہ سے۔ بے شک اللہ ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٦٢﴾

لَا تَجْعَلُوْا	مت سمجھ بیٹھو
دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ	رسول کے بلانے کو اپنے درمیان
كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ	اس طرح جیسے بلاتے ہو تم آپس میں ایک دوسرے کو۔
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	بے شک خوب جانتا ہے اللہ
الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ	ان لوگوں کو جو کھسک جاتے ہیں
مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ	تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے۔
فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ	سو لازم ہے کہ ڈریں وہ لوگ جو
يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ	خلاف ورزی کرتے ہیں رسول کے حکم کی
اَنْ تُصِيْبَهُمْ	اس بات سے کہ کہیں نہ آپڑے ان پر
فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ	کوئی فتنہ یا نہ آلے انہیں
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾	دردناک عذاب ﴿٦٣﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	خبردار رہو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ	جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ	اور زمین میں اور وہ خوب جانتا ہے
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ	اس (روش) کو جس پر تم ہو۔
وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ	اور جس دن لوٹائے جائیں گے وہ
اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ	اس کے حضور تو وہ انہیں بتادے گا کہ
بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ	وہ کیا کرتے رہے اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾ ع	ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٦٤﴾

اٰیَاتُهَا ۷۷ (۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ — بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل فرمایا

الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ — الفرقان اپنے بندے پر تاکہ ہو وہ

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ① — پورے جہاں والوں کے لیے خبردار کرنے والا ①

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — وہی جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا

وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ — اور نہیں بنایا اس نے کسی کو اپنا بیٹا اور ہرگز نہیں ہے

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ — اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور پیدا فرمایا اس نے

كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ②— ہر چیز کو پھر مقرر کر دی اس کی ایک تقدیر ②

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً — اور بنا لیے ہیں ان لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود جو

لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ — نہیں پیدا کرتے کوئی چیز بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں

وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا — اور جو نہیں اختیار رکھتے خود اپنے لیے بھی نقصان کا

وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا — اور نہ نفع کا اور نہ اختیار رکھتے ہیں مارنے کا

وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③ — اور نہ زندہ کرنے کا اور نہ دوبارہ اٹھانے کا ③

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ — اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ (قرآن)

اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ — مگر ایک من گھڑت چیز جسے گھڑ لیا ہے اس نے خود ہی

وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ — اور مدد کی ہے اس کی اس کام میں کچھ دوسرے لوگوں نے

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۞ درحقیقت لے آئے ہیں یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر ④

وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی

اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ جنہیں نقل کرالیتا ہے یہ پھر وہ سنائی جاتی ہیں اسے

بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۞ صبح وشام ⑤

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ کہہ دو! نازل کیا ہے اس کو اس نے جو جانتا ہے

السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ راز آسمانوں کے اور زمین کے۔ بے شک وہ ہے

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۞ بڑا معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ⑥

وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ اور وہ کہتے ہیں کیسا ہے یہ رسول کہ کھاتا ہے

الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ کھانا اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں۔

لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ

فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۞ جو رہتا اس کے ساتھ ڈرانے کے لیے ⑦

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ یا اتارا جاتا اس کی طرف کوئی خزانہ یا ہوتا اس کے پاس

جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا کوئی باغ کہ کھاتا اس میں سے (پھل)۔

وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اور کہتے ہیں یہ ظالم نہیں کر رہے تم پیروی

اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۞ مگر ایک ایسے شخص کی جو سحر زدہ ہے ⑧

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ ذرا دیکھو! کیسی کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا مثالیں سو ایسے بہک گئے ہیں یہ

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۞ کہ نہیں پاتے اب کوئی راستہ ⑨

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ بڑا بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو عطا کر سکتا ہے

لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ	تمہیں بہتر اس سے (جو یہ کہتے ہیں) ایسے باغات
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	کہ بہتی ہوں ان کے نیچے نہریں،
وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿١٠﴾	اور بنا دے تمہارے لیے محلات ﴿١٠﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ	اصل بات یہ ہے کہ جھٹلاتے ہیں یہ قیامت کو۔
وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ	اور تیار کر رکھی ہے ہم نے اس کے لیے جو جھٹلائے
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿١١﴾	قیامت کو، دوزخ ﴿١١﴾
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ	جب دیکھے گی وہ انہیں دور سے
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾	تو سنیں گے یہ اس کا غیظ و غضب اور پرجوش آواز ﴿١٢﴾
وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا	اور جب یہ ڈالے جائیں گے اس کی کسی تنگ جگہ میں
مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾	مشکیں باندھ کر تو مانگنے لگیں گے وہ اس وقت موت ﴿١٣﴾
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	(کہا جائے گا) مت مانگو آج صرف ایک موت کو
وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾	بلکہ مانگو بہت سی موتیں ﴿١٤﴾
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ	ان سے پوچھو کیا یہ انجام بہتر ہے یا وہ ابدی جنت؟
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ	جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے جو ہوگی
لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾	ان کی جزا بھی اور آخری ٹھکانا بھی ﴿١٥﴾
لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ	ان کو وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو وہ چاہیں گے
خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ	اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہے یہ تیرے رب کی طرف سے
وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾	ایسا وعدہ جو واجب الادا ہے ﴿١٦﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا	اور جس دن گھیر گھار کر لائے گا انہیں اللہ اور ان کو بھی جن کی

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یہ عبادت کرتے رہے اللہ کے سوا

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ
پھر ان سے پوچھے گا کیا تم نے گمراہ کیا تھا؟

عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا
میرے ان بندوں کو یا یہ خود ہی بھٹک گئے تھے

السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾
راہ راست سے ﴿۱۷﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ
وہ عرض کریں گے پاک ہے تیری ذات، نہ تھا یہ مناسب

لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ
ہمارے لیے کہ ہم بناتے تیرے سوا کسی کو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ
اپنا مولیٰ لیکن خوب فائدے پہنچائے انہیں تو نے

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ
اور ان کے باپ دادا کو حتّٰی کہ وہ غافل ہو گئے تیری یاد سے

وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾
اور ہو کر رہ گئے شامت زدہ ﴿۱۸﴾

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا
سو جھٹلا دیں گے وہ تم کو تمہاری ان باتوں کے بارے میں جو

تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا
تم کہہ رہے ہو اور نہیں طاقت رکھو گے تم (اپنی شامت کو) ٹالنے کی

وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ
اور نہ مدد (پاؤ گے) اور جس نے بھی ظلم کیا ہے تم میں سے

نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾
چکھائیں گے ہم اسے مزہ بہت بڑے عذاب کا ﴿۱۹﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول

اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
مگر وہ سب کھاتے تھے کھانا

وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ
اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں۔

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ
اور بنایا ہے ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیے

فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ
آزمائش کہ کیا تم ثابت قدم رہتے ہو؟

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع
اور تیرا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے ﴿۲۰﴾

۞ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو اندیشہ نہیں رکھتے
لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	پیش ہونے کا ہمارے حضور، کیوں نہ نازل کیے گئے ہم پر
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ	فرشتے یا دیکھتے ہم اپنے رب کو۔ درحقیقت
اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	بڑا سمجھ رکھا ہے انہوں نے (اپنے آپ کو) اپنے نفس میں
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾	اور سرکشی کر رہے ہیں، بہت بڑی سرکشی ﴿٢١﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى	جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں ہوگی کوئی بشارت
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾	اس دن مجرموں کے لیے اور کہیں گے اللہ کی پناہ ﴿٢٢﴾
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ	اور متوجہ ہوں گے ہم ان کے کیے ہوئے عمل کی طرف
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾	اور بنا دیں گے ہم اس کو اڑتا ہوا غبار ﴿٢٣﴾
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا	اہلِ جنّت اس دن بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾	اور بہتر ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے ﴿٢٤﴾
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ	اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان اور ایک بادل نمودار ہوگا
وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾	اور اتارے جائیں گے فرشتے کثرت سے ﴿٢٥﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ	بادشاہی اس دن حقیقتاً رحمٰن کی ہوگی ۔
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾	اور ہوگا یہ دن کافروں پر بہت سخت ﴿٢٦﴾
وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ	اور جس دن چبائے گا ظالم اپنے ہاتھ
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ	اور کہے گا کاش! میں لگ جاتا
مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾	رسول کے ساتھ راہ پر ﴿٢٧﴾
يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ	ہائے میری بدبختی کاش! نہ بنایا ہوتا میں نے

فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾	فلاں شخص کو دوست ﴿٢٨﴾
لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ	یقیناً بہکا دیا اس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد بھی کہ
جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ	وہ آگئی تھی میرے پاس اور ہے شیطان
لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾	انسان کو ذلیل کرنے والا ﴿٢٩﴾
وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي	اور کہے گا رسول اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے
اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾	بنا لیا تھا اس قرآن کو نشانۂ تضحیک اور چھوڑ رکھا تھا اسے ﴿٣٠﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن
مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ	مجرموں کو اور کافی ہے تیرا رب
هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾	ہدایت دینے والا اور مددگار ﴿٣١﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کیوں نہ اتارا گیا اس پر
الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ	قرآن پورا ایک ہی بار۔ (ہاں) ایسے ہی کیا گیا ہے
لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ	تاکہ جما دیں ہم اس طرح تمہارا دل
وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾	اور اتارا ہے ہم نے اسے ایک ترتیب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر ﴿٣٢﴾
وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ	اور نہ لے کر آئیں یہ تمہارے پاس کوئی نرالی بات
اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾	مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور بہترین وضاحت ﴿٣٣﴾
اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	جو لوگ دھکیلے جائیں گے اپنے منہ کے بل
اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا	جہنم کی طرف، یہی لوگ ہیں بدترین درجہ کے لحاظ سے
وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾	اور بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے ﴿٣٤﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب

وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾

اور لگایا تھا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارونؑ کو بطورِ مددگار ﴿٣٥﴾

فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

تو ہم نے کہا کہ جاؤ تم دونوں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیات کو۔

فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾

آخرکار ہلاک کر دیا ہم نے ان کو پوری طرح ﴿٣٦﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾

اور (اسی طرح) قومِ نوحؑ کو جب جھٹلایا انہوں نے ہمارے رسولوں کو تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور بنا دیا انہیں لوگوں کے لیے نشانِ عبرت اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب ﴿٣٧﴾

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾

اور (اسی طرح) عادؑ اور ثمودؑ اور اصحابُ الرس (تباہ کیے گئے) اور بہت سی امتوں کو بھی ان کے درمیان ﴿٣٨﴾

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾

ان سب کو سمجھایا تھا ہم نے (دوسروں کی) مثالیں دے کر اور (جب وہ نہ مانے تو) سب کو ہلاک کر دیا ہم نے پوری طرح ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾

اور بے شک گزر چکے ہیں یہ اس بستی پر سے جس پر برسائی گئی تھی بدترین بارش۔ کیا پھر نہیں دیکھا انہوں نے اس کا حال۔ اصل بات یہ ہے کہ ہیں یہ لوگ ایسے جو توقع ہی نہیں رکھتے دوبارہ اٹھائے جانے کی ﴿٤٠﴾

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ

اور جب دیکھتے ہیں یہ تمہیں تو کچھ نہیں کرتے تمہارے ساتھ سوائے مذاق اڑانے کے۔

أَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾
(کہتے ہیں) کیا یہ ہے وہ شخص جس کو بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر؟ ﴿۴۱﴾

إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا
قریب تھا کہ یہ برگشتہ کر دیتا ہمیں ہمارے معبودوں سے

لَوْلَآ أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ
اگر نہ ثابت قدم رہتے ہم ان (کی عقیدت) پر اور عنقریب

يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ
انہیں معلوم ہو جائے گا جب یہ دیکھیں گے عذاب

مَنْ أَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾
کہ کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے (سیدھے) راستے سے؟ ﴿۴۲﴾

أَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهٗ
کیا تم نے دیکھا اس کو جس نے بنا رکھا ہے اپنا معبود

هَوٰىهُ ۭ أَفَأَنْتَ تَكُوْنُ
اپنی خواہشاتِ نفس کو۔ کیا ہو سکتے ہو تم

عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾
اس شخص کو (ہدایت دینے کے) ذمہ دار؟ ﴿۴۳﴾

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے ہیں

أَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۭ بَلْ هُمْ
یا سمجھتے ہیں؟ نہیں ہیں وہ مگر جانوروں کی مانند بلکہ یہ تو

أَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ ع ۵
(جانوروں سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستہ کے اعتبار سے ﴿۴۴﴾

أَلَمْ تَرَ إِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ
کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح گھٹاتا اور بڑھاتا ہے

الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ
سایے کو؟ حالانکہ اگر چاہتا تو کر دیتا اس کو ساکن

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾
پھر بنا دیا ہم نے سورج کو اس پر دلیل ﴿۴۵﴾

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾
پھر قبضہ میں لے لیتے ہیں ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ کر ﴿۴۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو

لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ
لباس اور نیند کو باعثِ سکون اور بنایا

النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾
دن کو جی اٹھنے کا وقت ﴿۴۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ أَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا
اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو بشارت بنا کر

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا
اپنی رحمت کے آگے آگے اور برسایا ہم نے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾
آسمان سے پانی پاک کرنے والا ﴿۴۸﴾
لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا
تاکہ زندہ کریں ہم اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا
اور پلائیں ہم وہ پانی ان کو جو پیدا کیے ہیں ہم نے چوپائے
وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾
اور انسان بہت سے ﴿۴۹﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ
اور یقیناً ہم بار بار دہراتے ہیں اس (کرشمہ) کو ان کے سامنے
لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اس کے باوجود (بھی) بہت سے انسان
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾
(کہ وہ نہیں اختیار کریں گے کوئی رویہ) سوائے کفر و ناشکری کے ﴿۵۰﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا
اور اگر ہم چاہتے تو اٹھا کھڑا کرتے
فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾
ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا ﴿۵۱﴾
فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
سو (اے نبیؐ) ہرگز نہ مانو بات کافروں کی
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾
اور جہاد کرو ان کے ساتھ اس قرآن کے ذریعہ سے زبردست جہاد ﴿۵۲﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ
اور وہی ہے جس نے ملایا دو سمندروں کو یہ (ایک) میٹھا،
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ
پیاس بجھانے والا ہے اور یہ (دوسرا) سخت نمکین، کڑوا
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا
اور حائل کر دیا ان کے درمیان ایک پردہ
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾
اور ایک رکاوٹ جو (دونوں کو ملنے سے) روکے ہوئے ہے ﴿۵۳﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ
پھر بنائے اس کے لیے نسب اور سسرال۔
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾
اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا ﴿۵۴﴾

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور پوجتے ہیں یہ اللہ کے سوا
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ	ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نقصان۔
وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾	اور ہیں کافر اپنے رب کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے مددگار ﴿۵۵﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا	اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں مگر بشارت دینے والا
وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾	اور خبردار کرنے والا ﴿۵۶﴾
قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	ان سے کہو (اے نبیؐ) نہیں مانگتا میں تم سے اس کام پر
مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ	کوئی اُجرت اس کے سوا کہ جو چاہے اختیار کرلے
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾	اپنے رب کا راستہ ﴿۵۷﴾
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	اور بھروسہ رکھو اس زندۂ جاوید پر جو کبھی مرنے والا نہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ	اور تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اور کافی ہے اس کا
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾	اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا ﴿۵۸﴾
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور ان سب کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ اَلرَّحْمٰنُ	پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔ وہ رحمٰن ہے
فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾	سو پوچھو اس کی شان، بس کسی جاننے والے سے ﴿۵۹﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ سجدہ کرو رحمٰن کو
قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا	تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا بس ہم سجدہ کریں اسی کو جسے
تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾	تم کہہ دو؟ اور اضافہ کر دیتی ہے (یہ دعوت) ان کی نفرت میں ﴿۶۰﴾
تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا	بہت بابرکت ہے وہ ذات جس نے بنائے آسمان میں بُرج

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا	اور بنایا اس میں روشن چراغ
وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾	اور ایک چمکتا ہوا چاند ﴿٦١﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ	اور وہی ہے جس نے بنایا
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً	رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا
لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ	(ان میں یاد دہانی ہے) ہر اس شخص کے لیے جو چاہے سبق لینا
اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾	یا چاہے شکر گزار ہونا ﴿٦٢﴾
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ	اور رحمٰن کے حقیقی بندے وہ ہیں جو
يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا	چلتے ہیں زمین پر اطمینان اور وقار سے
وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ	اور جب منہ آتے ہیں ان کے جاہل لوگ
قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾	تو کہتے ہیں وہ (اچھا صاحب) سلام! ﴿٦٣﴾
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے حضور
سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾	سجدے میں پڑ کر اور کھڑے رہ کر ﴿٦٤﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا	اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں اے ہمارے رب!
اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ	ٹال دے ہم سے جہنم کا عذاب،
اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾	بے شک اس کا عذاب ہے جان کا لاگو ﴿٦٥﴾
اِنَّهَا سَآءَتْ	یقیناً وہ بہت ہی برا
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾	ٹھکانا ہے اور بدترین جگہ ہے ﴿٦٦﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا	اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں
وَلَمْ يَقْتُرُوْا	اور نہ بخل کرتے ہیں

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾	اور ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا) ان دونوں کے درمیان اعتدال سے ﴿۶۷﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ	اور وہ لوگ جو نہیں شریک کرتے پکارنے میں
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ	اور نہ قتل کرتے ہیں اس جان کو جسے
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا	حرام کر دیا ہے اللہ نے مگر
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ	جائز طریقے سے ۔ اور نہ زنا کرتے ہیں ۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو شخص بھی کرے گا ایسا
يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾	تو وہ پائے گا بدلہ اپنے گناہوں کا ﴿۶۸﴾
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ	دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ	روزِ قیامت اور پڑا رہے گا وہ ہمیشہ
فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾	اس میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿۶۹﴾
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ	مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر کیے
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ	اچھے عمل سو ایسے لوگوں کے لیے
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ	بدل دے گا اللہ ان کی برائیوں کو
حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	نیکیوں سے اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾	بہت معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿۷۰﴾
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ	اور جس نے توبہ کی اور کیے
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ	نیک عمل تو بے شک وہ پلٹ آیا ہے
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾	اللہ کی طرف جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے ﴿۷۱﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ
اور وہ لوگ جو نہیں گواہ بنتے جھوٹ کے

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ
اور جب گزرتے ہیں بیہودہ کاموں کے پاس سے

مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾
تو گزر جاتے ہیں سنجیدگی کے ساتھ ﴿۷۲﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اور وہ لوگ جنہیں اگر نصیحت کی جاتی ہے اپنے رب کی آیات سنا کر

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
تو نہیں گرتے اس پر

صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾
بہرے اور اندھے بن کر (بلکہ غور سے سنتے ہیں) ﴿۷۳﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے مالک!

هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
عطا فرما تو ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنا دے تو ہمیں

لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾
متقیوں میں مثالی کردار والا ﴿۷۴﴾

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا
یہی ہیں وہ لوگ جو پائیں گے اونچے محل بدلہ میں

صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا
اپنے صبر کے اور استقبال ہوگا ان کا وہاں

تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾
آداب و تسلیمات سے ﴿۷۵﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ
وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں کیا ہی اچھا ہے

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾
وہ ٹھکانا اور رہنے کی جگہ ﴿۷۶﴾

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ
(اے نبیؐ) کہہ دو: کیا پروا ہوتی تمہاری

رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ
میرے رب کو اگر نہ پکارتے ہوتے تم اس کو

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ
لیکن اب جبکہ تم نے جھٹلا دیا تو عنقریب

يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾
پاؤ گے تم ایسی سزا جس سے جان چھڑانی محال ہوگی ﴿۷۷﴾

ع ۱۰ ۱۲ ۱۲

اٰیاتھا ٢٢٧ | (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) | رکوعاتھا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ①

طا۔سین۔میم ①

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②

یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ②

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ

(اے نبیؐ) شاید تم کھو دو گے اپنی جان

اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③

اس (غم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ③

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

اگر ہم چاہیں تو نازل کر سکتے ہیں ان پر آسمان سے

اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④

ایسی نشانی کہ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی ④

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

جب بھی آتی ہے ان کے پاس کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤

نئی تو یہ اس سے منہ موڑے رہتے ہیں ⑤

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ

اب جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں سو عنقریب آ کر رہیں گے ان کے پاس

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥

ان تنبیہات کے نتائج جن کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ⑥

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی زمین کو کہ کتنی زیادہ

اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦

اگائی ہیں ہم نے اس میں ہر طرح کی عمدہ اقسام (نباتات کی) ⑦

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧

مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر ایمان لانے والے ⑧

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨ ع

اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست اور رحم فرمانے والا ⑨

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى	اور جب پکارا تھا تیرے رب نے موسیٰؑ کو
اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠	کہ جاؤ ظالم لوگوں کی طرف ⑩
قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١	(یعنی) قومِ فرعون کے پاس کیا وہ ڈریں گے نہیں؟" ⑪
قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ	موسیٰؑ نے عرض کیا: اے میرے مالک! میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ ۖ	کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ⑫
وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ	اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی ہے
لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣	میری زبان سو رسالت بھیج دے ہارونؑ کی طرف ⑬
وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ	اور ان کا میرے اوپر ایک جرم کا الزام بھی ہے لہٰذا میں ڈرتا ہوں
اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ ۖ	کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ⑭
قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ	ارشاد ہوا: ہرگز ایسا نہیں ہوگا! اچھا لے جاؤ تم دونوں ہماری نشانیاں،
اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥	یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سنتے رہیں گے ⑮
فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ	اور جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس اور کہنا
اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ ۙ	کہ ہم رسول ہیں ربّ العالمین کے ⑯
اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝١٧ ؕ	تاکہ بھیج دے تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو ⑰
قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا	وہ کہنے لگا کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھے اپنے ہاں
وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا	جبکہ تو ایک چھوٹا سا بچہ تھا؟ اور رہا تھا تو ہمارے ہاں
مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝١٨ ۙ	اپنی عمر کے کئی سال ⑱
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ	اور کی تھی تو نے وہ حرکت جو کی تھی تو نے
وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩	اور تو ہے بڑا ناشکرا ⑲

قَالَ فَعَلْتُهَآ	موسیٰؑ نے کہا کی تھی میں نے وہ حرکت
اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾	اس وقت جبکہ تھا میں نادان ﴿۲۰﴾
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا	پھر میں بھاگ گیا تھا تمہارے پاس سے جب
خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا	مجھے ڈر ہوا تھا تم سے پھر عطا کی مجھے میرے رب نے حکمت
وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾	اور شامل فرما دیا مجھے رسولوں میں ﴿۲۱﴾
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ	اور وہ احسان جو جتا رہا ہے تو مجھ پر اس کی حقیقت یہ ہے کہ
عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾	تُو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو ﴿۲۲﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾	فرعون نے کہا! کیا ہے یہ ربُّ العالمین؟ ﴿۲۳﴾
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	فرمایا: وہی جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ	اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اگر
كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾	ہو تم یقین لانے والے ﴿۲۴﴾
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ	کہا فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے ارد گرد تھے،
اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾	کیا نہیں سنا تم نے (یہ کیا کہہ رہا ہے)؟ ﴿۲۵﴾
قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ	موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے تمہارا بھی اور رب ہے
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾	تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ﴿۲۶﴾
قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ	فرعون نے کہا: (حاضرین سے) بے شک تمہارا یہ رسول جو
اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾	بھیجا گیا ہے تمہاری طرف ضرور دیوانہ ہے ﴿۲۷﴾
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے مشرق و مغرب کا
وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ	اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ﴿۲۸﴾
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ	فرعون نے کہا، اگر مانو گے تم کوئی معبود میرے سوا
لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾	تو یاد رکھو ڈال دوں گا میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ (سڑنے کے لیے) ﴿۲۹﴾
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ	موسیٰؑ نے کہا، کیا پھر بھی اگر لے آؤں میں تمہارے سامنے
بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾	کوئی واضح چیز (معجزہ)! ﴿۳۰﴾
قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾	فرعون نے کہا، اچھا پیش کر وہ معجزہ، اگر ہو تم سچے ﴿۳۱﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا	سو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک بن گیا
هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾	وہ اژدہا سچ مچ کا ﴿۳۲﴾
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ	اور کھینچا انہوں نے اپنا ہاتھ (بغل سے)، تو اچانک وہ
بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾	چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے سامنے ﴿۳۳﴾
قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ	کہا فرعون نے سرداروں سے جو اس کے ارد گرد تھے کہ یقیناً
هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾	یہ ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ﴿۳۴﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ	جو چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری سرزمین سے
بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	اپنے جادو (کے زور) سے تو بتاؤ اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿۳۵﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ	انہوں نے کہا، انتظار میں رکھو اس کو اور اس کے بھائی کو
وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾	اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے ﴿۳۶﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾	جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے بڑے بڑے ماہر جادوگر ﴿۳۷﴾
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾	پھر اکٹھے کیے گئے جادوگر ایک خاص دن کے وقت مقررہ پر ﴿۳۸﴾
وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور لوگوں میں منادی کر دی گئی کہ لوگو اکٹھے ہو جاؤ ﴿۳۹﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
تاکہ ہم ساتھ دیں جادوگروں کا

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾
اگر رہیں وہ غالب ﴿۴۰﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
پھر جب آئے جادوگر تو انہوں نے کہا فرعون سے

اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
کیا واقعی ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا،

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾
اگر رہے ہم غالب ﴿۴۱﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا
فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم اس وقت

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾
شامل ہو جاؤ گے مقربین میں ﴿۴۲﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾
کہا ان سے موسیٰؑ نے کہ پھینکو جو تمہیں پھینکنا ہے ﴿۴۳﴾

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
سو پھینکیں انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ
اور کہنے لگے، فرعون کے اقبال سے

اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾
یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے ﴿۴۴﴾

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک وہ

تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾
ہڑپ کرتا چلا جا رہا تھا ان کے جھوٹے شعبدوں کو ﴿۴۵﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾
چنانچہ گر پڑے بے اختیار ہو کر جادوگر سجدے میں ﴿۴۶﴾

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾
اور بول اٹھے: ایمان لائے ہم ربّ العالمین پر ﴿۴۷﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾
جو رب ہے موسیٰؑ اور ہارونؑ کا ﴿۴۸﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
فرعون نے کہا: کیا مان لی تم نے بات موسیٰؑ کی پہلے اس سے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
اجازت دوں میں تمہیں؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۭ
سکھایا ہے تمہیں جادو۔ اچھا، تو عنقریب پتہ چل جائے گا تمہیں!

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
میں ضرور کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾
مخالف سمتوں سے اور ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تم سب کو ﴿۴۹﴾

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۚ اِنَّآ
انہوں نے کہا: نہیں کچھ پروا، بے شک ہم سب

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾
اپنے رب کے حضور لوٹنے والے ہیں ﴿۵۰﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا
بے شک ہم توقع رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہماری خاطر

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ
ہمارا مالک ہماری خطائیں اس بنا پر کہ

كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾
سب سے پہلے ہم ہی ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۱﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ
اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ نکل پڑو راتوں رات

بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾
لے کر میرے بندوں کو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۵۲﴾

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾
پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں ہرکارے ﴿۵۳﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾
(اور کہلا بھیجا) دیکھو! یہ لوگ ہیں ایک حقیر سا ٹولہ ﴿۵۴﴾

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾
اور واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے ﴿۵۵﴾

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾
اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں، ہمیں چوکنا رہنا چاہیے ﴿۵۶﴾

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ
اور اس طرح ہم نے نکال دیا انہیں باغوں سے

وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾
اور چشموں سے ﴿۵۷﴾

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾
اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿۵۸﴾

كَذٰلِكَ ۗ وَاَوْرَثْنٰهَا
یہ تو ہوا ان کے ساتھ، اور وارث بنا دیا ہم نے اِن سب کا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾
بنی اسرائیل کو ﴿۵۹﴾

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾
سو پیچھے چل پڑے وہ بنی اسرائیل کے صبح کے وقت ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا تَرَاۤءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ
پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا تو کہنے لگے

اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾
موسیٰؑ کے ساتھی یقیناً ہم تو پکڑے گئے ﴿۶۱﴾

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ
موسیٰؑ نے کہا: ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ ہے

رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾
میرا رب وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا ﴿۶۲﴾

فَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
سو وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ مارو اپنا عصا

الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ
سمندر پر۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہو گیا

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾
ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی مانند ﴿۶۳﴾

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾
اور قریب لے آئے ہم اسی جگہ دوسرے گروہ کو بھی ﴿۶۴﴾

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾
اور بچا لیا ہم نے موسیٰؑ کو اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿۶۵﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾
پھر غرق کر دیا ہم نے دوسرے گروہ کو ﴿۶۶﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
بے شک اس واقعہ میں ایک نشانی ہے مگر نہیں ہے

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾
ان (اہلِ مکہ) کی اکثریت ایمان لانے والی ﴿۶۷﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ ع
زبردست اور رحم فرمانے والا ﴿۶۸﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾
اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کا ﴿۶۹﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
جب پوچھا تھا انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے:

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾
کیا ہیں یہ جن کو تم پوجتے ہو؟ ﴿۷۰﴾

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا
وہ کہنے لگے کہ پوجتے ہیں ہم کچھ بتوں کو

فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾
پھر لگے رہتے ہیں ہم انہی کی سیوا میں ﴿۷۱﴾

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا: کیا یہ سنتے ہیں تمہاری دعا
اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾	جب تم انہیں پکارتے ہو ﴿٧٢﴾
اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾	یا پہنچاتے ہیں تم کو فائدہ یا نقصان ﴿٧٣﴾
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا، نہیں بلکہ پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو
كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾	ایسا ہی کرتے ہوئے ﴿٧٤﴾
قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ	ابراہیمؑ نے کہا: اچھا کیا تم نے کبھی سوچا
مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾	کیا ہیں یہ جن کی پوجا تم کرتے رہے ہو؟ ﴿٧٥﴾
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾	(یعنی) تم اور تمہارے وہ باپ دادا جو پہلے ہو گزرے ﴿٧٦﴾
فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾	کیونکہ یہ سب میرے تو دشمن ہیں۔ سوائے ربّ العالمین کے ﴿٧٧﴾
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾	جس نے پیدا کیا ہے مجھے پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾	اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾
وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾	اور وہی جو مجھے موت دے گا پھر دوبارہ زندہ کرے گا ﴿٨١﴾
وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ	اور وہی جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بخش دے گا
خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾	میری خطائیں روزِ جزا ﴿٨٢﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا	اے میرے مالک! عطا فرما تو مجھے حکمت
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾	اور شامل فرما تو مجھے صالحین میں ﴿٨٣﴾
وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾	اور باقی رکھ میرا ذکرِ خیر بعد والوں میں ﴿٨٤﴾
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾	اور شامل فرما تو مجھے نعمت بھری جنّت کے وارثوں میں ﴿٨٥﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ	اور معاف کر دے تو میرے باپ کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾	یقیناً تھا وہ گمراہ لوگوں میں سے ﴿۸۶﴾
وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ	اور نہ رسوا کیجیو تو مجھے اس دن جب
يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾	سب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ﴿۸۷﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾	جس دن نہ فائدہ پہنچائے گا مال اور نہ بیٹے ﴿۸۸﴾
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ	صرف وہ (بچے گا) جو حاضر ہوگا اللہ کے حضور
بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾	قلبِ سلیم لیے ہوئے ﴿۸۹﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾	اور قریب کر دی جائے گی جنّت متقیوں کے لیے ﴿۹۰﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾	اور کھول دی جائے گی جہنّم گمراہوں کے سامنے ﴿۹۱﴾
وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾	اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوجتے تھے ﴿۹۲﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ	اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں
اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾	یا اپنا بھی بچاؤ کر سکتے ہیں؟ ﴿۹۳﴾
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا	پھر اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے سب جہنّم میں
هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾	وہ بھی اور سب گمراہ بھی ﴿۹۴﴾
وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾	اور ابلیس کا لشکر بھی سارے کا سارا ﴿۹۵﴾
قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾	کہیں گے جبکہ وہ وہاں باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۹۶﴾
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾	"اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کھلی گمراہی میں مبتلا" ﴿۹۷﴾
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾	جب ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں ربّ العالمین کے ﴿۹۸﴾
وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾	اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں مگر ان مجرموں نے ﴿۹۹﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾	اب نہیں ہے ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا ﴿١٠٠﴾
وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾	اور نہ کوئی جگری دوست ﴿١٠١﴾
فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً	کاش ! ہوتا ہمارے لیے پلٹنے کا ایک موقع
فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾	تو ہو جاتے ہم مومن ﴿١٠٢﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ	بے شک اس (قصۂ ابراہیمؑ) میں ایک نشانی ہے ۔ مگر نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٠٣﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ ع	اور درحقیقت تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٠٤﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾	جھٹلایا قومِ نوحؑ نے رسولوں کو ﴿١٠٥﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ	جب کہا تھا ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾	کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٠٦﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾	یقیناً میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٠٧﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٠٨﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر ،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر ربّ العالمین کے ذمہ ﴿١٠٩﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ ط	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١١٠﴾
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ	وہ کہنے لگے ، کیا ہم ایمان لے آئیں تم پر
وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾	جبکہ پیروی کر رہے ہیں تمہاری رذیل ترین لوگ ؟ ﴿١١١﴾
قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ ج	نوحؑ نے کہا ، کیا جانوں میں کہ وہ کیا کیا کرتے تھے؟ ﴿١١٢﴾
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ	نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمہ

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾	کاش! تم کچھ شعور سے کام لیتے ﴿١١٣﴾
وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾	اور نہیں ہوں میں دھتکارنے والا ایمان والوں کو ﴿١١٤﴾
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾	نہیں ہوں میں مگر واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿١١٥﴾
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ	انہوں نے کہا اگر نہ باز آئے تم اے نوحؑ!
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾	تو شامل ہو کر رہو گے تم سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں ﴿١١٦﴾
قَالَ رَبِّ اِنَّ	نوحؑ نے فریاد کی اے میرے مالک! واقعہ یہ ہے کہ
قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾	میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾
فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ	سو فیصلہ فرما دے تو میرے اور ان کے درمیان
فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ	دو ٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو
مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾	میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے ﴿١١٨﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ	سو بچا لیا ہم نے اسے اور ان کو جو
مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾	اس کے ساتھ تھے ایک لدی ہوئی کشتی میں ﴿١١٩﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو ﴿١٢٠﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ	بے شک اس (قصہ) میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾	ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٢١﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٢٢﴾
كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	جھٹلایا عاد نے رسولوں کو ﴿١٢٣﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	کہ کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٢٤﴾

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۲۵﴾	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿۱۲۵﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۲۶﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۷﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر ربّ العالمین کے ذمہ ﴿۱۲۷﴾
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	کیا بناتے ہو تم ہر اونچے مقام پر ایک یادگار عمارت بے فائدہ؟ ﴿۱۲۸﴾
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	اور تعمیر کرتے ہو تم بڑی بڑی عمارتیں، گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے ﴿۱۲۹﴾
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو (کسی پر) تو ہاتھ ڈالتے ہو جبّار بن کر ﴿۱۳۰﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۳۱﴾
وَاتَّقُوا الَّذِیْٓ اَمَدَّكُمْ	اور ڈرو اس سے جس نے دیا ہے تمہیں
بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	جو تم جانتے ہو ﴿۱۳۲﴾
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِیْنَ ﴿۱۳۳﴾	اس نے عطا فرمائے تمہیں جانور اور بیٹے ﴿۱۳۳﴾
وَجَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾	اور باغات اور چشمے ﴿۱۳۴﴾
اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳۵﴾	ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿۱۳۵﴾
قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَآ	انہوں نے کہا، برابر ہے، ہمارے لیے
اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ﴿۱۳۶﴾	نصیحت کرو تم ہمیں یا نہ کرو ﴿۱۳۶﴾
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳۷﴾	نہیں ہیں یہ باتیں مگر عادت پہلے لوگوں کی ﴿۱۳۷﴾
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۱۳۸﴾	اور نہیں ہیں ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ﴿۱۳۸﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ	آخر کار جھٹلا دیا انہوں نے ہُودؑ کو اور ہلاک کر دیا ہم نے انہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ	بے شک اس میں ایک نشانی ہے مگر نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾	ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٣٩﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٤٠﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾	جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو ﴿١٤١﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے،
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾	کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٤٢﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٤٣﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٤٤﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ ﴿١٤٥﴾
اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا	کیا رہنے دیا جائے گا تمہیں ان سب (نعمتوں) میں جو
هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾	یہاں ہیں بے خوف و خطر ﴿١٤٦﴾
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾	یعنی باغوں میں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾
وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾	اور کھیتوں میں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے رس بھرے ہیں ﴿١٤٨﴾
وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾	اور تراشتے رہو گے یونہی تم پہاڑوں میں گھر فخر کے لیے ﴿١٤٩﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٥٠﴾
وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾	اور نہ مانو حکم ان حد سے بڑھنے والوں کا ﴿١٥١﴾
الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	جو فساد مچاتے ہیں زمین میں
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾	اور کوئی اصلاح نہیں کرتے ہیں ﴿١٥٢﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾
وہ کہنے لگے اصل معاملہ یہ ہے کہ تم ایک سحر زدہ شخص ہو ﴿۱۸۵﴾

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
حالانکہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے۔

فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۶﴾
سو لاؤ کوئی نشانی اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۶﴾

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ
صالحؑ نے کہا یہ ہے ایک اونٹنی، اس کے لیے ہے باری پینے کی

وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۸۷﴾
اور تمہاری بھی باری ہے پینے کی (ایک ایک) دن مقرر ﴿۱۸۷﴾

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
اور مت چھونا تم اسے برے ارادے سے،

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۸﴾
اگر ایسا کرو گے تو آلے گا تم کو ایک ہولناک دن کا عذاب ﴿۱۸۸﴾

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۸۹﴾
مگر مار ڈالا انہوں نے اس کو اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے ﴿۱۸۹﴾

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ
اور آلیا انہیں عذاب نے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾
اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿۱۹۰﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿۱۹۱﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۹۲﴾
جھٹلایا قوم لوطؑ نے رسولوں کو ﴿۱۹۲﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۹۳﴾
جب کہا ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿۱۹۳﴾

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۹۴﴾
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسول امین ﴿۱۹۴﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۹۵﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۹۵﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۶﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ ﴿۱۹۶﴾

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۷﴾
اہل عالم میں تم ہی وہ ہو جو جاتے ہو مردوں کے پاس (قضائے شہوت کے لیے) ﴿۱۹۷﴾

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ
اور چھوڑ دیتے ہو اسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لیے

رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ
تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں۔ حقیقت یہ ہے کہ

اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾
تم تو وہ لوگ ہو جو حد سے گزر گئے ہو ﴿۱۶۶﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ
انہوں نے کہا: اگر نہ باز آئے تم اے لوطؑ!

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾
تو تم لازماً نکال دیے جاؤ گے (بستی سے) ﴿۱۶۷﴾

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ
لوطؑ نے کہا: بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے

مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾
سخت متنفّر ہوں ﴿۱۶۸﴾

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ
اے میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو

مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
اس (بدکرداری) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۱۶۹﴾

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾
سو نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو ﴿۱۷۰﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾
سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿۱۷۱﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾
پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو ﴿۱۷۲﴾

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ
اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾
بارش تھی جو برسی ان تنبیہ کیے جانے والوں پر ﴿۱۷۳﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ
بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾
اور نہیں ہیں ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿۱۷۴﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿۱۷۵﴾

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾
جھٹلایا اصحابُ الایکہ نے رسولوں کو ﴿۱۷۶﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
جب کہا ان سے شعیبؑ نے: کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿۱۷۷﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسول امین ﴿۱۷۸﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۱﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۵۱﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر۔
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ ﴿۱۵۲﴾
اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾	پوری کیا کرو پیمائش اور نہ بنو دوسروں کو نقصان پہنچانے والے ﴿۱۵۳﴾
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۵۴﴾	اور تولو صحیح ترازو سے ﴿۱۵۴﴾
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ	اور نہ کمی کیا کرو دینے میں لوگوں کو ان کی چیزیں
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	اور مت پھرا کرو زمین میں مفسدین کر ﴿۱۵۵﴾
وَاتَّقُوا الَّذِيْ	اور ڈرو اس ذات سے جس نے
خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾	پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو ﴿۱۵۶﴾
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۷﴾	انہوں نے کہا: درحقیقت تم سحر زدہ آدمی ہو ﴿۱۵۷﴾
وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا	اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے
وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۵۸﴾	اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں تم کو بالکل جھوٹا ﴿۱۵۸﴾
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ	اچھا تو گراؤ ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۹﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۱۵۹﴾
قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	شعیبؑ نے کہا: میرا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿۱۶۰﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ	سو جھٹلایا انہوں نے اسے آخر کار آ گیا ان پر
عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ	سائبان والے دن کا عذاب۔ دراصل یہ تھا
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۶۱﴾	ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب ﴿۱۶۱﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	بے شک اس میں ہے ایک نشانی۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾
اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٩٠﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٩١﴾

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾
اور یقیناً یہ قرآن نازل کردہ ہے ربّ العالمین ہی کا ﴿١٩٢﴾

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾
اترے ہیں اسے لے کر روح الامین ﴿١٩٣﴾

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾
تمہارے قلب پر، تاکہ ہو جاؤ تم متنبہ کرنے والے ﴿١٩٤﴾

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾
(یہ قرآن ہے) عربی زبان میں جو بالکل صاف اور واضح ہے ﴿١٩٥﴾

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾
اور یقیناً یہی قرآن موجود ہے پہلی امتوں کی کتابوں میں ﴿١٩٦﴾

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً
کیا نہیں ہے ان (اہلِ مکہ) کے لیے یہ کوئی دلیل

اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾
کہ جانتے ہیں اسے علماء بنی اسرائیل ﴿١٩٧﴾

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾
اور اگر ہم نازل کر دیتے اسے کسی عجمی پر ﴿١٩٨﴾

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا
اور وہ پڑھ کر سناتا انہیں تو نہ ہوتے یہ

بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾
اس پر ایمان لانے والے ﴿١٩٩﴾

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ
اس طرح ڈال دیتے ہیں ہم اس (انکار اور تکذیب) کو

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾
دلوں میں مجرموں کے ﴿٢٠٠﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
یہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾
حتّٰی کہ (نہ) دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٢٠١﴾

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً
جو آن پڑتا ہے ان پر اچانک

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
اس طرح کہ انہیں پتہ بھی نہیں چلتا ﴿٢٠٢﴾

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
پھر وہ کہتے ہیں کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿٢٠٣﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾	تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں یہ؟ ﴿۲۰۴﴾
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ	کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم عیش کرنے دیں انہیں
سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾	برسوں تک؟ ﴿۲۰۵﴾
ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾	پھر آجائے ان پر وہی چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا تھا ﴿۲۰۶﴾
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾	کچھ کام نہ آئے گا ان کے وہ سامانِ عیش جو انہیں ملا تھا ﴿۲۰۷﴾
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو
اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾	مگر آچکے تھے ان کے پاس خبردار کرنے والے ﴿۲۰۸﴾
ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾	نصیحت کرنے کے لیے ــــ اور نہیں ہیں ہم ظالم ﴿۲۰۹﴾
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾	اور نہیں لے کر اترتے اسے شیطان ﴿۲۱۰﴾
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ	اور نہ زیب دیتا ہے ان کو (یہ کام)
وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۭ ﴿۲۱۱﴾	اور نہ یہ ان کے بس کی بات ہے ﴿۲۱۱﴾
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾	بے شک وہ تو اس کی سن گن سے بھی معزول کیے جا چکے ہیں ﴿۲۱۲﴾
فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	سو (اے نبیؐ) نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو
فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾	ورنہ ہو جاؤ گے تم عذاب پانے والوں میں ﴿۲۱۳﴾
وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾	اور متنبہ کرو اپنے خاندان کے قریبی رشتہ داروں کو ﴿۲۱۴﴾
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ	اور تواضع سے پیش آؤ ان لوگوں کے ساتھ جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾	پیروی کریں تمہاری ایمان لانے والوں میں سے ﴿۲۱۵﴾
فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ	لیکن اگر نافرمانی کریں تمہاری تو کہہ دو بے شک میں
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	بری الذمہ ہوں ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو ﴿۲۱۶﴾

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ	اور بھروسہ کرو اس ذات پر جو زبردست بھی ہے
الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾	اور رحم فرمانے والا بھی ہے ﴿٢١٧﴾
الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾	جو دیکھتا ہے تم کو جب تم کھڑے ہوتے ہو (نماز میں تنہا) ﴿٢١٨﴾
وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾	اور تمہاری نقل و حرکت کو بھی سجدہ کرنے والوں میں ﴿٢١٩﴾
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾	بے شک وہی ہے ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ﴿٢٢٠﴾
هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾	کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کس پر اترا کرتے ہیں شیطان؟ ﴿٢٢١﴾
تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾	اترتے ہیں وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ﴿٢٢٢﴾
يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ	جو (سنی سنائی) بات (اڑا) دیتے ہیں کانوں میں اور ان میں سے اکثر
كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾	جھوٹے ہوتے ہیں ﴿٢٢٣﴾
وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾	اور رہے شعرا تو چلا کرتے ہیں ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ ﴿٢٢٤﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾	کیا نہیں دیکھتے ہو تم کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾
وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ	اور بلاشبہ وہ کہتے ہیں
مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾	ایسی باتیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ	نیک عمل اور ذکر کیا اللہ کا
كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا	کثرت سے اور بدلہ لیا انہوں نے اس کے بعد کہ
ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ	زیادتی کی گئی ان پر اور عنقریب معلوم ہو جائے گا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا	ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی
اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع	کہ کس انجام سے وہ دوچار ہوتے ہیں ﴿٢٢٧﴾

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (۴۸)

(۲۷) (اٰیاتھا ۹۳) (رکوعاتھا ۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۱﴾

طا۔سین۔ یہ آیات ہیں قرآن کی اور ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ①

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۲﴾

ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لیے ②

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾

جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ③

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾

بے شک وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ان کے لیے ان کی کرتوتوں کو اسی لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ④

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے بدترین عذاب اور وہی ہوں گے آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں رہنے والے ⑤

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿۶﴾

اور بے شک تم کو (اے نبیؐ) دیا جا رہا ہے یہ قرآن اس ہستی کی طرف سے جو حکیم و علیم ہے ⑥

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ

یاد کرو جب کہا موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے بے شک میں نے دیکھی ہے ایک آگ عنقریب لاتا ہوں میں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا لے کر آتا ہوں تمہارے لیے

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧

کوئی دہکتا ہوا انگارہ تاکہ تم تاپ سکو ۝٧

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ

پھر جب آئے موسیٰؑ آگ کے پاس تو ندا آئی کہ بابرکت ہے

مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ

وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اس کے اردگرد ہیں

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨

اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ۝٨

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ

اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩

زبردست اور حکمت والا ۝٩

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا

اور پھینکو اپنی لاٹھی (لیکن جب دیکھا موسیٰؑ نے اسے

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا

کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے، بھاگے پیٹھ پھیر کر

وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى

اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ!

لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ

نہ ڈرو، کیونکہ نہیں ڈرا کرتے

لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠

میرے حضور رسول ۝١٠

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ

ہاں (ڈرتا تو وہ ہے) جس نے گناہ کیا ہو

ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ

(لیکن وہ بھی اگر) پھر بدل لے (اپنے عمل کو) نیکی سے برائی کے بعد

فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١

تو یقیناً میں ہوں معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ۝١١

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ

اور ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ؕ فِيْ تِسْعِ

چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے یہ (دو معجزے) ہیں ان نو

اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ

معجزوں میں سے (جو دیے گئے ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے لیے

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝١٢

یقیناً وہ ہیں بدکار لوگ ۝١٢

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً

پھر جب آئے ان کے پاس معجزے ہمارے آنکھیں کھول دینے والے

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾
تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ﴿١٣﴾

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ
اور انکار کیا انہوں نے ان معجزات کا — حالانکہ یقین کر چکے تھے ان کا

اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ
اپنے دلوں میں — ظلم اور غرور کی بنا پر۔ سو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾
کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ
اور یقیناً عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو غیر معمولی علم

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا
اور کہا انہوں نے شکر اللہ کا جس نے فضیلت دی ہم دونوں کو

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾
اپنے بہت سے مومن بندوں پر ﴿١٥﴾

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ
اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور کہا سلیمانؑ نے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
اے لوگو! سکھائی گئی ہیں ہمیں پرندوں کی بولیاں

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
اور عطا کی گئی ہیں ہمیں ہر طرح کی چیزیں۔ بے شک یہی ہے

الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
(اللہ کا) نمایاں فضل ﴿١٦﴾

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ
(اور ایک مرتبہ) جمع کیے گئے سلیمانؑ کے جائزہ کے لیے اس کے تمام لشکر

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ
جو مشتمل تھے جنوں، انسانوں اور پرندوں پر

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾
پھر ان کی نظم و ضبط کے ساتھ صف بندی کی گئی ﴿١٧﴾

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ
(اور چل پڑے) حتیٰ کہ جب پہنچے وہ چیونٹیوں کی وادی میں

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ
تو کہا ایک چیونٹی نے، اے چیونٹیو!

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
گھس جاؤ اپنے بلوں میں، کہیں ایسا نہ ہو کہ کچل ڈالیں تمہیں

سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾
سلیمانؑ اور ان کا لشکر جبکہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا
تو سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس کی بات پر

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ
مَالِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ
اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ
اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا
عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

اور کہنے لگے اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما
کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو
تُو نے کیے ہیں مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ
میں کرتا رہوں ایسے نیک عمل جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما تو مجھے
اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں ﴿١٩﴾
اور جائزہ لیا سلیمانؑ نے پرندوں کی فوج کا اور فرمایا،
کیا بات ہے؟ نہیں دیکھ رہا ہوں میں ہُدہُد کو
کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ﴿٢٠﴾
میں ضرور سزا دوں گا اسے سخت ترین سزا یا اسے ذبح کر دونگا
یا اسے پیش کرنی ہو گی میرے سامنے کوئی معقول وجہ ﴿٢١﴾
پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ
میں نے حاصل کی ہیں وہ (معلومات) جو آپ کے علم میں نہیں ہیں
اور لایا ہوں میں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی اطلاع ﴿٢٢﴾
میں نے دیکھا ہے ایک عورت کو جو ان کی حکمران ہے
اور جسے بخشا گیا ہر طرح کا سامان اور اس کا ہے
ایک تخت بہت بڑا ﴿٢٣﴾
اور دیکھا ہے میں نے اس کو اور اس کی قوم کو کہ وہ سجدہ کرتے ہیں
سورج کو اللہ کی بجائے اور خوشنما بنا دیے ہیں ان کے لیے
شیطان نے ان کے اعمال اور اس طرح روک دیا ہے انہیں

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾
سیدھے راستے سے لہٰذا اب وہ راہ نہیں پاتے ﴿٢٤﴾

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ
کہ کیوں نہیں کرتے سجدہ اس اللہ کو جو نکالتا ہے پوشیدہ چیزیں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا
آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہے وہ باتیں جو

تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾
تم چھپاتے ہو اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو؟ ﴿٢٥﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾
جو رب ہے عرش عظیم کا ﴿٢٦﴾

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ
سلیمانؑ نے کہا اب ہم دیکھیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾
یا ہے تو جھوٹ بولنے والوں میں سے؟ ﴿٢٧﴾

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ
لے جا میرا یہ خط اور ڈال دینا اسے ان لوگوں کی طرف

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ
پھر واپس آجانا ان کے پاس سے اور دیکھنا

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾
وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ ﴿٢٨﴾

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ
ملکہ بولی اے اہلِ دربار! صورتِ حال یہ ہے کہ

اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾
بھیجا گیا ہے مجھے ایک نہایت اہم خط ﴿٢٩﴾

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ
وہ خط سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور اس طرح شروع ہوتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾
اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے اور رحیم ہے ﴿٣٠﴾

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ
کہ نہ سرکشی کرو تم میرے مقابلہ میں اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس

مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾
"مسلم" یعنی فرمانبردار بن کر ﴿٣١﴾

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ
ملکہ نے کہا اے اہلِ دربار! مشورہ دو مجھے

فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
میرے اس معاملہ میں، نہیں طے کرتی ہوں میں

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾
کوئی معاملہ جب تک کہ نہ موجود ہو تم میرے پاس ﴿٣٢﴾

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ
وہ کہنے لگے کہ ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں۔

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ
لیکن اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے سو آپ خود دیکھ لیں

مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾
کہ آپ کو کیا فیصلہ کرنا ہے؟ ﴿٣٣﴾

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً
ملکہ کہنے لگی بلاشبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں

اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ
تو اجاڑ دیتے ہیں اسے اور کر دیتے ہیں وہاں کے عزت داروں کو

اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾
ذلیل اور ایسا ہی یہ بھی کریں گے ﴿٣٤﴾

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ
اور میں بھیج رہی ہوں ان کی طرف ایک ہدیہ پھر دیکھتی ہوں

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾
کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں سفیر ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ
پھر جب آیا وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے پاس

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ
تو انہوں نے کہا کیا تم مدد کرنا چاہتے ہو میری مال سے؟

فَمَآ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ
سو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ دے رکھا ہے مجھے اللہ نے

خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ
وہ کہیں بہتر ہے اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے

بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾
مجھے اس کی ضرورت نہیں بلکہ تمہی کو تمہارا یہ ہدیہ مبارک ہو ﴿٣٦﴾

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ
واپس جاؤ ان کی طرف (جنہوں نے تمہیں بھیجا ہے)

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ
ہم لے کر آئیں گے ان پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں وہ

بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ
ان کا اور البتہ ضرور نکال دیں گے ہم ان کو وہاں سے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾
ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے ﴿٣٧﴾

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
سلیمانؑ نے کہا: اے اہلِ دربار! کون تم میں سے

يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ
يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ
مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ
رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ
ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ
شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا
عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾
فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا
عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا

لاسکتا ہے میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے کہ
وہ حاضر ہوں میرے حضور مطیع فرمان ہو کر ﴿۳۸﴾
عرض کیا ایک قوی ہیکل جن نے میں حاضر کر دوں گا آپ کے پاس
وہ تخت اس سے پہلے کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے۔
اور یقیناً میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں ﴿۳۹﴾
کہا اس شخص نے جس کے پاس تھا کتاب کا علم
کہ میں لے آتا ہوں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے کہ
جھپکے آپ کی پلک۔ چنانچہ جب دیکھا سلیمانؑ نے اس تخت کو
رکھا ہوا اپنے پاس تو پکار اٹھے یہ فضل ہے
میرے رب کا ــــ یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے
کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی
شکر کرتا ہے تو درحقیقت وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز اور بہت کریم ہے ﴿۴۰﴾
سلیمانؑ نے فرمایا، کہ ناقابلِ شناخت بنا دو اس کے لیے
اس کا تخت، ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے
یا ہے ان لوگوں میں سے جو راہِ راست نہیں پاتے؟ ﴿۴۱﴾
پھر جب وہ حاضر ہوئی تو پوچھا گیا کیا ایسا ہی ہے
تمہارا تخت؟ کہنے لگی، یہ تو گویا وہی ہے
اور جان گئے تھے ہم تو (ساری بات) اس سے پہلے ہی

وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

اور ہو گئے تھے ہم مسلم یعنی مطیعِ فرمان ﴿۴۲﴾

وَصَدَّهَا مَا

اور روک رکھا تھا اسے (مسلمان ہونے سے) ان معبودوں نے جن کو

كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا

وہ پوجتی تھی اللہ کے سوا۔ صورتِ حال یہ ہے کہ

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾

وہ تھی ایک کافر قوم میں سے ﴿۴۳﴾

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا

کہا گیا اس سے کہ داخل ہو جاؤ محل میں سو جب

رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً

دیکھا اس نے اس (کے فرش) کو تو سمجھی وہ اسے گہرا پانی

وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ

اور کھول دیں اپنی دونوں پنڈلیاں، سلیمانؑ نے فرمایا: یہ

صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ

ایک محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں شیشے۔ وہ پکار اٹھی

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

اے میرے مالک! بے شک میں ظلم کرتی رہی ہوں اپنی جان پر

وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ

اور میں سرِ تسلیم خم کرتی ہوں، سلیمانؑ کے ساتھ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾

اللہ ربُّ العالمین کے حضور ﴿۴۴﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

اور یقیناً بھیجا ہم نے رسول بنا کر ثمود کی طرف ان کے بھائی

صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ

صالحؑ کو (اس حکم کے ساتھ) کہ بندگی کرو اللہ کی، تو یکایک وہ

فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

دو فریق بن گئے اور باہم جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ

صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! کیوں جلدی مچاتے ہو تم

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ

برائی کے لیے بھلائی سے پہلے؟

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ

کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے؟

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

شاید کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۶﴾

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ

کہنے لگے: منحوس قدم پایا ہے ہم نے تمہیں اور ان کو جو

مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾
وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ
وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ
مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا
مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ
اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً
بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾
وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾

تمہارے ساتھ ہیں۔ صالحؑ نے کہا تمہاری بدقسمتی تو
اللہ کے ہاں ہے اصل بات یہ ہے کہ تم
ایسے لوگ ہو جو عذاب میں مبتلا ہو گے ﴿٤٧﴾
اور تھے اس شہر میں نو جتھے دار
جو فساد مچاتے رہتے تھے ملک میں
اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے تھے ﴿٤٨﴾
انہوں نے کہا: قسم کھاؤ باہم اللہ کی کہ ہم شبخون ماریں گے صالحؑ
اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم کہہ دیں گے اس کے ولی سے،
ہم موجود نہ تھے، اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر
اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں ﴿٤٩﴾
اور چلے وہ ایک چال اور پھر چلے ہم بھی
ایک چال جس کی انہیں خبر ہی نہ ہوئی ﴿٥٠﴾
سو دیکھ کیا ہوا انجام ان کی چال کا،
یہ کہ ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا ان کو اور ان کی ساری قوم کو ﴿٥١﴾
سو یہ رہے ان کے گھر جو ویراں پڑے ہیں
اس ظلم کے نتیجہ میں جو وہ کیا کرتے تھے بے شک اس میں
ایک نشانِ عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٥٢﴾
اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو
ایمان لائے تھے اور اللہ سے ڈرتے رہتے تھے ﴿٥٣﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب اس نے کہا اپنی قوم سے
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	یہ کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ کرتے ہو بے حیائی کے کام
وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾	ایک دوسرے کو دکھاتے ہوئے ؟ ﴿٥٤﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً	کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ	بجائے عورتوں کے حقیقت یہ ہے کہ تم
قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾	ایسے لوگ ہو جو سخت جہالت کا کام کرتے ہو ﴿٥٥﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ	سو نہ تھا جواب اس کی قوم کا
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ	مگر یہ کہ کہنے لگے نکال دو آلِ لوطؑ کو
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ	اپنی بستی سے کیونکہ یہ
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾	ایسے لوگ ہیں جو پاکباز رہنا چاہتے ہیں ﴿٥٦﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ	سو بچا لیا ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا	سوائے اس کی بیوی کے مقرر کر رکھا تھا ہم نے اس کے لیے
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾	کہ (ہو گی) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٥٧﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ	اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری ثابت ہوئی
مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع ١٤	بارش ان لوگوں کے لیے جنہیں متنبہ کیا جا چکا تھا ﴿٥٨﴾
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	کہو ! "الحمد للہ"۔
وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ	اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں
اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ	اس نے برگزیدہ بنایا (ان سے پوچھو!) کیا اللہ بہتر ہے
اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾	یا وہ (معبود) جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں اس کا ؟ ﴿٥٩﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ
مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾
اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا
رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾
اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا
دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ
بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
اور برسایا تمہارے لیے آسمان سے پانی؟ (وہ ہم ہیں)
پھر اگائے ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے باغات، رونق والے
نہ تھا تمہارے بس میں کہ اگا سکتے تم ان میں درخت۔
کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں ﴿۶۰﴾
بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار
اور رواں کیے اس کے اندر دریا اور بنائے اس کے لیے
بوجھل پہاڑ اور حائل کر دیا پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردہ؟
کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
نہیں بلکہ ان کی اکثریت نادان ہے ﴿۶۱﴾
بھلا وہ کون ہے جو دعا سنتا ہے بے قرار کی جب
وہ اسے پکارے اور رفع کرتا ہے اس کی تکلیف
اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ؟
کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
تم لوگ کم ہی سوچتے سمجھتے ہو ﴿۶۲﴾
بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں بر و بحر کی تاریکیوں میں؟
اور کون ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو
خوشخبری دے کر آگے آگے اپنی رحمت کے؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود ہے ساتھ اللہ کے (شریک ان کاموں میں)؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾
بہت بلند ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۶۳﴾

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
بھلا وہ کون ہے جو ابتدا کرتا ہے خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾
کہو! لاؤ تم اپنی دلیل، اگر ہو تم سچے ﴿۶۴﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ان سے کہو، نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں،

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
غیب کو سوائے اللہ کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾
کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے وہ ﴿۶۵﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ
بلکہ گم ہو گیا ہے ان کا علم ہی آخرت کے معاملہ میں

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ
نہیں بلکہ وہ تو شک میں مبتلا ہیں اس کے بارے میں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع ۷
نہیں بلکہ وہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں ﴿۶۶﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
اور کہتے ہیں یہ لوگ جو منکر ہیں کیا جب ہو جائیں گے ہم

تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا واقعی ہمیں

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾
نکالا جائے گا (قبروں سے)؟ ﴿۶۷﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
بلاشبہ دھمکی دی گئی تھی ایسی ہی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی

مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اس سے پہلے (لیکن) نہیں ہیں یہ باتیں مگر

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾
افسانے پہلے لوگوں کے ﴿۶۸﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
کہو! چلو پھرو زمین میں اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ — کیا ہوا انجام مجرموں کا؟ ﴿۶۹﴾

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ — اور (اے نبیؐ) نہ رنج کرو ان (کے حال) پر اور نہ دل تنگ ہو

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ — ان چالوں سے جو یہ چل رہے ہیں ﴿۷۰﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ — اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ — اگر ہو تم سچے ﴿۷۱﴾

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ — کہو! بہت ممکن ہے کہ لگا ہوا ہو پیچھے ہی تمہارے

بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ — کچھ حصہ اس (عذاب) کا جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو ﴿۷۲﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ — اور بے شک تیرا رب بڑا فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ — لیکن ان میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۷۳﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ — اور بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے

مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ — اس کو جو چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ — اور اسے بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۴﴾

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ — اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ چیز آسمان میں اور زمین میں

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ — مگر وہ درج ہے ایک واضح کتاب میں ﴿۷۵﴾

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ — بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے بنی اسرائیل کے سامنے

اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ — ان باتوں میں سے اکثر (کی حقیقت) جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ﴿۷۶﴾

وَاِنَّهٗ لَهُدًى — اور واقعہ یہ ہے کہ یہ (قرآن) بڑی ہدایت

وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ — اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿۷۷﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ — بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۹﴾
اور وہی ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ﴿۷۹﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾
سو (اے نبیؐ) بھروسہ کرو تم اللہ پر، بے شک تم برحق پر ہو ﴿۷۹﴾

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
بے شک تم نہیں سنا سکتے مُردوں کو اور نہ تم سنا سکتے ہو بہروں کو،

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾
اپنی پکار جبکہ وہ بھاگے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿۸۰﴾

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
اور نہ تم راہ دکھا سکتے ہو اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر۔

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ
نہیں سنا سکتے تم مگر انہی لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾
ہماری آیات پر اور پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں ﴿۸۱﴾

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا
اور جب آ پہنچے گا ہماری بات پورا ہونے کا وقت ان پر نکالیں گے ہم

لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ
ان کے لیے ایک جانور زمین سے جو باتیں کرے گا ان سے

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾
اس لیے کہ لوگ ہماری آیات کا یقین نہیں کرتے تھے ﴿۸۲﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
اور جس دن گھیر گھار کر لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے

فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا
ایک گروہ ان کا جو جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیات کو

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾
پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ
یہاں تک کہ جب آجائیں گے سب

قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ
تو پوچھے گا ان کا رب، کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیات کو؟

وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا
حالانکہ احاطہ کیا تھا تم نے ان کا علمی لحاظ سے

اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾
یہ نہیں تو پھر اور کیا کرتے رہے تم؟ ﴿۸۴﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا
اور پوری ہو جائے گی ہماری بات ان پر اس ظلم کے سبب جو وہ کرتے رہے

فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾
سو اس وقت وہ کوئی بات نہ بنا سکیں گے ﴿۸۵﴾

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے ہی بنایا ہے رات کو
لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ سکون حاصل کریں یہ اس میں اور دن کو روشن کیا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿٨٦﴾
وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صُور
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو ہول کھا جائیں گے، سب جو ہیں آسمانوں میں،
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ	اور جو ہیں زمین میں سوائے ان کے جن کو
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ	چاہے اللہ اور سب
اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾	حاضر ہوں گے اس کے حضور، عاجزی کے ساتھ ﴿٨٧﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا	اور دیکھو گے تم پہاڑوں کو تو ایسا گمان ہوگا تمہیں کہ وہ
جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ	جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے
مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ	جیسے بادل چلتے ہیں، یہ کرشمہ ہے اس اللہ کا
الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	جس نے حکمت کے ساتھ استوار کیا ہر چیز کو
اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ	بے شک وہ باخبر ہے
بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿٨٨﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو لے کر آئے گا بھلائی
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اسے ملے گا صلہ بہتر اس سے
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾	اور یہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿٨٩﴾
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو لے ہوئے آئے گا برائی (شرک)

فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ	تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں
هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا	(کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۰	ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ۝۹۰
اِنَّمَآ اُمِرْتُ	اصل بات یہ ہے کہ بس حکم دیا گیا ہے مجھے تو
اَنْ اَعْبُدَ	کہ عبادت کروں میں
رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ	اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے
حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ	محترم بنا دیا ہے اسے اور جو مالک ہے ہر چیز کا
وَّاُمِرْتُ اَنْ	اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے مجھے کہ
اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۹۱ۙ	بن کر رہوں میں اطاعت شعار ۝۹۱
وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ	اور یہ کہ میں پڑھ کر سناؤں قرآن
فَمَنِ اهْتَدٰى	پس جو ہدایت اختیار کرے گا
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	سو وہ تو ہدایت اختیار کرے گا اپنے ہی فائدہ کے لیے
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا	اور جو گمراہ ہوگا تو کہہ دو میں تو بس ہوں
مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝۹۲	ان لوگوں میں سے جن کا کام خبردار کرنا ہے ۝۹۲
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہو! تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں،
سَيُرِيْكُمْ	وہ عنقریب دکھائے گا تمہیں
اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ	اپنی نشانیاں پھر تم انہیں پہچان بھی لوگے۔
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے تمہارا رب بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۹۳ ع	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ۝۹۳

(۲۸) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۴۹)

اٰیَاتُهَا ۸۸ رُكُوْعَاتُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمٓ ①	طا۔سین۔میم ①
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②	یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ②
نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ	سناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰؑ اور فرعون کے
بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ	بالکل ٹھیک ٹھیک ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے
يُّؤْمِنُوْنَ ③	جو ایمان لائیں ③
اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ	واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے سرکشی کی زمین میں
وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا	اور تقسیم کر دیا تھا اس کے باشندوں کو گروہوں میں
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ	ذلیل کرتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے قتل کرتا تھا
اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ	ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا ان کی عورتوں کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④	بے شک وہ تھا مفسد لوگوں میں سے ④
وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ	اور ہمارا ارادہ تھا کہ احسان کریں ہم ان پر جو
اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ	ذلیل کر کے رکھے گئے تھے زمین میں اور بنائیں انہیں
اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤	پیشوا اور بنائیں انہی کو وارث (سلطنت کا) ⑤
وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ	اور اقتدار بخشیں ان کو زمین میں اور دکھلائیں
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا	فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝۶ — ان کے ہاتھوں وہی کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے ۝۶

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ — چنانچہ وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو کہ دودھ پلاتی رہ اسے

فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ — پھر جب خطرہ ہو تجھے اس کی جان کا تو ڈال دینا اسے

فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ — دریا میں اور نہ خوف کھانا اور نہ غم کھانا

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ — یقیناً ہم واپس لے آئیں گے اسے تیرے پاس،

وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷ — اور بنائیں گے اسے رسول ۝۷

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ — آخر کار اٹھا لیا اسے فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو وہ

لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ — ان کے لیے دشمن اور باعثِ رنج۔ بے شک فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝۸ — اور ہامان اور ان کے لشکر تھے غلط کار (اپنی تدبیروں میں) ۝۸

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ — اور کہا فرعون کی بیوی نے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ،

لِّيْ وَلَكَ ۚ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى — میرے لیے اور تیرے لیے، اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے

اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا — کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنا لیں ہم اسے بیٹا

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹ — اور وہ (یہ کہتے وقت انجام سے) بے خبر تھے ۝۹

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ — اور ہو گیا دل موسیٰؑ کی ماں کا بے قرار۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ — اس قدر کہ قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دے اس راز کو اگر نہ

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰي قَلْبِهَا — مضبوط کر دیتے ہم اس کے دل کو

لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰ — تاکہ وہ (ہمارے وعدہ) پر ایمان لے آئے ۝۱۰

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ — اور کہا اس نے موسیٰؑ کی بہن سے کہ پیچھے پیچھے چلتی جا اس کے

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ — سو وہ دیکھتی رہی اسے ایک طرف ہو کر

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾
اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿١١﴾

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
اور حرام کر دیے تھے ہم نے موسیٰؑ پر دودھ پلانے والیوں کے دودھ

مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ
پہلے ہی، یہ حال دیکھ کر کہا موسیٰؑ کی بہن نے کیا میں بتاؤں تمہیں

عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
ایسا گھرانہ جو اس کی پرورش کر سکے تمہارے لیے

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾
اور وہ ہوں اس کے خیر خواہ بھی ﴿١٢﴾

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ
اس طرح لوٹا دیا ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس

كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
تاکہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور وہ غمگین نہ ہو

وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
اور تاکہ جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ ع
لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے ﴿١٣﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى
اور جب پہنچے موسیٰؑ اپنی بھرپور جوانی کو اور ان کا نشوونما مکمل ہو گیا

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ
تو عطا کی ہم نے اسے حکمت اور علم اور ایسی ہی

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾
جزا دیتے ہیں ہم اعلیٰ اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٤﴾

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ
اور داخل ہوئے موسیٰؑ شہر میں ایسے وقت جب کہ

غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
غافل تھے شہر والے تو دیکھا انہوں نے

فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۖ
وہاں دو اشخاص کو جو آپس میں لڑ رہے تھے،

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا
یہ (ایک) ان کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا)

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ
اس کے دشمنوں میں سے تھا۔ سو مدد طلب کی اس نے جو

مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ
اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کا دشمن تھا

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ
تو گھونسا مارا موسیٰؑ نے اسے اور اس کا کام تمام کر دیا،

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
موسیٰؑ بول اٹھے کہ یہ شیطانی کام ہے۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾
بے شک ہے شیطان کھلا دشمن اور صریح گمراہ کرنے والا ﴿۱۵﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
عرض کیا: اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
اپنے آپ پر سو تو مجھے معاف فرما دے

فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
چنانچہ اللہ نے معاف کر دیا اسے بے حقیقت وہی ہے

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾
معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۶﴾

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ
عرض کیا: اے میرے رب! یہ جو احسان کیا ہے تو نے مجھ پر

فَلَنْ اَكُوْنَ
لہٰذا میں ہرگز نہ بنوں گا

ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾
مددگار مجرموں کا ﴿۱۷﴾

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا
پھر صبح سویرے آئے وہ شہر میں ڈرتے ہوئے

يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي
اور خطرہ بھانپتے ہوئے تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے

اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ
مدد کے لیے پکارا تھا کل، آواز دے رہا ہے انہیں۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
کہا اس سے موسیٰؑ نے یقیناً تو بڑا ہی گمراہ ہے ﴿۱۸﴾

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ
پھر جب ارادہ کیا موسیٰؑ نے کہ پکڑیں اس کو

هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى
جو دشمن تھا دونوں کا تو وہ پکار اٹھا: اے موسیٰؑ!

اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ
کیا تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے جیسے تم نے قتل کر دیا تھا

نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖۚ اِنْ تُرِيْدُ
ایک انسان کو کل؟ نہیں چاہتے ہو تم

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ
مگر یہ کہ بن کر رہو جبار اس سرزمین میں

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾
اور نہیں چاہتے تم کہ ہو اصلاح کرنے والوں میں سے ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
يَسْعٰى ز قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ
فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا
يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ
نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى
رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ
وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ
تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ
مَا خَطْبُكُمَا ۚ قَالَتَا
لَا نَسْقِيْ
حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۭ
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾
فَسَقٰى لَهُمَا
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ

اور آیا ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے
دوڑتا ہوا، بولا: اے موسیٰؑ! یقیناً سردارانِ قوم
سازش کر رہے ہیں تمہارے بارے میں تاکہ تمہیں قتل کر دیں
سو نکل جاؤ یہاں سے، یقین رکھو میں تمہارا خیر خواہ ہوں ﴿٢٠﴾
سو نکل کھڑے ہوئے موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے
ٹوہ لیتے ہوئے — دعا مانگی اے میرے مالک!
بچا لے تو مجھے ظالم لوگوں سے ﴿٢١﴾
اور جب رخ کیا موسیٰؑ نے مدین کا تو دل میں کہا، امید ہے
کہ میرا رب مجھے ڈال دے گا سیدھے راستے پر ﴿٢٢﴾
اور جب پہنچے مدین کے کنویں پر تو پایا وہاں
لوگوں کی ایک جماعت کو کہ پانی پلا رہے تھے (اپنے جانوروں کو)
اور دیکھا موسیٰؑ نے ان سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو
جو اپنی بکریوں کو روکے کھڑی تھیں، پوچھا
تمہیں کیا پریشانی ہے؟ انہوں نے کہا:
ہم نہیں پلا سکتیں پانی (اپنے جانوروں کو)
جب تک کہ نہ نکال لے جائیں اپنے جانوروں کو چرواہے
اور ہمارے والد، بہت بوڑھے ہیں ﴿٢٣﴾
سو پانی پلا دیا موسیٰؑ نے ان دونوں کے جانوروں کو
پھر پیچھے جا بیٹھے سایے میں اور دعا کی اے میرے رب!

اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ	بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے میرے لیے
مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾	از قسمِ خیر میں اس کا محتاج ہوں ﴿۲۴﴾
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ	پھر آئی اس کے پاس دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی
عَلَى اسْتِحْیَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ	شرماتی لجاتی اور کہنے لگی، بات یہ ہے کہ میرے والد
یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا	تم کو بلا رہے ہیں تاکہ دیں تمہیں اجر اس کا جو
سَقَیْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا	پانی پلایا تھا تم نے ہمارے جانوروں کو، پھر جب
جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَیْهِ	آئے ان کے پاس موسیٰؑ اور بیان کیا ان کے سامنے
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۟	سارا واقعہ تو انہوں نے کہا، نہ ڈرو،
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾	بچ نکلے ہو تم ظالم لوگوں سے ﴿۲۵﴾
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫	کہا ان میں سے ایک نے ابا جان! ملازم رکھ لیجیے اسے
اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	اس لیے کہ بہترین ملازم وہی ہو سکتا ہے جو
الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾	طاقتور اور امانتدار ہو ﴿۲۶﴾
قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ	انہوں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ نکاح کر دوں تمہارا
اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ اس شرط پر کہ
تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	ملازمت کرو تم میری آٹھ سال۔
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	پھر اگر تم پورے کر دو دس سال تو یہ تم پر موقوف ہے،
وَمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ	اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف میں ڈالوں تمہیں۔
سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾	ضرور پاؤ گے تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں سے ﴿۲۷﴾
قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ ؕ	کہا موسیٰؑ نے یہ بات طے پا گئی میرے اور آپ کے درمیان

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ	دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کروں میں
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا	تو نہ ہو کوئی زیادتی مجھ پر اور اللہ اس بات پر جو
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ﴿۲۸﴾
فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ	غرض جب پوری کرلی موسیٰؑ نے مدّت
وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ	اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو تو دیکھی انہوں نے
مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ؕ قَالَ لِاَهْلِهِ	طور کی جانب آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے
امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا	ذرا ٹھہرو میں نے دیکھی ہے آگ،
لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ	شاید کہ لے آؤں میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی خبر
اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ	یا کوئی انگارہ آگ کا (لے آؤں)
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	تاکہ تم تاپ سکو ﴿۲۹﴾
فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ	پھر جب پہنچے موسیٰؑ وہاں تو پکارا گیا وادی کے دائیں کنارے پر
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ	اس مبارک خطہ میں ایک درخت سے
اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ	کہ اے موسیٰؑ! بے شک میں ہی ہوں اللہ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾	رب، سب جہانوں کا ﴿۳۰﴾
وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور یہ بھی (ارشاد ہوا) کہ پھینک اپنی لاٹھی سو جب دیکھا اسے
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى	لہراتا ہوا گویا کہ وہ سانپ ہے تو بھاگ اٹھے موسیٰؑ
مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ	پیٹھ موڑ کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ آگے بڑھو
وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾	اور نہ ڈرو یقیناً تم محفوظ ہو ﴿۳۱﴾
اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ	ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۣ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ	چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے اور بھینچ لو
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ	اپنا بازو خوف سے بچنے کے لیے، پس یہ دونوں
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ	دو نشانیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ	فرعون اور اس کے درباریوں کے (سامنے پیش کرنے کے) لیے۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾	یقیناً وہ لوگ ہیں بڑے نافرمان ﴿٣٢﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ	عرض کیا اے میرے رب! بات یہ ہے کہ میں قتل کر چکا ہوں ان کا
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾	ایک آدمی سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے ﴿٣٣﴾
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ	اور میرا بھائی ہارونؑ وہ ہے زیادہ فصیح مجھ سے
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ	زبان کے لحاظ سے سو رسول بنا دے اسے میرے ساتھ
رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ	بطور مددگار تاکہ وہ میری تصدیق کرے،
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾	میں ڈرتا ہوں کہ جھٹلائیں گے وہ مجھے ﴿٣٤﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ	ارشاد ہوا ہم مضبوط کیے دیتے ہیں تمہارے بازو
بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا	تمہارے بھائی سے اور عطا کریں گے تمہیں ایسی قوت
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ	کہ نہ پہنچا سکیں گے وہ (کچھ نقصان) تم دونوں کو،
بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا	بسبب ہمارے معجزات کے، تم دونوں
وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾	اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب ہو کر رہیں گے ﴿٣٥﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	سو جب آئے ان کے پاس موسیٰؑ ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى	تو انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا
وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا	اور نہیں سنیں ہم نے ایسی باتیں

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾
(کبھی) اپنے آباؤ اجداد کے زمانہ میں بھی ﴿٣٦﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ
اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب بہتر جانتا ہے

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ
کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اس کی طرف سے

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ
اور (یہ کہ) کس کو ملے گا آخرت کا گھر۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾
حق یہ ہے کہ کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم لوگ ﴿٣٧﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ
اور کہا فرعون نے اے اہلِ دربار! میرے علم میں تو نہیں ہے

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ
تمہارا کوئی خدا میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے اے ہامان!

عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
گارے پر (اینٹ پکانے کے لیے) اور بناؤ میرے لیے ایک اونچا محل

لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ
شاید کہ میں دیکھ سکوں الٰہِ موسیٰؑ کو

وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾
اور دراصل میرا خیال تو یہ ہے کہ وہ ہے ہی جھوٹا ﴿٣٨﴾

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
اور بڑائی کا گھمنڈ کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
ناحق اور یہ سمجھ رکھا تھا انہوں نے کہ وہ

اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾
ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿٣٩﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ
آخر کار پکڑ لیا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو

فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ
اور پھینک دیا انہیں سمندر میں، سو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾
کیا ہوا انجام ظالموں کا؟ ﴿٤٠﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ
اور بنا دیا تھا ہم نے انہیں ایسے پیشوا جو دعوت دیتے تھے

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جہنم کی طرف اور قیامت کے دن

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾
نہیں پہنچے گی انہیں مدد (کسی کی طرف سے) ﴿٤١﴾

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ
اور لگادی ہے ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں لعنت،

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾
اور روزِ قیامت بھی ہوں گے وہ اللہ کی رحمت سے دور اور ذلیل و خوار ﴿٤٢﴾

ع ١٠

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ
اور بے شک عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اس کے بعد کہ

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
ہلاک کر چکے تھے ہم بہت سی پہلی نسلوں کو،

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى
(ایسی کتاب) جس میں بصیرتیں تھیں لوگوں کے لیے اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾
اور رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٣﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ
اور (اے محمدؐ) تم موجود نہ تھے (وادیٔ طور کی) مغربی جانب

اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ
جب عطا کیا تھا ہم نے موسیٰؑ کو فرمانِ شریعت

وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾
اور نہ تھے تم شامل مشاہدہ کرنے والوں میں ﴿٤٤﴾

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
بات یہ ہے کہ پیدا کیں ہم نے بہت سی نسلیں پھر گزر گیا

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا
ان پر ایک طویل زمانہ۔ جبکہ نہ تھے تم رہنے والے

فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ
اہلِ مدین کے درمیان کہ پڑھ کر سناتے ان کو ہماری آیات

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾
بلکہ ہمیں (تم کو) رسول بنا کر بھیجنا تھا ﴿٤٥﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا
اور نہ تھے تم موجود جانبِ طور جب پکارا تھا ہم نے (موسیٰؑ کو)

وَلٰكِنْ رَّحْمَةً
لیکن (یہ خبریں جو دی جا رہی ہیں) رحمت کی بنا پر ہیں

مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم متنبہ کرو ان لوگوں کو

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
نہیں آیا جن کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾
شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٦﴾

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ
اور (اس لیے بھی) کہ ایسا نہ ہو کہ جب آپڑے ان پر کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
بسبب ان (کرتوتوں) کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ

فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
تو کہیں وہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے

اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ
ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
اور ہو جاتے مومنوں میں سے ﴿۴۷﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
پھر جب آیا ان کے پاس حق (قرآن) ہماری طرف سے

قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ
تو کہنے لگے، کیوں نہیں دیا گیا اسے بھی وہی کچھ جو

اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا
دیا گیا تھا موسیٰؑ کو ۔ تو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا

بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ
اس کا جو دیا گیا تھا موسیٰؑ کو پہلے؟

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا ۫
کہا تھا: یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں

وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾
اور کہتے تھے ہم تو سب کا انکار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
کہہ دیجیے اچھا تو لاؤ تم کوئی کتاب اللہ کی طرف سے

هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
جو زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں کتابوں سے

اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾
تاکہ میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے ﴿۴۹﴾

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ
پھر اگر یہ نہ پورا کر سکیں تمہارا مطالبہ تو جان لو کہ

اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ
درحقیقت وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ
اور کون شخص بڑا گمراہ ہے اس سے جو پیروی کرے

هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اپنی خواہشاتِ نفس کی اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع
بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ
اور یقیناً پے در پے پہنچا چکے ہیں ہم انہیں

النصف

الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾	(یہ ہدایت کی) بات تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۱﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ	وہ لوگ جنہیں عطا کی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	وہ اس پر ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا	اور جب سنایا جاتا ہے (یہ کلام) ان کو تو کہتے ہیں:
اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ	ایمان لائے ہم اس پر یقیناً یہ حق ہے
مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا	ہمارے رب کی طرف سے ہم تو تھے ہی
مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾	اس سے پہلے فرمانبردار ﴿۵۳﴾
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ	یہ وہ لوگ ہیں کہ دیا جائے گا انہیں ان کا اجر دوبار
بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ	بسبب ان کی ثابت قدمی کے اور دفع کرتے ہیں وہ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا	بھلائی کے ذریعہ سے برائی کو اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾	ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا	اور جب سنتے ہیں کوئی بے ہودہ بات تو کنارہ کش ہو جاتے ہیں
عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا	اس سے اور کہتے ہیں، ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	اور تمہارے لیے ہیں تمہارے عمل، (ہماری طرف سے) تم کو سلام
لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾	نہیں پسند کرتے ہم (طریقہ) جاہلوں کا ﴿۵۵﴾
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ	بلاشبہ تم (اے نبیؐ) نہیں ہدایت دے سکتے جسے چاہو
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾	اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿۵۶﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى	اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم نے پیروی اختیار کر لی ہدایت کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ
تیرے ساتھ تو اچک لیے جائیں گے ہم اپنی سرزمین سے۔

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
کیا نہیں جگہ دی ہم نے انہیں حرم میں جو امن والی ہے

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ
کہ کھنچے چلے آتے ہیں اس کی طرف پھل ہر قسم کے

رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ
بطور رزق ہماری طرف سے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
ان میں سے بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ
اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم، بستیاں

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ
کہ جو اترا گئی تھیں اپنی معیشت پر سو یہ رہے

مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ
ان کے مسکن، جو نہ آباد ہوئے ان کے بعد

اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾
مگر بہت کم، اور ہو کر رہے (بالآخر) ہم ہی ان کے وارث ﴿۵۸﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
اور نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا
جب تک کہ نہ بھیج لے ان کے مرکز میں کوئی رسول

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ
جو پڑھ کر سنائے انہیں ہماری آیات

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى
اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾
مگر اس صورت میں کہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ
اور جو بھی دی گئی ہے تم کو کوئی چیز سو وہ ساز و سامان ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ
دنیاوی زندگی کا اور اس کی زینت ہے

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے

وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶ ۱۰ ۲۹
اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۰﴾

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا
بھلا وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہو ہم نے اچھا وعدہ

فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ
اور وہ اسے پانے والا ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
جسے دیا ہو ہم نے ساز و سامان دنیاوی زندگی کا

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾
پھر وہ روز قیامت ان میں ہو جو سزا کے لیے حاضر کیے جائیں گے ﴿٦١﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
اور جس دن پکارے گا وہ ان کو اور پوچھے گا کہاں ہیں

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾
میرے وہ شریک جن کا دعویٰ رکھتے تھے تم؟ ﴿٦٢﴾

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
کہیں گے وہ لوگ جن پر لاگو ہو چکا ہو گا (عذاب کا) فرمان

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ
اے ہمارے مالک! یہ ہیں وہ لوگ جن کو گمراہ کیا تھا ہم نے

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ
گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے

تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ
بیزاری کا اظہار کرتے ہیں ہم (ان سے) آپ کے حضور

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾
یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿٦٣﴾

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
اور کہا جائے گا پکارو ان کو جنہیں شریک ٹھہراتے تھے تم (اللہ کا)

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ
سو وہ انہیں پکاریں گے تو نہیں دیں گے وہ جواب ان کو

وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ
اور دیکھ لیں گے عذاب

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾
(اور تمنا کریں گے) کاش! ہم ہوتے ہدایت یافتہ ﴿٦٤﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
اور جس دن پکارے گا وہ انہیں اور پوچھے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾
کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو؟ ﴿٦٥﴾

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ
انہیں کوئی جواب نہ سوجھے گا اس دن

فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾
اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے ﴿٦٦﴾

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے نیک اعمال

فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾
تو توقع ہے کہ ہو وہ فلاح پانے والوں میں سے ﴿٦٧﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ
اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ
اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہے) نہیں ہے ان کے پاس

الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى
کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بلند و برتر

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾
اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٨﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
اور تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو چھپائے ہوئے ہیں

صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾
ان کے سینے اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اور وہی اللہ ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ز
اسی کے لیے ہے حمد دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾
اور اسی کی ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿٧٠﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا کہ اگر کر دیتا اللہ تم پر

الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
رات کو ہمیشہ رہنے والا قیامت تک کے لیے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ
تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو روشنی۔

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾
کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿٧١﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ
ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا، قیامت تک کے لیے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو

بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ
رات جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو۔

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾
تو کیا تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿٧٢﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ
لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا
اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ
بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ
لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾
وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ
مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ

اور یہ بھی اس کی رحمت ہے کہ بنائے اس نے
تمہارے لیے رات اور دن تاکہ تم سکون حاصل کرو
رات میں اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (دن میں)
اور تاکہ تم (اس کے) شکرگزار بنو ﴿٧٣﴾
اور جس دن پکارے گا وہ انہیں پھر پوچھے گا کہاں ہیں
میرے وہ شرکا جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿٧٤﴾
اور نکال لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ
پھر کہیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے
کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور گم ہو جائیں گے ان سے
وہ تمام جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿٧٥﴾
واقعہ یہ ہے کہ قارون تھا قومِ موسیٰؑ میں سے
سو سرکشی کی اس نے ان کے خلاف اور دے رکھے تھے ہم نے اسے
خزانے اتنے کہ ان کی کنجیاں اٹھانا مشکل تھا
ایک طاقتور جماعت کے لیے بھی، ایک دفعہ کہا
اس سے اس کی قوم نے کہ نہ اترا، بے شک اللہ
نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو ﴿٧٦﴾
اور طلب کر اس میں سے جو دے رکھا ہے تجھے اللہ نے،
گھر آخرت کا اور نہ فراموش کر اپنا حصہ
دنیا میں سے اور بھلائی کر جیسے بھلائی کی ہے اللہ نے

إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ
تیرے ساتھ اور نہ کوشش کر فساد مچانے کی زمین میں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾
بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد مچانے والوں کو ﴿٧٧﴾

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ
اس نے کہا، حقیقت یہ ہے کہ دیا گیا ہے یہ سب کچھ مجھے

عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ
اس علم کی بنا پر جو مجھے حاصل ہے۔ کیا نہیں جانتا وہ

أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ
کہ اللہ یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے

مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً
بہت سی قوموں کو جن کے لوگ کہیں زیادہ تھے اس سے قوت میں

وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ
اور بہت زیادہ تھے جمعیت کے لحاظ سے، اور نہیں پوچھا جاتا

عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾
(بوقتِ ہلاکت) ان کے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ﴿٧٨﴾

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ
پھر (ایک دن) نکلا وہ اپنی قوم کے سامنے بڑے ٹھاٹھ سے۔

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
تو کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دنیاوی زندگی کے

يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ
کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا جیسا کچھ دیا گیا ہے

قَارُونُ ۙ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾
قارون کو، یقیناً وہ بڑے نصیبے والا ہے ﴿٧٩﴾

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
اور کہنے لگے وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم،

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ
افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے

لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ
اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور کرے نیک عمل

وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾
اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو ﴿٨٠﴾

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ
آخر کار دھنسا دیا ہم نے اسے بھی اور اس کے گھر کو بھی

الْأَرْضَ ۖ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ
زمین میں۔ پھر نہ تھی اس کے لیے کوئی جماعت

يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ
جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوا،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾	اور نہ ہو سکا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے ﴿۸۱﴾
وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ	اور پھر صبح کے وقت، وہ لوگ جو تمنا کر رہے تھے اس کے مرتبہ کی
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ	کل تک، کہنے لگے: افسوس (ہم بھول گئے تھے) کہ اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ	اپنے بندوں میں سے اور ناپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)
لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ	اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر تو دھنسا دیتا
بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	ہم کو بھی، افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر ﴿۸۲﴾
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا	وہ آخرت کا گھر خاص کر دیں گے ہم
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا	ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے ہیں بڑا بننا
فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ	زمین میں اور نہ مچاتے ہیں فساد۔
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾	اور انجام کی بھلائی متقیوں ہی کے لیے ہے ﴿۸۳﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ	جو شخص لے کر آئے گا کوئی بھلائی اس کے لیے ہے
خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	(صلہ) اس سے بہتر اور جو لے کر آئے گا برائی
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	سو نہیں ملے گا بدلہ ان لوگوں کو جنہوں نے کیے ہیں برے کام
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	مگر ویسا ہی جیسا وہ کرتے رہے ﴿۸۴﴾
اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ	یقیناً وہ ذات جس نے ذمہ داری ڈالی ہے تم پر
الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ	اس قرآن کی، ضرور پہنچانے والا ہے تمہیں ایک بہترین انجام تک۔
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ	ان سے کہہ دو میرا رب ہی خوب جانتا ہے
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى	کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت

وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾	اور کون ہے جو مبتلا ہے کھلی گمراہی میں ﴿٨٥﴾
وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اور نہ تھے تم امیدوار
اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ	اس بات کے کہ نازل کیا جائے گا تم پر
الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً	قرآن — مگر یہ تو رحمت ہے
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ	تمہارے رب کی — سو ہرگز نہ بننا تم
ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾	مددگار کافروں کے ﴿٨٦﴾
وَلَا يَصُدُّنَّكَ	اور نہ روکنے پائیں تم کو (کافر)
عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ	اللہ کے احکام سے اس کے بعد کہ
اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ	وہ نازل ہو چکے ہیں تمہاری طرف
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ	اور دعوت دیتے رہو اپنے رب کی طرف
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿٨٧﴾
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور نہ پکارو تم اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ	کوئی معبود دوسرا
لَآ اِلٰهَ	نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ	سوائے اس کے ہر چیز
هَالِكٌ اِلَّا	ہلاک ہونے والی ہے سوائے
وَجْهَهٗ لَهُ	اس کی ذات کے اسی کے لیے ہے
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ	فرمانروائی اور اسی کی طرف
تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾	تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٨٨﴾

اٰیَاتُهَا ۶۹ (۲۹) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (۸۵) رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ①

الف۔لام۔میم ①

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا

کیا سمجھ رکھا ہے انسانوں نے یہ کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے

اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا

محض اتنا کہنے پر کہ ایمان لائے ہم (اللہ پر)

وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ②

اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟ ②

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ

اور یقیناً آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ

ان سے پہلے تھے سو ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ③

ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور دیکھ کر رہے گا وہ جھوٹوں کو ③

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جو کر رہے ہیں

السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ

بری حرکتیں (اسلام کے خلاف) کہ وہ بازی لے جائیں گے ہم سے۔

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ④

بہت ہی بری ہے وہ بات جو یہ سمجھے بیٹھے ہیں ④

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ

جو شخص رکھتا ہے توقع اللہ سے ملنے کی

فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑤

اور وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ⑤

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ

اور جو شخص محنت کرتا ہے سو وہ محنت کرتا ہے

لِنَفْسِهٖ ؕ

اپنے ہی بھلے کے لیے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦	یقیناً اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے ۝٦
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	ہم ضرور دور کر دیں گے ان سے ان کی برائیاں
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ	اور ضرور جزا دیں گے ہم انہیں بہت بہتر
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧	ان کے عملوں سے جو وہ کرتے رہے ۝٧
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ	اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ	نیک سلوک کی لیکن اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر
لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ	کہ شریک ٹھہرائے تو میرے ساتھ ایسے (معبودوں کو) کہ نہیں ہے
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ	تجھے ان کے بارے میں کوئی علم تو نہ اطاعت کر تو ان کی
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ	میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تم سب کو پھر میں تمہیں بتاؤں گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨	کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ۝٨
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝٩	ضرور شامل کریں گے ہم انہیں صالحین میں ۝٩
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا	اور انسانوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ	اللہ پر پھر جب ستایا گیا انہیں اللہ کی راہ میں
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ	تو سمجھنے لگتے ہیں وہ انسانوں کے ستانے کو
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ	اللہ کے عذاب کی مانند اور اگر آ پہنچتی ہے نصرت
مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ	تمہارے رب کی طرف سے (مسلمانوں کو) تو کہتے ہیں
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ	کہ ہم تو تھے ہی تمہارے ساتھ کیا نہیں ہے

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا
فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ⑩
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ
مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑫
وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا
مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۪ وَلَيُسْـَٔلُنَّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ⑬
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ⑭
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ
وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ⑮
وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑯

اللہ پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو
ہیں دلوں میں سب دنیا والوں کے ⑩
اور ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں
اور ضرور دیکھ کر رہے گا منافقین کو ⑪
اور کہتے ہیں یہ کافر لوگوں سے جو ایمان لائے
کہ پیروی کرو تم ہمارے طریقے کی اور ہم اٹھالیں گے بوجھ
تمہارے گناہوں کا حالانکہ نہیں ہیں وہ اٹھانے والے
ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی وہ قطعاً جھوٹے ہیں ⑫
اور اس طرح ضرور اٹھائیں گے وہ اپنے بوجھ اور کچھ مزید بوجھ
اپنے بوجھوں کے ساتھ اور ضرور باز پرس ہوگی ان سے
روزِ قیامت اس جھوٹ کے بارے میں جو یہ گھڑتے رہے ⑬
اور واقعہ یہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف
سو رہے وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال
سو آلیا انہیں طوفان نے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے ⑭
پس بچالیا ہم نے نوحؑ کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو
اور بنادیا ہم نے اسے نشانِ عبرت جہان والوں کے لیے ⑮
اور بھیجا ہم نے ابراہیمؑ کو اس وقت کہا اس نے اپنی قوم سے
کہ بندگی کرو اللہ کی اور اسی سے ڈرو یہ بہتر ہے
تمہارے لیے اگر تم سمجھو ⑯

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	درحقیقت یہ جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،
اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ	وہ تو بُت ہیں اور گھڑ رہے ہو تم جھوٹ ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بے شک وہ (معبود) جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،
لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا	نہیں اختیار رکھتے وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا سو طلب کرو
عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا	اللہ سے رزق اور اسی کی بندگی کرو اور شکر ادا کرو
لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	اس کا۔ اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۷﴾
وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ	اور اگر جھٹلاتے ہو تم تو بے شک جھٹلایا تھا
اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ	بہت سی قوموں نے تم سے پہلے بھی ۔
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾	اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری مگر کھول کر پیغام پہنچا دینے کی ﴿۱۸﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی کہ کس طرح ابتدا کرتا ہے اللہ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ	خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے بلاشبہ یہ (اعادہ)
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۱۹﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ	ان سے کہو! چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کس طرح
بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ	ابتدا کی ہے اس نے خلق کی پھر اللہ ہی عطا کرے گا
النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	زندگی آخرت کی بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۲۰﴾
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	سزا دے جسے چاہے اور رحم فرمائے جس پر چاہے،
وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ	اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں

وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور نہ آسمان میں اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾
کوئی دوست اور نہ (کوئی) مددگار ﴿۲۲﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور جنہوں نے انکار کیا ہے اللہ کی آیات کا

وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ
اور اس کے حضور پیش ہونے کا یہ وہ لوگ ہیں جو

يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
مایوس ہو چکے ہیں میری رحمت سے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾
اور انہی کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۳﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا
سو نہ تھا جواب ان کی قوم کا مگر یہ کہ کہا انہوں نے

اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
قتل کر دو ابراہیمؑ کو یا جلا دو اسے۔ سو بچا لیا اسے اللہ نے

مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
آگ سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ﴿۲۴﴾

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ
اور کہا ابراہیمؑ نے، درحقیقت یہ جو بنا رکھے ہیں تم نے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
اللہ کے سوا بت (یہ تو ہیں) ذریعہ دوستی کا

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
تمہارے درمیان صرف دنیاوی زندگی میں

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ
پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تم میں سے ہر ایک دوسرے کا

وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ
اور لعنت بھیجیں گے ایک دوسرے پر اور ٹھکانہ ہوگا تمہارا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾
دوزخ اور نہ ہوگا تمہارا کوئی مددگار ﴿۲۵﴾

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ
سو ایمان لائے اس پر صرف لوطؑ اور انہوں نے کہا میں

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
ہجرت کرتا ہوں اپنے رب کی طرف۔ بے شک وہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾
زبردست اور حکمت والا ﴿۲۶﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور عطا کی ہم نے انہیں اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ	اور قائم رکھا ہم نے اس کی نسل میں (سلسلہ) نبوت
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور کتاب کا اور عطا کیا ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں ۔
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	اور یقیناً وہ آخرت میں ہوگا صالحین میں سے ﴿۲۷﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور (بھیجا ہم نے) لوطؑ کو تو اس وقت کہا انہوں نے اپنی قوم سے
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	بلاشبہ تم ارتکاب کرتے ہو ایسے فحش کام کا
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے دنیا والوں میں سے ﴿۲۸﴾
اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	کیا تم جاتے ہو مردوں پر
وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ	اور راہزنی کرتے ہو اور ارتکاب کرتے ہو
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ	اپنی مجلسوں میں بے حیائی کا ۔ سو نہ تھا
جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا	جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے : لے آؤ ہم پر
بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾	عذاب الٰہی ، اگر ہو تم سچے ﴿۲۹﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	لوطؑ نے کہا : اے میرے رب ! مدد فرما میری
عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع	مقابلہ میں ان مفسد لوگوں کے ﴿۳۰﴾
وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ	اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس
بِالْبُشْرٰى ۭ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا	بشارت لے کر تو انہوں نے کہا یقیناً ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ	اس بستی کے لوگوں کو ، بے شک
اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	اس بستی کے لوگ ہیں ظالم ﴿۳۱﴾
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ	ابراہیمؑ نے کہا مگر وہاں تو لوطؑ بھی ہیں ۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ لَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

وہ کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں کہ کون ہے وہاں؟
ہم ضرور بچالیں گے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے
اس کی بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۲﴾
اور جب آئے ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس
تو پریشان ہوگئے وہ انہیں دیکھ کر اور دل تنگ ہوئے ان کے باعث
اور کہا فرشتوں نے کہ نہ ڈر اور نہ رنج کر تو
یقیناً ہم بچالیں گے تم کو اور تمہارے گھر والوں کو سوائے
تمہاری بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۳﴾
یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر
عذاب آسمان سے کیونکہ
وہ بدکاریاں کیا کرتے تھے ﴿۳۴﴾
اور البتہ چھوڑ دی ہے ہم نے اس میں سے ایک کھلی نشانی
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۳۵﴾
اور بھیجا ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو
سو کہا انہوں نے اے میری قوم! عبادت کرو
اللہ کی اور امیدوار رہو روزِ آخر کے
اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر ﴿۳۶﴾
سو انہوں نے جھٹلا دیا اسے پھر آپکڑا انہیں
ایک سخت زلزلے نے تو رہ گئے وہ

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۶﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۳۶﴾
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا	اور (ہلاک کیا) عاد کو اور ثمود کو
وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫	اور یقیناً تمہارے لیے ان کے مسکن ۔
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور خوشنما بنا دیا تھا ان کے لیے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ	ان کے (برے) اعمال کو اور روک دیا تھا انہیں
عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾	راہِ راست سے حالانکہ تھے وہ خاصے ہوشیار ﴿۳۸﴾
وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ	اور (ہلاک کیا ہم نے) قارون کو فرعون کو،
وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	اور ہامان کو اور بلاشبہ لے کر آئے تھے ان کے پاس
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	موسیٰؑ کھلی نشانیاں
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	حالانکہ نہیں تھے وہ سبقت لے جانے والے (ہم سے) ﴿۳۹﴾
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ	سو ان سب کو پکڑا ہم نے ان کے گناہوں کے سبب
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا	سو ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ بھیجی ہم نے
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ	ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا اور ان میں سے
مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ	کچھ ایسے ہیں جنہیں آلیا ایک زبردست دھماکے نے
وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ	اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ دھنسا دیا انہیں ہم نے
الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ	زمین میں اور ان میں سے
مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ	کچھ ایسے ہیں جنہیں غرق کر دیا ہم نے اور نہ تھا
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	اللہ کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿٤٠﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ	مثال ان لوگوں کی جنہوں نے
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بنا رکھا ہے اللہ کے سوا
اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	دوسروں کو اپنا سرپرست، مکڑی کی سی ہے
اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ	جو بناتی ہے ایک گھر۔
وَاِنَّ اَوْهَنَ	اور بلاشبہ سب سے کمزور
الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	گھر مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾	کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿٤١﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	بے شک اللہ جانتا ہے اسے جسے
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	پکارتے ہیں یہ اس کے سوا
مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ	کسی بھی چیز کو اور وہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾	زبردست اور حکمت والا ﴿٤٢﴾
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ	اور یہ مثالیں ہیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ	جو بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
وَمَا يَعْقِلُهَآ	اور نہیں سمجھتے ان باتوں کو
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	مگر اہلِ علم ﴿٤٣﴾
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ	پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اور زمین کو برحق۔ درحقیقت اس میں
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع	ایک نشانی ہے اہلِ ایمان کے لیے ﴿٤٤﴾